روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

2 کشمیر میں پی ایم پیکیج کے ملازمین کیلئے 6000 اضافی ٹرانزٹ رہائشیں زیر تعمیر

7 بال ٹیمپرنگ کیس میں فخر زمان پر پابندی لگ سکتی ہے

8 ایران جنگ ہماری نہیں اس کا حصہ نہیں بنیں گے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

۳۱ مارچ 2026، بمطابق 11 شوال 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 77، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Tuesday 31 March 2026

”ملک میں آئین کا راج ہے اور اس کے متوازی کچھ نہیں چل سکتا“، امت شاہ

بایاں بازو کی انتہا پسندی کا خاتمہ اور قبائلی علاقوں میں خوشحالی

مودی حکومت نے ایسے نظام کا خاتمہ کیا جو جمہوریت کی جڑوں پر وار کرتا تھا

نئی دہلی/۳۰ مارچ (یو این آئی) وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ ملک میں نکسلواد (بائیں بازو کی انتہا پسندی) کا بحران قبائلی علاقوں کی جغرافیائی صورتحال، حکومتوں کی دور دراز علاقوں تک عدم رسائی اور ترقیاتی سرگرمیوں کو نظرانداز کرنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ رفتہ رفتہ بائیں بازو کے نظریے کے لوگوں نے قبائلی عوام کو گمراہ کر کے ان کمزوریوں کا فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے لوک سبھا میں قاعدہ 193 کے تحت "بایاں بازو کی انتہا پسندی سے ملک کو آزاد کرانے کے اقدامات" پر بحث کے بعد کہا کہ یہ انتہا پسندی قبائلی عوام کے تعاون سے ختم کی جا سکی ہے، جس میں ہمارے سلامتی دستوں کا کردار قابل ستائش ہے۔ بڑی تعداد میں جوان شہید ہوئے ہیں اور ملک ان کا قرض دار ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ مودی حکومت نے غیر قانونی سرگرمیوں کو پنپنے نہیں دیا اور نکسلواد کے خاتمے کے لیے کام کیا۔ حکومت نے قبائلی علاقوں کے ہر گاؤں میں ترقیاتی کام شروع کیے اور یہی ترقی نکسلواد کے خاتمے کی بنیاد بنی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں نکسلواد دیر سے ختم ہوا کیونکہ وہاں کی حکومتوں نے اسے ختم ہونے نہیں دیا۔ چھتیس گڑھ میں بی جے پی حکومت بننے کے بعد 2024 میں ریاستی حکومت کے تعاون کی یقین دہانی کے بعد 31 مارچ 2026 تک ملک سے نکسلواد ختم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ماؤ وادی نظریہ "اقتدار بندوق سے حاصل ہوتا ہے" پر مبنی رہا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا جمہوریت پر کبھی یقین نہیں رہا۔ بستر جیسے علاقوں میں قبائلی عوام کو بھٹکا کر (بقیہ ۶ پر)

وندے ماترم کے پچھلے دو مراحل میں عوام کی بھرپور شرکت اور

اس کی اقدار کو اپنانا مستقبل کے لئے ایک تبدیلی کی قوت کی علامت، منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں میں 'وندے ماترم' خصوصی مرحلے کی اختتامی تقریب میں شرکت کی

جموں/۳۰ مارچ / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کہا، ”وندے ماترم ہماری شناخت، طاقت اور عہد ہے۔ یہ صرف اشعار نہیں بلکہ ایک گہرا تجربہ ہے جو ہماری تہذیب کے تانے بانے میں بنا ہوا ہے۔ وندے ماترم کی گائیکی اور اس سے متعلقہ تقریبات امر شہدا کی یادوں کو تازہ کرتی ہیں، ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہیں اور ہندوستان کی عظمت کے لئے ہمارے عزم کو مضبوط کرتی ہیں۔“ اُنہوں نے سماج کے ہر طبقے سے اپیل کی کہ وہ ایک خواب کو مشترکہ بنائیں: بھارت کو دنیا کی عظیم ترین ملک بنانا ہے۔ اُنہوں نے کہا، ”ہمیں اس مقصد کے لئے متحد ہونا ہوگا۔ جب جموں وکشمیر یوٹی (بقیہ ۶ پر)

کئی بالائی علاقوں میں برفباری، میدانی علاقوں میں شدید بارشیں

10 اپریل تک انتہائی یا غیر معمولی موسمی صورتحال کی پیشگوئی

سری نگر/۳۰ مارچ / جے کے این ایس / کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال، وادی چناب اور جموں کے دوسرے اضلاع میں اتوار کی رات سے میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی سے اعتدال پسند بارش کا سلسلہ جاری ہے جبکہ کچھ بالائی مقامات پر تازہ ہلکی برف کی تہہ جم جانے کی اطلاعات ملی ہیں۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کو موسمی تغیر و تبدل سے متعلق ایک اہم خلاصہ کرتے ہوئے بتایا کہ جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں مختلف اہم معاملات سے متعلق 72 پرائیویٹ ممبر بلیں بحث کیلئے منظور

شراب کے کاروبار اور استعمال پر پابندی سے متعلق 5 بل

یومیہ اُجرت والوں کی مستقلی اور ریاستی زمین پر طویل مدتی قابضین کو ملکیت کے حقوق کی بل بھی شامل

سری نگر/۳۰ مارچ / (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی میں درج 33 پرائیویٹ ممبرز بلوں میں سے 5 کا مقصد جموں وکشمیر میں شراب کی فروخت، استعمال اور متعلقہ سرگرمیوں پر پابندی یا سخت پابندیاں عائد کرنا ہے۔ منشیات اور الکحل (شراب) کے استعمال میں اضافے کے درمیان ممنوعہ اقدامات کو آگے بڑھانے کیلئے قانون سازوں کے مطالبات میں یہ پہلا اضافہ ہے۔ ان میں سے ایک بل جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ 1960 کی بحالی کی تجویز کرتا ہے، اس کے ساتھ 2022 کی ترامیم سے قبل اس (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایوان میں سی اے جی کی سات رپورٹیں

مالیاتی اور اِختصاصی اکاؤنٹس پیش کیا

جموں/۳۰ مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس محکمہ خزانہ کا قلمدان بھی ہے، نے آج جاری بجٹ سیشن کے دوران ایوان میں اہم آڈٹ اور مالی دستاویزات کی ایک سیریز پیش کی۔ (بقیہ ۶ پر)

پرائیویٹ ممبرز بلز پر شفاف پالیسی، عمر عبداللہ کی اسمبلی میں وضاحت

”اگر فوائد نقصانات سے زیادہ ہوں تو ہم اس کی مخالفت نہیں کرتے“

سرینگر/۳۰ مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ حکومت کسی بھی پرائیویٹ ممبرز بل کو بغیر غور وفکر کے مسترد نہیں کرتی اور ہر تجویز کو تفصیل سے جانچنے کے بعد ہی رائے قائم کی جاتی ہے۔ یہ بیان وزیر اعلیٰ نے اس وقت دیا جب کانگریس کے رکن اسمبلی نظام الدین بٹ نے اسمبلی میں ایک بل (بقیہ ۶ پر)

---

5 آئی اے ایس اور 2 جے کے اے ایس افسران کے تبادلے

شریا سنگھل کو ناظم اطلاعات کا اضافی چارج دیا گیا

ناظم ضیاء خان ڈائریکٹر محکمہ خوراک، شہری سپلائیز و امور صارفین کشمیر تعینات

جموں/۳۰ مارچ / (آفاق نیوز) جموں وکشمیر حکومت نے سوموار کو آئی اے ایس اور جے کے اے ایس افسران کے تبادلے عمل میں لا کر انہیں نئی ذمہ داریاں تفویض کیں، جن میں سے کچھ آئی اے ایس افسران کو کچھ محکموں کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 30 مارچ 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر (GAD) 501-JK آف 2026 کی روسے، کئی اہم محکموں بشمول خوراک، سول (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی شرح 6.7 فیصد،

ملک کی مجموعی شرح 3.5 فیصد سے زیادہ

چیلنج سے نمٹنے کے لئے حکومت کوشاں: سرکار

سرینگر/۳۰ مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی صورتحال اور اس سے جڑے سماجی مسائل کے حوالے سے قانون سازیہ میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے تفصیلی رپورٹ پیش کی ہے۔ محکمہ کے مطابق جموں وکشمیر میں موجودہ بے روزگاری کی شرح 6.7 فیصد ہے، جو ملک کی مجموعی شرح 3.5 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ اعداد وشمار وزارتِ شماریات و پروگرام نفاذ کی پی ایل ایف ایس رپورٹ 2023-24 سے حاصل کیے گئے ہیں۔ محکمہ نے اعتراف کیا کہ بڑھتی ہوئی (بقیہ ۶ پر)

ملک میں کھاد، پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کے وافر ذخائر موجود ہیں: حکومت

”سپلائی کو برقرار رکھا جائے گا اور کسانوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں“

نئی دہلی/۳۰ مارچ (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر مختلف خدشات اور قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے حکومت نے کہا ہے کہ اس بحران کے باوجود ملک میں کھادوں، پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کے وافر ذخائر موجود ہیں اور وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ کھاد کی دستیابی، پیداوار، درآمد اور نقل وحمل کی مسلسل نگرانی کے لیے ایک ہنگامی "وار روم" قائم کیا گیا ہے۔ حکومت نے یقین (بقیہ ۶ پر)

محکمہ سکولی تعلیم میں تقریباً 150 پرنسپلوں، لیکچرروں اور اَساتذہ کو

اُن کی اصل تعیناتیوں پر واپس بھیجا رہا ہے ۔ سکینہ اِیتو

جموں/۳۰ مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم سکینہ اِیتو نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ تقریباً 150 پرنسپلوں، لیکچرروں اور اَساتذہ کو محکمہ سکولی تعلیم میں ان کی اصل تعیناتیوں پر واپس بھیجا جا رہا ہے تاکہ گریز سمیت دیگر دُور دراز اور دیہی علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو منظم کیا جاسکے۔ وزیر موصوفہ نے ان باتوں کا اظہار آج قانون ساز اسمبلی میں وقفہ صفر کے دوران کیا جب گریز علاقے میں اَساتذہ کی عدم دستیابی (بقیہ ۶ پر)

اے ڈی سی اننت ناگ کو معطل کیا گیا

ڈویژنل کمشنر کے دفتر سے منسلک رہیں گے

سرینگر/۳۰ مارچ / (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اننت ناگ کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سندیپ سنگھ بالی (جے کے اے ایس) کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے اور ان کے طرز عمل کی انکوائری جاری ہے۔ گورنمنٹ آرڈر نمبر (GAD) 507-JK کے مطابق، یہ کارروائی جموں وکشمیر سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) رولز، 1956 کے رول 31 کے تحت کی گئی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ معطلی کی مدت کے دوران افسر ڈویژنل کمشنر کشمیر کے دفتر سے منسلک رہے گا۔ یہ فیصلہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری سے جاری کیا ہے۔

مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ یکم اپریل سے، تمام تیاریاں مکمل

پہلے مرحلے میں مکانات کی گنتی کی جائے گی، دوسرے مرحلے

میں افراد سے متعلق معلومات جمع کی جائیں گی

نئی دہلی/۳۰ مارچ (یو این آئی) حکومت نے مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلے میں 11 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں گھروں کی فہرست سازی کا کام یکم اپریل سے شروع کرنے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ مردم شماری کے پہلے مرحلے میں اپریل سے ستمبر کے درمیان ملک بھر کی تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مکانات کی گنتی کی جائے گی۔ دوسرے مرحلے میں افراد سے متعلق معلومات جمع کی جائیں گی، جس کے شیڈول کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ حکومت نے مردم شماری 2027 کے لیے 11,178 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کیا ہے۔ ہندوستان کے رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر مرتیونجے کمار نارائن نے دارالحکومت میں مردم شماری 2027 پر ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ اس بار مردم شماری میں لوگوں کی ذات سے متعلق ڈیٹا بھی جمع کیا جائے گا۔ مردم شماری ایکٹ 1948 کے تحت لوگوں کی انفرادی معلومات کو خفیہ رکھا جائے گا اور انہیں کسی فائدے یا عدالتی کارروائی کے لیے (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے ویٹ لینڈ کے تحفظی اقدامات میں اِضافہ کیا

ولر جھیل کے تحفظ کیلئے 15,547 لاکھ روپے کی منظوری،

مٹی اور پانی کے تحفظ پر 1,073.69 لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔ جاوید رانا

جموں/۳۰ مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے ایوان کو بتایا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں وولر جھیل کے تحفظ اور انتظام کے لئے یوٹی کیپکس کے تحت 14,647.00 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ مٹی اور پانی کے تحفظ سے متعلق کاموں کے لئے یوٹی کیپکس کے تحت 1,073.69 لاکھ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بات رُکن اسمبلی علی محمد ساگر کی طرف سے یونین ٹیریٹری میں حکومت کی جانب سے پانی کے تحفظی (بقیہ ۶ پر)

حکومت نجی یونیورسٹی بل پر غور کر رہی ہے،

فریم ورک جلد حتمی کیا جائے گا: سکینہ ایتو

سرینگر/۳۰ مارچ (یو پی آئی) وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے پیر کو اسمبلی میں بتایا کہ حکومت نجی یونیورسٹیوں کے قیام کے لیے ایک بل پر غور کر رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ بل حتمی شکل اختیار کرنے کے بعد حکومت ایک جامع پالیسی کا اعلان کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یونیورسٹی قائم کرنے کے لیے آنے والی تمام درخواستوں کا جائزہ انفرادی بنیادوں پر لیا جائے گا۔ ایتو نے اسمبلی میں بتایا، "جب بل فائنل ہو جائے گا تو حکومت پالیسی کے ساتھ سامنے آئے گی۔ ہر درخواست کو کیس بہ کیس بنیاد پر دیکھا جائے گا۔" یہ اقدام جموں وکشمیر میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور نجی شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی نے مندروں کے تحفظ سے متعلق بی جے پی بل کو مسترد کر دیا

نائب وزیر اعلیٰ نے موجودہ حفاظتی قوانین کا حوالہ دیا

سرینگر/۳۰ مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی نے پیر کے روز بی جے پی ایم ایل اے بلونت سنگھ منکوٹیا کی جانب سے پیش کیا گیا نجی بل مسترد کر دیا، جس کا مقصد ریاست میں مندروں کے تحفظ اور بالخصوص شورش کے دوران قبضہ کی گئی اراضی کی بازیابی سے متعلق قانونی فریم ورک قائم کرنا تھا۔ بل کو اسپیکر کی جانب سے ووٹ کے ذریعے رد کیا گیا۔ بل کی منظوری سے قبل، ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری نے ایوان میں حکومت کا موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی اصل طاقت اس کی صدیوں پرانی روایتی فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں ہے، جہاں ہر مذہب اور مقدس مقامات کا یکساں احترام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں بی ایس ایف کانسٹیبل

کے خلاف ایف آئی آر درج، منشیات برآمد

سری نگر/۳۰ مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع بڈگام میں پولیس نے بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ایک کانسٹیبل کے خلاف اس کی رہائش گاہ سے مشتبہ منشیات برآمد ہونے کے بعد معاملہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ایف آئی آر اتوار کے روز بڈگام تھانے میں 'نارکوٹک ڈرگز اینڈ (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دہلی دھماکہ

2 ملزمان کی عدالتی حراست میں 30 دن کی توسیع

جانچ کیلئے این آئی اے کو مزید 45 دن کی مہلت

سری نگر/۳۰ مارچ / (ایجنسیز) دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس میں گرفتار 2 ملزمان کی عدالتی تحویل میں 30 دن کی توسیع کر دی ہے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پیتامبر دت نے توسیع کا حکم دیا۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے طفیل احمد بٹ اور ضمیر احمد آہنگر کی عدالتی حراست میں توسیع کا حکم دیا۔ ان کی تحویل کی مدت آج 30 مارچ کو ختم ہونے والی تھی جس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ 27 مارچ کو عدالت نے این آئی اے کو لال قلعہ دھماکہ کیس کی تحقیقات کے لیے مزید 45 دن کی مہلت دی تھی۔ اس سے قبل، 13 فروری کو، عدالت نے مزید 45 دن کی تحقیقات کی توسیع کی تھی۔ 25 فروری کو جموں وکشمیر پولیس دونوں ملزمان کو پروڈکشن وارنٹ پر دہلی لائی۔ این آئی اے کے مطابق عمر النبی، مفتی عرفان اور ڈاکٹر عادل احمد راتھر نے ضمیر احمد کو رائفلیں، پستول اور زندہ گولہ بارود فراہم کیا۔ دونوں ملزمان کا تعلق دہشت گرد گروپ انصار غزوات الہند (بقیہ ۶ پر)

تین برس میں 6 کروڑ 25 لاکھ سے زائد سیاحوں کی آمد

محکمہ سیاحت نے تفصیلات جاری کر دیں

سرینگر/۳۰ مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں سیاحت سے متعلق ایک سوال کے جواب میں حکومت نے گزشتہ تین برسوں کے دوران ریکارڈ کی گئی سیاحتی آمد کا مکمل ڈیٹا پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یوٹی میں سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ درج کیا گیا ہے، جبکہ نئے ٹورازم سرکٹس کی ترقی اور بین الاقوامی سطح پر جموں وکشمیر کی برانڈنگ کے لیے بھرپور اقدامات جاری ہیں۔ حکومت نے جواب میں بتایا کہ سیاحت کو فروغ دینے کے لیے متعدد اونچے درجے کے پروگرام، ثقافتی تہوار، ایونٹس، گالف ٹورنامنٹس، میٹنگز، اور ونٹر کارنیولز منعقد کیے گئے، جن کا مقصد کشمیر اور جموں خطوں کی قدرتی خوبصورتی، ثقافتی ورثے اور ایڈونچر (بقیہ ۶ پر)

دہلی پولیس نے لشکر کمانڈر

شبیر احمد لون کو گرفتار کرنیکا کیا دعویٰ

نئی دہلی/۳۰ مارچ (یو این آئی) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے بنگلہ دیش سرحد کے قریب ایک مربوط کارروائی کے دوران لشکر طیبہ (لشکر) کے کمانڈر شبیر احمد لون کو گرفتار کر لیا ہے۔ کیس سے وابستہ حکام نے بتایا کہ لون، ڈھاکہ کے مضافات میں واقع ایک خفیہ ٹھکانے سے لشکر کا ایک ماڈیول چلا رہا تھا۔ (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ترال میں سیاحت اور ثقافتی ورثہ
کی ترقی کے اقدامات کا خاکہ پیش کیا

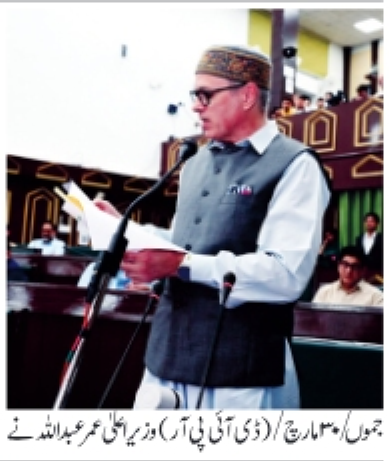
جموں/۳۰مارچ/(ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایوان کو بتایا کہ محکمہ سیاحت جموں و کشمیر کے اہم سیاحتی مقامات بشمول حلقہ ترال میں سیاحتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور سیاحوں کے لئے سہولیات بہتر بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ ترال کے رُکن اسمبلی رفیق احمد نائیک کی طرف سے علاقے میں سیاحت کی ترقی سے متعلق اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ترال میں سیاحوں کے لئے سہولیات بہتر بنانے کے اقدامات کر رہی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ سیاحت سے متعلق ترقیاتی کام زمین کی دستیابی، مالی وسائل اور ماحولیاتی تقاضوں بالخصوص ماحولیاتی طور پر حساس پہاڑی علاقوں میں کو مدنظر رکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر کئے جاتے ہیں۔ اسی مناسبت سے یہ (بقیہ ۶ پر)

پہلگام حلقہ میں تکنیکی خرابی کے بعد پاور سپلائی بحال کردی گئی۔ وزیراعلیٰ
ٹرانسفارمر شدید برفباری اور خراب موسمی
حالات کے باعث تکنیکی خرابی کا شکار ہو گیا تھا

جموں/۳۰مارچ/(ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ گوپال پورہ گرڈ سب سٹیشن میں تکنیکی خرابی کے بعد پہلگام حلقہ میں بجلی کی معمول کی فراہمی بحال کر دی گئی ہے جبکہ فیلڈ سٹاف سسٹم کو مستحکم بنانے کے لئے مسلسل دن رات کام کرتا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے رُکن اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی (کلو) کی طرف سے پیش کی گئی توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ 25 اور 26 جنوری 2026ء کی درمیانی شب کو جی ایس ایس مٹن (گوپال پورہ) میں نصب 50 ایم وی اے، 33/132 کے وی پاور ٹرانسفارمر شدید برفباری اور خراب موسمی حالات کے باعث تکنیکی خرابی کا شکار ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس خرابی کے نتیجے میں ٹرانسفارمیشن صلاحیت عارضی طور پر کم ہوگئی جس کے باعث گرڈ کے استحکام کو برقرار رکھنے اور اوورلوڈنگ سے بچنے کے لئے جی ایس ایس مٹن سے نکلنے والے فیڈرز پر اضافی لوڈ شیڈنگ کی ضرورت پڑی۔ وزیراعلیٰ نے کہا، ''خرابی کے فوراً بعد جے پی ڈی سی ایل کا تکنیکی عملہ گرڈ سب سٹیشن پر موجود رہا اور سسٹم کو بحال کرنے کے لئے دن رات کام کیا۔'' انہوں نے بتایا کہ عارضی انتظام کے طور پر (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں پی ایم پیکج کے ملازمین کیلئے 6000 اضافی ٹرانزٹ رہائشیں زیر تعمیر، نائب وزیراعلیٰ
جموں میں مائیگرنٹ کیمپوں کی مرمت اور تجدید کیلئے 8490.15 لاکھ روپے کا ڈی پی آر تیار

جموں/۳۰مارچ/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ جموں میں مائیگرنٹ کیمپوں کی مرمت اور تجدید کیلئے 8490.15 لاکھ روپے کا ڈیٹیلڈ پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کیا گیا ہے اور تعمیل کیلئے فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔ نائب وزیراعلیٰ آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی دیوانی رانا کے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پری فیبریکیشن شدہ ٹرانزٹ رہائشیں بنیادی سہولیات کے ساتھ ویسو (کولگام)، ہوول (پلوامہ)، نت نوسہ (بقیہ ۶ پر)

ایچ ڈی ایف کارکناں طبی اداروں میں ضروری تکنیکی ومعاون خدمات
انجام دے رہے ہیں۔ وزیر صحت سکینہ ایتو

جموں/۳۰مارچ/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ ہسپتال ڈیولپمنٹ فنڈ (ایچ ڈی ایف) کے تحت تعینات کارکنان جموں و کشمیر کے طبی اداروں میں مسلسل خدمات انجام دے رہے ہیں اور وہ فوری کام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ضروری تکنیکی اور معاون خدمات فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ وزیر نے ان باتوں کا اظہار آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی شبیر احمد کلے کے ایڈہاک تقرریوں سے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایچ ڈی ایف کارکنان کو کم سے کم اعزازیہ پر خالصتاً عارضی بنیادوں پر تعینات کیا گیا تھا تاکہ ان طبی اداروں میں خدمات کا تسلسل برقرار رکھا جا سکے جہاں مستقل عملہ فوری طور پر دستیاب نہیں تھا اور اس بنیاد پر انہیں مستقل تقرری کا کوئی حق یا دعویٰ حاصل نہیں ہوتا۔ وزیر صحت نے مزید کہا کہ محکمہ کے پاس فی الحال اس نوعیت کی مزید تقرریوں کے لئے کوئی پالیسی موجود نہیں ہے اور نہ ہی اس بات کی کوئی تجویز زیر غور ہے کہ متعلقہ میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ضرورت کے مطابق جونیئر ریذیڈنٹ ڈاکٹروں یا پیرا میڈیکل عملے کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرری کے اختیارات تفویض کیے جائیں جیسا کہ دہلی اور دیگر ریاستوں اور یوٹیز میں رائج ہے۔

ڈل اور نگین جھیل کے ماحولیاتی نظام کے تحفظ کیلئے 212.38 کروڑ روپے کا منصوبہ منظور
براری نمبل میں تحفظ، خوبصورتی، ترقی اور سیاحتی سہولیات کی تعمیر کے لئے منصوبے، سکینہ ایتو

سکینہ ایتو نے آج قانون ساز اسمبلی میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے رُکن اسمبلی شمیم (بقیہ ۶ پر)

جموں/۳۰مارچ/(ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ جموں و کشمیر لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (جے اینڈ کے ایل سی ایم اے) نے اٹل مشن فار ریجوینیشن اینڈ اربن ٹرانسفارمیشن (اے ایم آر یو ٹی) اور پی ایم ڈی پی کے تحت براری نمبل میں تحفظ، خوبصورتی، ترقی اور سیاحتی سہولیات کی تعمیر کے لئے مختلف منصوبے جاری کئے ہیں۔ یہ بات وزیر برائے صحت و طبی تعلیم

گھریلو صارفین کیلئے بجلی بلوں پر سود کی مکمل معافی 31 مارچ 2026 تک برقرار
حکومت نے کسانوں کیلئے رعایت میں توسیع سے انکار کیا: سرکار

سرینگر/۳۰مارچ (یو پی آئی) جموں و کشمیر اسمبلی میں بجلی بلوں سے متعلق اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت نے واضح کیا ہے کہ گھریلو صارفین کیلئے سود اور سرچارج کی مکمل معافی کی اسکیم 31 مارچ 2026 تک جاری رہے گی، تاہم ہیرانگر حلقے کے کسانوں کو اس رعایت کے دائرے میں شامل کرنے کا کوئی منصوبہ فی الحال زیر غور نہیں ہے۔ اسمبلی میں پوچھے گئے سوال میں استفسار کیا گیا تھا کہ آیا گھریلو بجلی صارفین کیلئے جاری ایمنسٹی اسکیم فی الحال موثر ہے، اور کیا حکومت ہیرانگر کے چھوٹے اور محدود وسائل والے کسانوں کو بھی اس سکیم کے تحت سود اور سرچارج سے نجات دینے کا ارادہ رکھتی ہے، کیونکہ سرحدی فائرنگ کے باعث ان کی زمینیں قابل کاشت نہیں رہیں۔ اس پر حکومت نے جواب دیا کہ گھریلو صارفین کیلئے زیر التوا بجلی بلوں پر 31 مارچ 2025 تک جمع شدہ سود اور سرچارج مکمل طور پر معاف ہے اور یہ ایمنسٹی اسکیم 31 مارچ 2026 تک نافذ رہے گی۔ تاہم حکومت نے یہ واضح کر دیا کہ کسانوں کے زیر التوا پاور کنکشن بلوں پر سود معاف کرنے یا انہیں خصوصی ون ٹائم ڈسپنسیشن دینے کا کوئی منصوبہ موجود نہیں ہے۔ وزارت بجلی نے بتایا کہ اس وقت حکومت کی توجہ گھریلو صارفین تک جاری اسکیم کے موثر نفاذ پر مرکوز ہے اور کسانوں کے کیس (بقیہ ۶ پر)

بڈگام پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ ممنوعہ برآمد

سرینگر/۳۰مارچ/(آفاق نیوز) منشیات کے استعمال کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، بڈگام پولیس نے چاڈورہ علاقے میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے کافی مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس سٹیشن چاڈورہ کو اطلاعات موصول ہوئیں کہ ایک شخص، جس کی شناخت محمد ہاشم رینہ ساکنہ جسی پورہ چاڈورہ کے طور پر کی گئی ہے، منشیات فروشی میں ملوث ہے اور اس نے مقامی نوجوانوں میں غیر قانونی تقسیم کے لیے گاؤں قیصر اللہ میں اپنی آرامشین میں ممنوعہ اشیاء ذخیرہ کر رکھی ہیں۔ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے ہمراہ پولیس کی ایک ٹیم نے مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں ریزرویشن تنازعہ، سجاد لون کا کشمیر
اور جموں میں بھرتیوں میں واضح فرق کی نشاندہی

سرینگر/۳۰مارچ (یو پی آئی) جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں پیر کو ریزرویشن کے مسئلے پر زبردست بحث ہوئی۔ پیپلز کانفرنس کے رکن اسمبلی سجاد غنی لون نے کہا کہ 1947 کے بعد کشمیر اور جموں کے درمیان بھرتیوں میں جو تفاوت موجود ہے، وہ پہلے کبھی نہیں رہا۔ وقفہ سوالات کے دوران، لون نے اسپیکر کی توجہ اس ایجنڈے کی طرف دلائی جو انہوں نے حکومت کی جانب سے اقتصادی طور پر کمزور طبقے ای ڈبلیو ایس کے معیار کو درست نہ کرنے پر بحث کے لیے جمع کرایا تھا۔ لون نے کہا کہ موجودہ معیار کشمیریوں کے لیے مسابقتی مواقع کو محدود کر رہا ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ وہ ایجنڈے کو مسترد نہیں کرتے لیکن طریقہ کار مناسب نہیں ہے اور کہا، ''اگر قانون سازی ضروری ہے تو ایجنڈے کے ذریعے اس پر بحث نہیں کی جا سکتی۔'' لون نے جواب میں کہا کہ مسئلہ صرف ریزرویشن کا نہیں بلکہ ای ڈبلیو ایس کی تعریف سے متعلق ہے۔ انہوں نے فوڈ، سول سپلائز اور کنزیومر افیئرز کے وزیر ستیش شرما کی رپورٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ فوڈ کے مطابق کشمیر میں 37 لاکھ بی پی ایل آبادی ہے جبکہ جموں میں 29 لاکھ، مگر سوشل ویلفیئر کے مطابق 90 (بقیہ ۶ پر)

اجتماعی کوششیں جموں وکشمیر اسمبلی کے کھوئے ہوئے قد کو بحال کر سکتی ہیں، محبوبہ مفتی
ایران قربانی کے جذبے کے ساتھ لڑ رہا ہے
سابق وزیراعلیٰ سات سال بعد جموں و کشمیر اسمبلی پہنچیں

سری نگر/۳۰مارچ (کے این ایس) سابق وزیراعلیٰ اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے پیر کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی طاقت اور وقار کو بحال کرنے کے لیے حکومت اور اپوزیشن سے متحد کوششوں پر زور دیا۔ مفتی نے اسپیکر کی گیلری سے اسمبلی کی کارروائی دیکھنے کے بعد یہ تبصرہ کیا۔ 2018 میں ان کی بی جے پی کی حمایت یافتہ حکومت کے خاتمے کے بعد ایوان میں ان کی پہلی موجودگی تھی۔ پی ڈی پی سربراہ وقفہ سوالات کے دوران کچھ دیر تک موجود رہے۔ ان کی پارٹی کے چار ایم ایل ایز موجود تھے، اور ان میں سے ایک، رفیق احمد نائیک نے مرکزی علاقے میں سیاحت سے (بقیہ ۶ پر)

شدید برف باری کے بعد بانڈی پورہ گریز سڑک پر پھنسے سیاحوں کو بچالیا گیا

سرینگر/۳۰مارچ (ایجنسیز) شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں حکام نے پیر کو شدید برف باری اور لینڈ سلائیڈز کے باعث بانڈی پورہ - گریز سڑک پر پھنسے سیاحوں اور مسافروں کو بحفاظت نکال لیا۔ متعدد گاڑیاں خراب موسم میں راستے میں پھنس گئی تھیں، جس کے بعد ہنگامی ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ علاقائی حکام کے مطابق، کم از کم 22 گاڑیاں مختلف مقامات پر، خاص طور پر رازدان ٹاپ کے قریب پھنس گئیں، جہاں اچانک برف باری، مٹی کے تودے اور پتھروں کے گرنے سے سڑک بلاک ہوگئی تھی۔ شدید ہوائیں اور طوفانی حالات نے صورتحال کو مزید پیچیدہ کر دیا، جس سے پھنسے ہوئے افراد کے لیے خطرہ بڑھ گیا۔ ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، انڈو کنول چب نے ریسکیو آپریشن کی نگرانی کی اور (بقیہ ۶ پر)

کولگام کے کئی علاقوں میں شدید ژالہ باری،
سیب کے پھولوں اور کھڑی فصلوں کو بھاری نقصان

سرینگر/۳۰مارچ (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے کنڈ علاقے میں پیر کی دوپہر والٹینگو اور ملحقہ دیہات شدید ژالہ باری کی زد میں آگئے، جس کے نتیجے میں سیب کے کھلتے ہوئے پھولوں کے ساتھ متعدد کھڑی فصلوں کو خاصا نقصان پہنچا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ژالہ باری کا دورانیہ اگرچہ مختصر تھا، تاہم اس کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ باغات اور زرعی کھیتوں میں نمایاں تباہی دیکھی گئی۔ کسانوں نے بتایا کہ ژالوں نے سیب کے درختوں کو ''نازک مرحلے'' پر نشانہ بنایا، کیونکہ اس وقت باغات میں پھول پوری طرح کھل چکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق بلومنگ اسٹیج سیب کی پیداوار کے لئے نہایت اہم ہوتا ہے، اور اس مرحلے پر پہنچنے والا کوئی بھی نقصان پیداوار کی مقدار اور معیار دونوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ کئی باغ مالکان نے بتایا کہ ژالہ باری کے باعث پھول جھڑ گئے، جس کے بعد آئندہ فصل کی پیداوار کم ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ سیب کے باغات کے علاوہ آس پاس کے کھیتوں میں موسمی سبزیوں اور دیگر فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اصل نقصان کا اندازہ آئندہ چند دنوں میں ہو سکے گا، جب صورتحال واضح ہوگی۔ کسانوں نے محکمہ باغبانی اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ باغات اور کھیتوں میں ہونے والے نقصان کا فوری جائزہ لیا جائے اور ضروری (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں تین برسوں کے دوران
17 ہزار 133 سڑک حادثات رونما ہوئے: سرکار

سرینگر/۳۰مارچ (آفاق نیوز) جموں و کشمیر قانون سازیہ کے جاری اجلاس کے دوران علی محمد ساگر کے سوال کے جواب میں حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران یوٹی میں سڑک حادثات کی تعداد میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جو مختلف سطحوں پر نافذ کیے گئے جامع حفاظتی اقدامات کا نتیجہ ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال 2023 میں 6120 حادثات درج ہوئے تھے، جو 2024 میں کم ہو کر 5726 اور 2025 میں مزید گھٹ کر 5287 رہ گئے۔ حکومت نے واضح کیا کہ روڈ سیفٹی سے متعلق متعدد اصلاحات، بیداری پروگراموں اور موثر انفورسمنٹ نے حادثات میں کمی لانے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈرائیوروں کی ہیلتھ اور آئی چیک اپ کیمپوں، فرسٹ ایڈ وایمرجنسی ریسپانس ٹریننگ، اور حادثات کے شکار افراد کے لیے گڈ سماریٹن، کیش لیس ٹریٹمنٹ اور دیگر اسکیموں کو مضبوط بنایا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اس دوران اسکول بسوں اور ڈرائیونگ ٹریننگ اسکولوں کا باقاعدہ آڈٹ کیا گیا، جس میں متعدد نقائص کی نشاندہی کے بعد انہیں درست بھی کیا گیا۔ حکومت نے بتایا کہ ٹریفک نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے 100 فیصد ای چالانگ نافذ کر دی گئی ہے، جبکہ ٹریفک پولیس اور موٹر وہیکل ڈیپارٹمنٹ کو جدید آلات، کرینوں، پیٹرول گاڑیوں، باڈی وورن کیمروں، سانس جانچنے والے (بقیہ ۶ پر)

ڈیلی ویجرز کا ریگولرائزیشن ایک انسانی مسئلہ ہے، نہ کہ صرف روزگار کا مسئلہ'': پرہ

سری نگر/۳۰مارچ (کے این ایس) ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما اور پلوامہ کے ایم ایل اے وحید الرحمان پارہ نے پیر کے روز یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کی ریگولرائزیشن کو "انسانی مسئلہ" قرار دیا اور ان کے دیرینہ مطالبات کو حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کرنے پر زور دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، پارا نے کہا کہ تقریباً ایک لاکھ لوگ ہسپتالوں، ایمبولینسوں، پی ایچ ای اور آبپاشی سمیت ضروری خدمات میں کام کر رہے ہیں، اور ان کی خدمات چوبیس گھنٹے کام کرنے کے لیے اہم ہیں۔ "یہ محض روزگار یا ریگولرائزیشن کا مسئلہ نہیں ہے، یہ ایک انسانی تشویش ہے۔ یہ کارکن کئی دہائیوں سے خدمات انجام دے رہے ہیں، پھر بھی ان میں (بقیہ ۶ پر)

پارم پورہ سری نگر میں سڑک حادثہ 61 سالہ شخص کی موت واقعہ
راجوری میں نوجوان کی پُراسرار موت

سری نگر/۳۰مارچ/جے کے این ایس/پیر کو سری نگر کے پارم پورہ علاقے میں ایک معمر شخص کی گاڑی کی ٹکر سے موت واقعہ ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ گاڑی سے ٹکرانے کے بعد معمر شخص کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس کی شناخت 61 سالہ نصر اللہ جان بانڈے ولد محمد حسن بانڈے ساکن حیدرپورہ ابراہیم کالونی کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اس دوران راجوری کے چنگلی علاقے میں پیر کو ایک 25 سالہ نوجوان کو پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مر (بقیہ ۶ پر)

مجدد دین امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ علوم ومعارف
کا خزینہ اور فکر و شعور کا گنجینہ، حقانی میموریل ٹرسٹ

سری نگر/۳۰مارچ/ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں کشمیر نے جموں و کشمیر نے مجدد دین وملت امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ کے یوم ولادت پر مبارکباد پیش کی ہے۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے ہدیہ تبریک وتہنیت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ انکی ولادت ایک درخشاں دن چسپ سے برصغیر کی سرزمین پر ایک ایسے مرد مجاہد، عاشق صادق رسول ? اور مجدد دین وارد ہوئے۔ یہ صرف ایک ولادت نہ تھی بلکہ علم و عشق کے ایک نئے سورج کا طلوع تھا، جس کی روشنی آج بھی قلوب اہل ایمان کو منور کر رہی ہے۔ ٹرسٹ نے کہا ہے کہ مجدد دین اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان (1856-1921) بیسویں صدی کے ایک عظیم محقق، محدث اور فقیہ تھے، جنہوں نے دین اسلام کی حفاظت اور نشر و اشاعت کے لیے بے مثال خدمات انجام دیں۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ 30 جلدوں پر مشتمل عظیم الشان علمی و فقہی مجموعہ فتاویٰ رضویہ ہے، جس میں 7000 سے زائد سوالات کے جوابات اور 200 سے زائد تحقیقی رسائل شامل ہیں۔ انہوں نے قرآن، حدیث، فقہ، اور عقائد سمیت 105 علوم و فنون میں تحریری کام کیا اور عشق رسول ? کو ایمان کا جزو قرار دیا۔ ٹرسٹ کے شعبہ تعلیم کے مفتی قمر الدین مفتی طارق مصباحی، مولانا محمد شفیع نعیمی، مولانا بلال احمد، مولانا سمیع اللہ، حافظ اعجاز احمد، (بقیہ ۶ پر)

کامراج فاریسٹ ڈویژن کپواڑہ کا میگا شجرکاری مہم
جے اینڈ کے گرین ڈرائیو کے تحت 5000 پودے لگائے گئے

کپواڑہ/۳۰مارچ/پیرزادہ سعید/کامراج فاریسٹ ڈویژن کپواڑہ کے تحت ہمتولہ میں ایک بڑی شجرکاری مہم کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی، جس دوران مقررہ مقام پر 5000 سے زائد پودے لگائے گئے۔ یہ پروگرام جموں وکشمیر فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ کی جاری گرین ڈرائیو کے تحت منعقد کیا گیا، جو ملک گیر پہل ایک پیڑ شہید کے نام کے زیر اہتمام تھا، اور قومی وندے ماترم مہم کی تکمیل کی مناسبت سے بھی تھا۔ مسلسل بارش کے باوجود شجرکاری مہم انتہائی جوش وخروش اور لگن کے ساتھ انجام دی گئی، جو تمام متعلقہ فریقین کی ماحولیاتی تحفظ اور شجرکاری کے تئیں مضبوط عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اس پروگرام میں فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی میں بھاری مشینری ضبط کی

سرینگر/۳۰مارچ/(آفاق نیوز) پلوامہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی تیز کر دی۔ بھاری مشینری ضبط کی 30 مارچ کو غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف کام کرتے ہوئے، پلوامہ پولیس نے لیتر کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے رامبیارہ نالہ سے معدنیات کی غیر قانونی نکالنے میں ملوث بھاری مشینری کو ضبط کیا گیا۔ پولیس سٹیشن لیتر کی ایک ٹیم نے ایک جے سی بی (چیسس نمبر HAR3DXS4E03277873) کے ساتھ دو ڈمپر (رجڈ نمبر 2574-JK13K اور 7958-JK13G) کو قبضے میں لے لیا جو معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور لوڈنگ میں مصروف پائے گئے۔ اس سلسلے میں قانونی کارروائی (بقیہ ۶ پر)

پارس ہیلتھ سرینگر نے بڑی آنت کے کینسر کے علاج کیلئے پیچیدہ سرجری انجام دی

سرینگر/۳۰مارچ/پارس ہیلتھ سرینگر نے ایک مربوط کثیر الضابطہ نقطہ نظر کے ذریعے جگر کے میٹاسٹیسیس کے ساتھ بڑی آنت کے کینسر کے ایک انتہائی پیچیدہ کیس کا کامیابی سے انتظام کیا ہے، جس میں انٹرا پریٹو انٹروینشنل ریڈیولوجی تکنیکوں کے ساتھ جدید آنکولوجک سرجری کو ملایا گیا ہے۔ مریض کو جگر میں میٹاسٹیٹک زخموں کے ساتھ سگمائیڈ کلون کارسنوما کی تشخیص ہوئی تھی، ایسی حالت جس کے لیے بہترین آنکولوجک نتائج حاصل کرنے کے لیے پوری خصوصیات میں پیچیدہ منصوبہ بندی اور مربوط تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ ٹیومر بورڈ کی تفصیلی بحث اور اسٹیجنگ تشخیص کے بعد کلینیکل ٹیم (بقیہ ۶ پر)

جموں میں توی دریائے سے دو کم عمر لڑکوں کی لاشیں برآمد، تیسرے کی تلاش جاری

سرینگر/۳۰مارچ (یو پی آئی) جموں کے مضافاتی علاقے میں توی دریائے میں ڈوبنے والے تین کم عمر لڑکوں میں سے دو کی لاشیں پیر کے روز ریسکیو ٹیموں نے برآمد کر لیں، جبکہ تیسرے لڑکے کی تلاش بدستور جاری ہے۔ حکام کے مطابق یہ افسوسناک حادثہ اتوار کی شام نگروٹہ کے قریب پیش آیا۔ مرنے والے بچوں کی شناخت بولیش کول (15) اور آدتیہ پنڈت (15) کے طور پر کی گئی ہے، جبکہ سونو دت (16) کی تلاش کے لیے آپریشن مسلسل جاری ہے۔ تینوں لڑکے کشمیری پنڈت برادری سے تعلق رکھتے تھے۔ حکام نے بتایا کہ اتوار کی شام لڑکے نگروٹہ سینک اسکول کے نزدیک توی دریا کے کنارے والی بال کھیل رہے تھے۔ کھیل کے بعد وہ نہانے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

وادی میں عالمی یوم تھیٹر تقریبات کا سلسلہ جاری
اسلامک یونیورسٹی میں کشمیری اسٹیج ڈرامہ ڈاکٹر فاوسٹس کی شاندار پرفارمنس

اونتی پورہ/شافعیہ گلفام/تھیٹر کے عالمی دن کے موقع پر اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے نندریشی آڈیٹوریم میں کشمیری اسٹیج ڈرامہ ڈاکٹر فاوسٹس کی پیشکش کامیابی کے ساتھ اسٹیج کی گئی۔ دیر سے موصولہ بیان کے مطابق اس پروگرام کا انعقاد جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز نے ینگ ڈرامسٹ سوسائٹی سرینگر اور حبہ خاتون سینٹر فار کشمیری لینگویجز اینڈ لٹریچر کے اشتراک سے کیا تھا۔ یہ ڈرامہ معروف انگریز ڈرامہ نگار کرسٹوفر مارلو کی تخلیق ہے جسے ڈاکٹر سوہن لال کول نے کشمیری ترجمہ اور اسٹیج کے لئے ترتیب دیا ہے۔ اس ڈرامہ کی ہدایتکاری الطاف حسین نے دی تھی جبکہ ڈیزائن میں مشتاق بقال اور سید جاوید گیلانی نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ ڈرامہ کی موسیقی عمران لطیف نے (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں تین قمار باز گرفتار
داؤ پر لگائی گئی رقم ضبط

سرینگر/۳۰مارچ/(آفاق نیوز) اننت ناگ کے کنیش پورہ علاقے میں جوئے کی سرگرمیوں سے متعلق قابل اعتماد اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن عشمقام نے مخصوص جگہ پر فوری اور اچھی طرح سے مربوط چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران تین افراد کو جوا کھیلتے ہوئے موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ ملزمان کی شناخت محمد اکبر راتھر ولد محمد شعبان راتھر، جاوید احمد راتھر ولد غلام رسول راتھر اور سجاد احمد داس ولد عبدالاحد داس ساکنان واگہامہ، بجبہاڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ چھاپے کے دوران، ان کے قبضے سے 12,750 روپے کی رقم، اور، تاش برآمد ہوا اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 17/2026 جوا ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت پولیس اسٹیشن اشمقام (بقیہ ۶ پر)

روپے کی سطح اقتصادی ترقی کے اشارے کے مطابق: سیتارمن

معیشت تمام پیمانوں پر مضبوطی سے ترقی کر رہی ہے

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ روپے میں گراوٹ کے حوالے سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ اقتصادی اشارے کے مطابق ہے اور ملک کی معیشت تمام پیمانوں پر مضبوطی سے ترقی کر رہی ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیر کو لوک سبھا میں بینکوں کی اطلاع دینے سے متعلق ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ بینکوں میں رازداری اہم ہے اور علاقائی دیہی بینک ایکٹ کے بھی اپنے اصول ہیں۔ اس میں تمام معلومات کے اشتراک کے حوالے سے مخصوص اصول ہیں۔ بینک کے وہی ڈیٹا دیے جا سکتے ہیں جہاں ضروری اور جن کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈیٹا سیکیورٹی کو اہم قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بینک اس کے تحت سخت قوانین پر عمل کرتے ہیں۔

فروری میں صنعتی پیداوار 5.2 فیصد بڑھی

نئی دہلی، 30 مارچ (ایجنسیز) مینوفیکچرنگ سیکٹر کی شاندار کارکردگی کی بدولت اس برس فروری میں ملک کی صنعتی پیداوار میں سالانہ بنیاد پر 5.2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس سال جنوری میں اس میں 5.1 فی صد اور گزشتہ سال فروری میں 2.7 فیصد اضافہ درج کیا گیا تھا۔ مرکزی حکومت کی جانب سے پیر کے روز جاری اعداد و شمار کے مطابق فروری میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کا صنعتی پیداوار اشاریہ (آئی آئی پی) چھ فیصد بڑھا۔ کان کنی کے شعبے میں 3.1 فی صد اور بجلی کے شعبے میں 2.3 فی صد اضافہ ہوا۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر مسلسل بہترین کارکردگی دکھا رہا ہے۔ موجودہ مالی سال کے پہلے 11 مہینوں میں اپریل 2025 سے فروری 2026 کے درمیان اس کی شرح نمو 5 فیصد درج کی گئی ہے۔ اس دوران کان کنی کے شعبے میں 0.8 فی صد اور بجلی کے شعبے میں 1.1 فیصد کی سست رفتار نمو رہی۔ تینوں شعبوں کے اعداد و شمار کو ملا کر پہلے 11 مہینوں میں آئی آئی پی کی شرح نمو 4.1 فیصد رہی ہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کے 23 میں سے 14 گروپوں میں فروری کے دوران شرح نمو مثبت رہی۔ اس اضافے میں سب سے زیادہ حصہ عام دھاتوں (13.2 فیصد)، موٹر گاڑیاں، ٹریلر اور سیمی ٹریلر (14.9 فی صد) اور مشینری و آلات (10.2 فی صد) کا استعمال کی بنیاد پر بنیادی اشیاء کی پیداوار 1.8 فیصد، سرمایہ جاتی اشیاء کی 12.5 فیصد، درمیانی اشیاء کی 7.7 فی صد، تعمیراتی آلات کی 11.2 فی صد اور پائیدار صارف اشیاء کی پیداوار 7.3 فیصد بڑھی۔ وہیں غیر پائیدار صارف اشیاء کی پیداوار میں 0.6 فی صد کی کمی درج کی گئی۔

کچرے سے دولت: پرالی سے ڈامر بنانے کی تکنیک کو شیوراج نے تاریخی قرار دیا

نئی دہلی، 30 مارچ (ایجنسیز) زراعت، کسان کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو پرالی اور زرعی باقیات سے ڈامر بنانے کی تکنیک کی منتقلی کو ہندوستان کے مستقبل کے لیے ایک تاریخی اور شاندار کامیابی قرار دیا ہے۔ انہوں نے یہ بات یہاں کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) کے ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب فارم ریزیڈیو ٹو روڈز" سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ یہ پروگرام کھیتوں میں کٹائی کے بعد بچ جانے والی زرعی باقیات سے سڑک بنانے میں استعمال ہونے والے تارکول یا ڈامر بنانے کی تکنیک زرعی سائنسدانوں کے حوالے کرنے کے موقع پر منعقد کیا گیا تھا۔ مسٹر چوہان نے سائنسدانوں کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پرالی سے ڈامر بنا کر سڑک کی تعمیر تک کا یہ سفر نہ صرف کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرے گا بلکہ ماحولیاتی تحفظ اور آتم نربھر بھارت) 'خود کفیل بھارت) کے عزم کو بھی پورا کرے گا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جیتندر سنگھ اور ملک کے معروف سائنسدان اور کسان نمائندے بھی موجود تھے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ پرالی جلانے سے نہ صرف ماحول کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ مٹی میں موجود بے شمار خورد بینی جانداروں اور کیڑے مکوڑوں کی زندگی بھی ختم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کسانوں کی مجبوری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دھان کی کٹائی اور گندم کی بوائی کے درمیان کم وقت ہونے کی وجہ سے کسان اسے جلانے پر مجبور تھے، لیکن اب پرالی سے ڈامر بنانے کی بایو بٹومین' تکنیک نے پرالی کو ایک قیمتی وسائل میں بدل دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بایو بٹومین' کی ملکی سطح پر تیاری سے بیرون ملک سے ڈامر منگوانے کے اخراجات میں بھاری کمی آئے گی، جس سے ملک کو تقریباً ساڑھے چار ہزار کروڑ روپے کا براہ راست معاشی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ محنت کے پسینے اور ٹیکنالوجی کی روشنی" کے سنگم سے اب ملک بھر میں بایو بٹومین کی سڑکوں کا جال بچھے گا اور جے جوان، جے کسان، جے وگیان، جے انوسندھان" کا نعرہ ایک طاقتور ہندوستان کی شکل میں گونجے گا۔ تقریب میں ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر سپلائی چین میں آنے والی رکاوٹوں کے درمیان ہندوستان کا خود کفیل بننا لازمی ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ جس طرح ہندوستان نے اپنی ویکسین خود تیار کی، اسی طرح اب سڑکوں کی تعمیر میں بھی میک ان انڈیا' کی شراکت بڑھے گی۔ انہوں نے بتایا کہ کچرے سے خوشحالی' کے اس تصور سے نہ صرف سڑکوں کی نقل و حمل کے شعبے کو مضبوطی ملے گی بلکہ یہ ہندوستان کے نیٹ زیرو' اخراج کے ہدف کی جانب بھی ایک بڑا قدم ثابت ہوگا۔

لوک سبھا میں دیوالیہ پن اور عدم ادائیگی ضابطہ (ترمیمی) بل 2025 منظور

بل بحران زدہ کمپنیوں کے حل کے عمل کو تیز کرنے کے بنیادی مقصد سے لایا گیا

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں پیر کے روز دیوالیہ پن اور عدم ادائیگی ضابطہ (ترمیمی) بل 2025 صوتی ووٹنگ سے منظور ہو گیا۔ بل پر ہونے والی بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ یہ بل بحران زدہ کمپنیوں کے حل کے عمل کو تیز کرنے کے بنیادی مقصد سے لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کے قانون بن جانے کے بعد کمپنیوں کے دیوالیہ معاملات عدالت کے باہر حل کیے جا سکیں گے۔ اس سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل اگست 2025 میں لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا اور اسے سلیکٹ کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ سلیکٹ کمیٹی نے گہرائی اور سنجیدگی سے غور کرنے کے بعد 11 ترامیم تجویز کیں اور سب کو اس میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس میں قرض دہندگان کو زیادہ اختیارات دیے گئے ہیں۔ قرض دہندگان حل کنندہ کے انتخاب کے عمل میں اپنے حقوق استعمال کر سکیں گے۔ اس سے پورے عمل میں زیادہ شفافیت لائی جا سکے گی اور حل کا عمل تیز ہوگا۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ اس بل میں یہ انتظام کیا گیا ہے کہ این سی ایل اے ٹی میں اپیل کے بعد تین ماہ کے اندر فیصلہ آ جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس ترمیمی بل میں بیمار کمپنیوں کے حل میں تاخیر سے بچنے کے لیے مناسب اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس میں ملازمین کے مفادات کا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ ان کی جتنی واجبات ہیں، انہیں ترجیح دی جائے گی۔ ہم ملازمین کے مفادات پر بالکل سمجھوتہ نہیں کریں گے۔" بل میں چھوٹے، خرد اور متوسط درجے کے کاروباروں کا بھی مکمل خیال رکھا گیا ہے۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ 2016 میں دیوالیہ پن اور عدم ادائیگی قانون لائے جانے کے بعد جو بحران زدہ کمپنیاں حل کے عمل سے گزری ہیں، وہ بہتر کارکردگی دکھا رہی ہیں۔ بیمار کمپنیوں سے بینکوں کا ڈوبا ہوا پیسہ نکالنے کی شرح میں بہت اضافہ ہوا ہے اور اب یہ 52 فیصد تک پہنچ گئی ہے

کرونا دور میں مزدوروں کو راحت دینے والی

'منریگا' کو حکومت نے نظر انداز کیا: کھرگے

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے منریگا کو ختم کرنے اور نیا قانون نافذ نہ کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ کرونا کے دور میں مزدوروں کو راحت دینے میں اس اسکیم نے کلیدی کردار ادا کیا تھا، لیکن مسٹر مودی نے اسے نظر انداز کر دیا ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا، "ایک طرف منریگا پر موثر طریقے سے پابندی جیسی صورتحال پیدا کر دی گئی ہے، تو دوسری طرف اعلان کردہ وی بی-جے رام-جی' اسکیم اب تک نافذ نہیں ہو سکی ہے۔ کئی ریاستوں میں منریگا ختم کرنے کی خبریں ہیں جس کی وجہ سے کروڑوں مزدوروں کے سامنے روزگار کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے منریگا کے حوالے سے کئی ریاستوں میں احتجاجی تحریکیں چلنے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ بہار کے مظفر پور میں گزشتہ 87 دنوں سے تقریباً 12 ہزار مزدور کام نہ ملنے کی وجہ سے احتجاج کر رہے ہیں۔ اتر پردیش، ہریانہ، راجستھان اور مہاراشٹر سمیت کئی ریاستوں سے منریگا کے تحت کام بند ہونے کی خبریں آ رہی ہیں، جس سے دیہی مزدوروں کے سامنے روزگار کا بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے منریگا کو کمزور کر کے کروڑوں مزدوروں سے ان کا 'کام کا حق' چھینا ہے اور محنت کشوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ مسٹر کھرگے نے مہاراشٹر کی کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی/کیگ) کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں منریگا کے تحت منظور شدہ کاموں میں سے 53 فیصد سے بھی کم کام گزشتہ پانچ برسوں میں مکمل ہوئے ہیں۔

اپوزیشن نے سینٹرل آرمڈ پولیس فورس

بل کو سلیکٹ کمیٹی بھیجنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 30 مارچ (ایجنسیز) مرکزی مسلح پولیس فورسز کی انتظامیہ میں عمومی اصلاحات سے متعلق بل کو راجیہ سبھا میں اپوزیشن نے آئینی انتظامات کے خلاف اور ان فورسز کے سینئر کیڈر کے حوصلے کو کمزور کرنے والا قرار دیتے ہوئے اس کی مخالفت کی اور اسے سلیکٹ کمیٹی کو بھیجنے پر زور دیا۔ اپوزیشن نے اس بل کو ایوان میں پیش کیے جانے کے وقت بھی انہی دلائل کی بنیاد پر اس کی مخالفت کی تھی۔ مرکزی پولیس فورسز میں انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے افسران کی ڈیپوٹیشن کے انتظام اور ان فورسز کی سروس شرائط کو یکجا کرنے والی دفعات پر مشتمل اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے اپوزیشن ارکان نے کہا کہ اس سے عدلیہ، مقننہ اور انتظامیہ کے درمیان قائم آئینی توازن بگڑ جائے گا۔ انہوں نے اسے وفاقی نظام کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے مرکز کے پاس بہت زیادہ اختیارات مرکوز ہو جائیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان فورسز میں آئی پی ایس افسران کی ڈیپوٹیشن کے نظام پر حکومت اور پارلیمنٹ کی کئی کمیٹیوں نے منفی تبصرے کیے ہیں اور اس میں تبدیلی کی سفارش کی ہے۔ سپریم کورٹ نے بھی گزشتہ سال اس معاملے میں ڈیپوٹیشن کو محدود کرنے کی ہدایت دی تھی اور حکومت کی نظرثانی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ کئی اپوزیشن ارکان نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت ان کی پیش کردہ ترامیم کو شامل کر لے تو وہ اس کی حمایت کر سکتے ہیں، بصورت دیگر اس اہم بل کو تفصیلی بحث کے لیے سلیکٹ کمیٹی یا مشترکہ کمیٹی کو بھیج دیا جانا چاہیے۔

فروری تک مرکز کا مالیاتی خسارہ ہدف کے 80 فی صد پر

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) مرکزی حکومت کا مالیاتی خسارہ مالی سال 26-2025 کے پہلے 11 مہینوں میں فروری 2026 تک پورے سال کے نظرثانی شدہ تخمینے کے 80 فی صد سے تجاوز کر گیا ہے۔ وزارت خزانہ نے پیر کے روز بتایا کہ اپریل 2025 سے فروری 2026 تک مرکزی حکومت کی کل آمدنی 27,91,943 کروڑ روپے رہی، جو نظرثانی شدہ تخمینے کا 82 فیصد ہے۔ اس دوران کل اخراجات 40,44,592 کروڑ روپے رہے، جو نظرثانی شدہ تخمینے کا 81.5 فیصد ہیں۔ اس طرح مالیاتی خسارہ 12,52,649 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ یہ نظرثانی شدہ تخمینے کا 80.38 فیصد ہے۔ حکومت نے مالی سال 26-2025 کے بجٹ میں 15,68,936 کروڑ روپے کے مالیاتی خسارے کا اندازہ لگایا تھا، جسے بعد میں کم کر کے 15,58,492 کروڑ روپے کر دیا گیا۔ کل وصولیوں میں 21,45,223 کروڑ روپے ٹیکس آمدنی، 5,81,173 کروڑ روپے غیر ٹیکس آمدنی اور 65,547 کروڑ روپے غیر قرض سرمایہ جاتی وصولیاں شامل ہیں۔ اس مدت کے دوران مرکز نے ریاستی حکومتوں کو ٹیکس کے حصے کی منتقلی کے طور پر 12,66,369 کروڑ روپے ادا کیے، جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 85,837 کروڑ روپے زیادہ ہیں۔ کل اخراجات میں 31,15,270 کروڑ روپے ریونیو مد میں اور 9,29,322 کروڑ روپے سرمایہ جاتی مد میں خرچ کیے گئے ہیں۔ کل ریونیو اخراجات میں 10,65,305 کروڑ روپے سود کی ادائیگی پر اور 3,89,610 کروڑ روپے بڑی سبسڈیوں پر خرچ کیے گئے۔

ملک بھر میں 1100 سے زیادہ جعلی بم کی دھمکیاں بھیجنے والا ملزم گرفتار

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) دہلی پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ دہلی پولیس نے کرناٹک کے میسور سے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے، جس نے ملک بھر میں اسکولوں، ہائی کورٹس اور سرکاری دفاتر کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے والی 1,100 سے زیادہ جعلی کالیں کی تھیں۔ مشتبہ سرینواس لوئس (47) کو جمعرات کو دہلی پولیس اور مقامی پولیس ٹیموں کے درمیان مربوط آپریشن میں اس کے کرائے کے مکان سے حراست میں لیا گیا تھا۔ حالیہ ہفتوں میں، کئی اداروں بشمول دہلی ہائی کورٹ، دہلی اسمبلی اور کئی تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر کو بم کی دھمکیاں موصول ہوئی تھیں، جس کے بعد فوری طور پر جانچ کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ ملزم، لوئس، جو اصل میں بنگلورو کا رہنے والا ہے، مبینہ طور پر اپنی ماں کے ساتھ کرائے کے مکان میں رہتا ہے۔ وہ ایک ریٹائرڈ سرکاری ملازم ہے اور اس وقت بے روزگار ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہو سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے دوران ملزم نے مبینہ طور پر ملک بھر میں 1100 سے زیادہ دھمکی آمیز پیغامات بھیجنے کا اعتراف کیا ہے۔ پولیس نے تصدیق کی کہ دھمکیاں ای میل اور دیگر مواصلاتی چینلز کے ذریعے بھیجی گئیں، جس کی وجہ سے مختلف ریاستوں میں متعدد ایف آئی آر درج کی قابل ذکر ہے کہ دہلی پولیس نے ایک کیس درج کر کے وسیع پیمانے پر تحقیقات شروع کی تھی۔ تکنیکی تحقیقات اور سراغ لگاتے ہوئے پولیس کرناٹک تک پہنچی اور وہاں سے لوئس کو حراست میں لے لیا، جسے اب دہلی لایا جا رہا ہے۔

چاول، گندم اور چینی کی قیمتوں میں اضافہ، خوردنی تیل اور دالوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 30 مارچ (ایجنسیز) گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں پیر کے روز چاول کی اوسط قیمت بڑھ گئی۔ چاول کے ساتھ گندم اور چینی میں بھی تیزی دیکھی گئی، جبکہ دالوں اور خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ کا رجحان رہا۔ اوسط درجے کے چاول کی اوسط قیمت چار روپے بڑھ کر 3854 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ گندم 15 روپے مہنگی ہو کر 2,812 روپے فی کوئنٹل رہی۔ آٹے کی قیمت گزشتہ دن کی سطح پر برقرار رہی۔ دالوں میں اتار چڑھاؤ رہا۔ تور دال کی اوسط قیمت 52 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ مسور دال 33 روپے اور چنا دال 6 روپے مہنگی ہوئی۔ وہیں مونگ دال کی قیمت 13 روپے اور اُڑد دال 12 روپے فی کوئنٹل سستی ہو گئی۔ بیرون ملک ملائیشیا کے برسا ملائیشیا ڈیریویٹو ایکسچینج میں جون کا پام آئل فیوچر 141 رنگٹ بڑھ کر 4,772 رنگٹ فی ٹن ہو گیا۔ مئی کا امریکی سویا آئل فیوچر 1.72 فیصد اضافے کے ساتھ 68.57 سینٹ فی پاؤنڈ رہا۔ مقامی بازاروں میں پام آئل کی اوسط قیمت 32 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ سرسوں کا تیل 28 روپے اور ونس پتی 23 روپے مہنگا ہوا۔ سویا آئل میں 30 روپے اور مونگ پھلی کے تیل میں 16 روپے فی کوئنٹل کی کمی آئی۔ سورج مکھی کے تیل کی قیمت تقریباً مستحکم رہی۔ میٹھے کے بازار میں آج گڑ کی اوسط قیمت تقریباً بغیر تبدیلی کے رہی۔ چینی تین روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی۔ سرکاری ویب سائٹ پر جاری غذائی اجناس کے دن کے اوسط تھوک نرخ اس طرح رہے: دالیں: چنا دال 98.7714 روپے، مسور کالی 07.8183 روپے، مونگ دال 43.10159 روپے، اُڑد دال 03.10775 روپے، تور دال 54.11220 روپے فی کوئنٹل رہی۔ اناج: (فی کوئنٹل نرخ) گندم 97.2811 روپے، چاول 92.3853 روپے فی کوئنٹل اور آٹا (گندم) 01.3296 روپے فی کوئنٹل رہا۔ چینی-گڑ: چینی ایس 82.4301 روپے اور گڑ 59.4992 روپے فی کوئنٹل رہے۔ خوردنی تیل: سرسوں کا تیل 92.17685 روپے، مونگ پھلی کا تیل 62.18681 روپے، سورج مکھی کا تیل 61.17272 روپے، سویا آئل 70.14483 روپے، پام آئل 88.13280 روپے اور ونا سپتی 58.14707 روپے فی کوئنٹل کی سطح پر رہا۔

حکومت گیس کی سپلائی میں رکاوٹ کے درمیان قابل تجدید توانائی دے رہی ہے۔ شرپد نائک

نئی دہلی/30 مارچ/ایم این این/ ہندوستان ونڈ پاور پلانٹس اور بیٹری انرجی سٹوریج کے نظام کو شروع کرنے کے لیے کلیئرنس کو تیز کر رہا ہے کیونکہ ایران کے خلاف امریکی اسرائیل جنگ کے نتیجے میں گیس کی قلت پیدا ہوئی ہے۔ توانائی کے وزیر مملکت شرپد نائک نے پیر کو یہ بات کہی۔ اگرچہ ہندوستان کی کل بجلی کی پیداوار کا صرف 2% کے قریب گیس کا حصہ بنتا ہے، لیکن جنوبی ایشیائی ملک تقریباً 8 گیگا واٹ گیس بجلی کی زیادہ مانگ کے ادوار یا گرمی کی لہروں کے دوران استعمال کرتا ہے۔ اس وقت، مشرق وسطیٰ کے بحران کی وجہ سے قدرتی گیس کی دستیابی اور قیمت میں اتار چڑھاؤ کے حوالے سے چیلنجز درپیش ہیں۔ تاہم، جنریٹر متبادل ذرائع تلاش کر رہے ہیں۔ شرپد نائک نے پارلیمنٹ میں کہا کہ ملک کوئلے اور ہائیڈرو پلانٹس کی پیشرفت پر بھی گہری نظر رکھے ہوئے ہے، جو زیر تعمیر ہیں، انہیں جون 2026 تک شروع کرنے کا ہدف ہے۔ نائیک نے کہا کہ نظام موسم گرما کی طلب کو پورا کرنے کے لیے مناسب پوزیشن میں ہے، جس سے گیس پر مبنی پیداوار میں کمی کی تلافی ہوتی ہے۔ جنوبی ایشیائی ملک نے پہلے ہی مغربی ریاست گجرات میں ٹاٹا پاور کے 4 گیگا واٹ کے درآمدی کوئلے کے پلانٹ کو یکم اپریل سے 30 جون تک پوری صلاحیت کے ساتھ چلانے کی ہدایت کی ہے۔ رائٹرز نے پہلے اطلاع دی تھی کہ بھارت ممکنہ طور پر اس موسم گرما میں بجلی کی زیادہ سے زیادہ طلب کو پورا کرنے کے لیے اپنی کوئلے کی صلاحیت پر زیادہ انحصار کرے گا اور اس نے اپنے کوئلے کے پلانٹس کو زیادہ سے زیادہ صلاحیت پر چلنے اور منصوبہ بند بندش سے بچنے کے لیے کہا ہے۔ ہندوستان اپنی بجلی کی پیداوار کے تقریباً 75 فیصد کے لیے کوئلے کی توانائی پر انحصار کرتا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان نے اپنی صنعتوں کو اپنے کیپٹیو جنریشن پلانٹس کے ذریعے اپنی بجلی خود پیدا کرنے کی ترغیب دی ہے، ایک ایسا اقدام جس سے صنعتی بجلی کی کھپت میں کمی آ سکتی ہے۔

بی جے پی ممبر نے او بی سی میں مسلم ریزرویشن پر اٹھایا سوال

اپوزیشن کا راجیہ سبھا سے واک آؤٹ

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن ڈاکٹر کے لکشمن نے کرناٹک، مغربی بنگال، کیرالہ اور تمل ناڈو میں مسلم کمیونٹی کی ذاتوں کو دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے تحت دیے گئے ریزرویشن کی مخالفت کرتے ہوئے پیر کو راجیہ سبھا میں حکومت سے اس پر نظرثانی کرنے کا مطالبہ کیا، جبکہ اپوزیشن اراکین نے اس پر اعتراض کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ وقفہ صفر کے دوران اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے ڈاکٹر کے لکشمن نے کہا کہ کرناٹک، مغربی بنگال، کیرالہ اور تمل ناڈو میں مسلم کمیونٹی کی ذاتوں کو او بی سی کے تحت ریزرویشن دیا جا رہا ہے، جو کہ سماجی انصاف اور آئین کے تحت او بی سی برادری کو دیے گئے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں دیا گیا ہے اور یہ سماجی انصاف کے مطابق نہیں ہے، اس لیے وہ حکومت سے اس پر نظرثانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ کانگریس سمیت کئی اپوزیشن جماعتوں نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے ایوان میں ہنگامہ کیا۔ چیئرمین نے اس معاملے پر اپوزیشن ارکان کو بولنے کی اجازت نہیں دی جس پر اپوزیشن نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ اس کے بعد قائد ایوان جگت پرکاش نڈا نے کہا کہ انڈیا اتحاد کے لیڈروں کی بحث یا پارلیمانی روایات میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور یہ پارلیمنٹ کے قواعد کو نہیں مانتے۔

شیئر بازاروں میں بڑی گراوٹ، سینسیکس 25 مہینوں کی نچلی سطح

ممبئی، 30 مارچ (ایجنسیز) بیرون ملک سے ملنے والے ملے جلے اشاروں کے درمیان گھریلو شیئر بازاروں میں پیر کے روز بڑی گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا سینسیکس 25 مہینوں سے زیادہ کی نچلی سطح پر آ گیا۔ سینسیکس گزشتہ کاروباری دن کے مقابلے میں 1,018 پوائنٹس گر کر کھلا۔ بعد میں اس کی گراوٹ مزید بڑھتی گئی۔ آخر میں یہ 1,635.67 پوائنٹس (2.22 فیصد) گر کر 71,947.55 پوائنٹس پر بند ہوا۔ یہ 14 فروری 2024 کے بعد اس کی سب سے نچلی سطح ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 488.20 پوائنٹس یعنی 2.14 فیصد گر کر 22,331.40 پوائنٹس پر بند ہوا، جو 07 اپریل 2025 کے بعد سب سے کم بند ہونے کی سطح ہے۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں زیادہ فروخت دیکھی گئی۔ بڑے اشاریوں میں نفٹی مڈکیپ-50 میں 2.68 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس میں 2.66 فیصد کی گراوٹ رہی۔ بینکنگ اور مالیاتی شیئرز پر شدید دباؤ رہا۔ آٹو، میڈیا، ایف ایم سی جی، رئیلٹی، پائیدار صارف اشیاء، فارما اور صحت کے شعبوں کے اشاریوں میں بھی نمایاں گراوٹ رہی۔ این ایس ای میں کل 3,410 کمپنیوں کے شیئرز میں کاروبار ہوا۔ ان میں سے 2,762 شیئرز میں گراوٹ رہی، جبکہ 570 شیئرز سبز نشان میں بند ہوئے۔ دیگر 78 کمپنیوں کے شیئرز دن بھر کے اتار چڑھاؤ کے بعد آخرکار بغیر تبدیلی کے بند ہوئے۔ سینسیکس کی 30 کمپنیوں میں سے پاور گرڈ (0.27 فیصد اضافہ) کو چھوڑ کر باقی 29 کمپنیوں کے شیئرز منفی زون میں بند ہوئے۔ بجاج فائنانس کا شیئر 5.09 فیصد گر گیا۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں 3.95 فیصد، انڈیگو میں 3.80، بجاج فنسرو میں 3.71، ایکسس بینک میں 3.59، کوٹک مہندرا بینک میں 3.48، ایچ ڈی ایف سی بینک میں 3.23، بھارتی ایئرٹیل میں 3.14 اور ٹرینٹ میں 3.10 فیصد کی گراوٹ رہی۔ مہندرا اینڈ مہندرا کا شیئر 2.79 فیصد، الٹراٹیک سیمنٹ کا 2.78، آئی ٹی سی کا 2.39، آئی سی آئی سی آئی بینک کا 2.35 اور سن فارما کا 2.13 فیصد گر گیا۔ ایشین پینٹس کا شیئر 1.94 فیصد، اڈانی پورٹس کا 1.81، ایٹرنل کا 1.74، ایل اینڈ ٹی کا 1.73، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز کا 1.65، انفوسس کا 1.48، این ٹی پی سی کا 1.32، ٹی سی ایس کا 1.29 اور بی ای ایل کا 1.03 فیصد نیچے بند ہوا۔ ہندوستان یونی لیور، ٹاٹا اسٹیل، ٹائٹن، ماروتی سوزوکی، ٹیک مہندرا اور ریلائنس انڈسٹریز کے شیئرز بھی گراوٹ میں رہے۔ عالمی سطح پر ایشیا میں جاپان کا نکیئی 2.79 فیصد اور ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 0.81 فیصد گر گیا۔ چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.24 فیصد اضافے کے ساتھ بند ہوا۔

خلائی ڈیٹا مصنوعات اور خدمات پر اسرو کے

مختصر مدتی کورس کے لیے رجسٹریشن 5 اپریل سے شروع

چنئی، 30 مارچ (یو این آئی) خلائی تحقیق کی ہندوستانی تنظیم (اسرو) نے خلائی ڈیٹا مصنوعات اور خدمات پر اپنے مختصر مدتی کورس کے لیے رجسٹریشن شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ اتھارٹی سینٹر نے اس پروگرام کو اسرو کے تعاون سے شروع کیا ہے۔ اسے خلائی ڈیٹا پروڈکٹس اور ایپلی کیشنز پر غیر سرکاری تنظیموں اور تعلیمی اداروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ خلائی ایجنسی نے کہا کہ ماہرین تعلیم، خلائی صنعت کے اہلکار، انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ، محققین، اور آخری سال کے انڈر گریجویٹ طلباء اس کورس کے لیے اندراج کر سکتے ہیں، جو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی روڑکی میں 5 سے 10 اپریل تک منعقد ہوگا۔ پروفیسر سنجے اپادھیائے کورس کے ڈائریکٹر ہیں، جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر وبھو گور، ڈاکٹر اکا رانی، اور ڈاکٹر سانچیتا پال، آئی آئی ٹی روڑکی کی اسسٹنٹ پروفیسر، کورس کوآرڈینیٹر ہیں۔ کورس کی فیس 15,000 کے علاوہ 18 فیصد جی ایس ٹی ہے، بشمول فوڈ چارجز (ناقابل واپسی)۔ کورس کے شرکاء کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 5 اپریل کو دوپہر 2 بجے سے پہلے مقام پر رپورٹ کریں۔ اس کورس کا بنیادی مقصد خلائی شعبے میں صنعت اور اکیڈمی میں مہارت کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ یہ شرکاء کو خلائی پلیٹ فارمز سے تیار کردہ مختلف ڈیٹا پروڈکٹس کی مختلف ایپلی کیشنز کی بنیادی تفہیم فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

نیپال کے سابق وزرائے اعظم کے خلاف منی لانڈرنگ کی تحقیقات تیز،

سابق وزیر کھڑکا گرفتار

نئی دہلی، 30 مارچ (ایجنسیز) نیپال کے منی لانڈرنگ انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (ڈی ایم ایل آئی) کے حکام نے تین سابق وزرائے اعظم اور دو سابق وزراء سے منسلک منی لانڈرنگ کے معاملے کی تحقیقات تیز کر دی ہیں۔ دی کاٹھمنڈو پوسٹ' کی ایک رپورٹ کے مطابق، یہ کارروائی ابتدائی پوچھ گچھ میں ان کے مالیاتی ریکارڈ اور اثاثوں میں بے ضابطگیاں پائے جانے کے بعد کی گئی ہے۔ ڈی ایم ایل آئی نے نیپال پولیس کے سینٹرل انویسٹی گیشن بیورو (سی آئی بی) کے تعاون سے سابق وزرائے اعظم شیر بہادر دیوبا، کے پی شرما اولی اور پشپ کمل دہل کے ساتھ ساتھ سابق وزراء آرزو رانا دیوبا اور دیپک کھڑکا کے خلاف تفصیلی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ مسٹر کھڑکا، جو پہلے توانائی، آبی وسائل اور آبپاشی کے وزیر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں، انہیں عدالت کی اجازت کے بعد سات دن کے ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، محکمے نے حال ہی میں تحقیقات کو آگے بڑھانے کے لیے پولیس ہیڈ کوارٹر سے مدد مانگی تھی۔ اس درخواست پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے اتوار کو نیپالی کانگریس کے رہنما کھڑکا کو بڈھانیل کنٹھ میں واقع ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کر لیا۔ یہ تحقیقات 9 ستمبر 2025 کو ہونے والی توڑ پھوڑ اور آتشزدگی کے واقعات کے بعد کئی سیاسی شخصیات کی رہائش گاہوں سے جلے ہوئے کرنسی نوٹوں کے ٹکڑے برآمد ہونے کے بعد شروع ہوئی تھیں۔ یہ واقعات جین زی ' کی قیادت میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں کے ایک دن بعد پیش آئے تھے۔ بعد میں سامنے آنے والے مناظر میں مسٹر دیوبا، مسٹر کھڑکا اور مسٹر دہل کے گھروں پر جلے ہوئے نوٹ دیکھے گئے تھے، جن کی لیبارٹری تجزیہ کے ذریعے اصلی کرنسی کے طور پر تصدیق کی گئی تھی۔ منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کے بارے میں ابتدائی معلومات جمع کرنے اور جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کے بعد، حکام نے اس معاملے کو سی آئی بی حکام کی قیادت میں ایک جامع تحقیقات میں تبدیل کر دیا ہے۔ ذرائع اشارہ دیتے ہیں کہ مسٹر کھڑکا اور تحقیقات کے دائرے میں آنے والے دیگر افراد کے خلاف کارروائی بیک وقت آگے بڑھ رہی ہے۔ مسٹر دیوبا 1991 سے عوامی عہدے پر فائز ہیں۔

بھارت کی ای وی کی منتقلی جامع، اقتصادی طور پر پائیدار ہونی چاہیے۔ ایچ ڈی کمارسوامی

نئی دہلی/30 مارچ/ایم این این/مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے پیر کو کہا کہ ہندوستان کی برقی نقل و حرکت کی منتقلی کو جامع اور اقتصادی طور پر پائیدار ہونا چاہیے جس میں شہری اور دیہی دونوں بازاروں میں سستی اور توسیع پذیری پر توجہ دی جائے۔ صنعت کے زیر قیادت پلیٹ فارم، لائٹ الیکٹرک وہیکل ایکسلریشن فورم (LEAF) کے آغاز پر خطاب کرتے ہوئے، بھاری صنعتوں اور عوامی کاروباری اداروں کے وزیر، کمارسوامی نے کہا کہ آگے بڑھتے ہوئے، توجہ صرف مزید چارجنگ پوائنٹس کو شامل کرنے سے آگے بڑھنا چاہیے۔ ہمیں اب جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہے بھروسے کی صلاحیت، رسائی میں آسانی، اور، سب سے اہم بات، انٹرآپریبلٹی۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہندوستان کی ای وی کی منتقلی جامع اور اقتصادی طور پر پائیدار رہے۔ وزیر نے مزید کہا، "ہمارے نقطہ نظر کو صارفین کے لیے سستی، صنعت کے لیے قابل عمل، اور شہری اور دیہی دونوں بازاروں میں توسیع پذیری پر توجہ مرکوز کرنا جاری رکھنی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ ہلکی الیکٹرک گاڑیاں اس میں مرکزی حیثیت رکھیں گی کیونکہ وہ لاکھوں ہندوستانیوں کے لیے ٹرانسپورٹ کے بنیادی ذریعہ کے طور پر کام کرتی ہیں۔ آگے دیکھتے ہوئے، کمارسوامی نے کہا کہ ہندوستان کے پاس نہ صرف گھریلو بلکہ عالمی سطح پر قیادت کرنے کا حقیقی موقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "اگر ہم یہاں لاگت سے موثر اور قابل توسیع حل تیار کر سکتے ہیں، تو ہم انہیں ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ میں اپنی ابھرتی ہوئی مارکیٹوں تک لے جا سکتے ہیں جو کہ اسی طرح کی نقل و حرکت کی ضروریات کا اشتراک کرتے ہیں۔ وزیر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بالآخر اس منتقلی کی کامیابی کا انحصار حکومت اور صنعت کے درمیان مضبوط شراکت داری پر ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت پالیسی سپورٹ فراہم کرتی رہے گی، اختراع کو فعال کرے گی اور مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنائے گی۔ کمارسوامی نے کہا، "اس وقت میں، صنعت کا تعاون جیسا کہ ہم LEAF کے ذریعے دیکھ رہے ہیں۔

ایران جنگ کے باعث عالمی سطح پر کھادوں کی قلت، اشیائے خوراک کی قیمتوں میں واضح اضافے کا خطرہ

لنڈن/۳۰مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)ایران جنگ کے اقتصادی، تجارتی اور زرعی شعبوں پر اثرات اب دنیا بھر کے کسانوں کو بھی واضح طور پر محسوس ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ پہلے ایران جنگ شروع ہونے اور پھر خلیج فارس میں ایران کی طرف سے آبنائے ہرمز کی بندش کے سبب تیل اور گیس کی قیمتوں میں بڑا اضافہ تو ہو ہی چکا ہے لیکن اب مختلف ممالک میں زرعی شعبے کو کھادوں کی سپلائی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ویت نام میں ہنوئے سے پیر 30 مارچ کو موصولہ رپورٹوں کے مطابق بہت سے ترقی پذیر ممالک میں کھادوں کی کمیابی اور ان کی ترسیل میں کمی نے کروڑوں کسانوں کی آمدنی اور اقتصادی بقا کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔زرعی شعبے سے منسلک انسانوں کا بین الاقوامی سطح پر یہ وہی طبقہ ہے، جس کے ایک بڑے حصے کو، خاص طور پر غریب اور ترقی پذیر ممالک میں، بڑھتے ہوئے زمینی درجہ حرارت اور موسمیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات کا پہلے ہی سے سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اب کسانوں کو کھادیں کم یا نہ ملنے کی وجہ سے زرعی پیداوار کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست نتیجہ یہ نکلے گا کہ اشیائے خوراک کی قیمتیں زیادہ ہو جائیں گی اور سبھی معاشروں میں زندہ رہنے کے لیے خوراک کی اب تک کے مقابلے میں کہیں زیادہ قیمتیں عام صارفین ہی کو ادا کرنا پڑیں گی۔اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کے ڈپٹی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کارل اسکاؤ کے مطابق شمالی نصف کرہ ارض کے انتہائی غریب کسان اپنے لیے کھادوں کی اس ترسیل پر انحصار کرتے ہیں، جو خلیج فارس کے علاقے سے مال بردار بحری جہازوں کے راستے لائی جاتی ہیں۔لیکن ان کسانوں کو آبنائے ہرمز بندش کی وجہ سے کھادوں کی ترسیل میں تعطل ایک ایسے وقت پر برداشت کرنا پڑ رہا ہے، جب کہ ان کے لیے نئے فصلیں بیجنے کا موسم ابھی شروع ہی ہوا ہے۔اس بارے میں دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے ملک بھارت کی

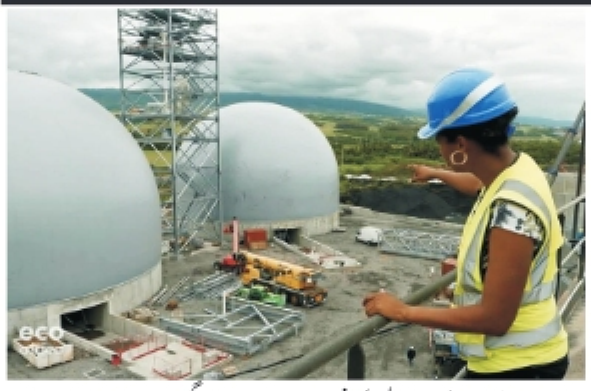

ریاست پنجاب میں چاول کاشت کرنے والے 55 سالہ کسان بلدیو سنگھ نے نیوز ایجنسی اے پی کو بتایا کہ بدترین صورت میں کھادوں کی اس کمی کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ کسانوں کی زرعی پیداوار کم رہے گی یا اگلے سیزن میں حاصل ہونے والی فصلیں زیادہ تر ناکامی کا شکار ہو جائیں گی۔لیکن بلدیو سنگھ نے کہا، اگر موجودہ مشکل صورت حال کا نتیجہ بدترین کے بجائے کچھ کم خراب بھی نکلا، تو بھی یہ تو لازمی ہوگا کہ کھادوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث کسانوں کی پیداواری لاگت بڑھ جائے گی اور یوں موجودہ سیزن کے اختتام پر عام صارفین کو اشیائے خوراک کی خریداری کے لیے اب تک کے مقابلے میں کہیں زیادہ قیمتیں ادا کرنا پڑیں گی۔بلدیو سنگھ نے کہا، فی الحال تو کھادوں کی سپلائی کم ہو چکی ہے اور ہم صرف موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے اپنے لیے صورت حال میں بہتری کی محض امید ہی کر سکتے ہیں۔بہت سے ممالک میں کسان اب ضائع ہو جانے والی اشیائے خوراک سے تیار کردہ کھادوں (تصویر) پر زیادہ توجہ دینے لگیں گے

جنگ کرنے والوں کی دعائیں خدا نہیں سنتا، پوپ لیو کی جنگ بندی کی اپیل

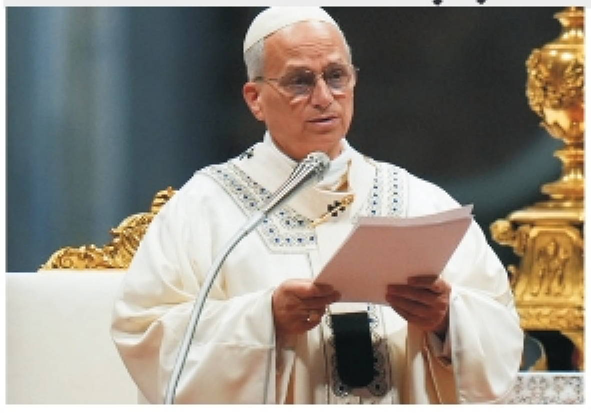

ویٹی کن/۳۰مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) کیتھولک مسیحیوں کے مذہبی پیشوا پوپ لیو نے جنگ کے جواز کے لیے مذہب کا نام استعمال کرنے کی مذمت کی ہے۔مذہبی پیشوا پوپ لیو نے سینٹ پیٹرز اسکوئر میں پام سنڈے کی دعائیہ تقریب سے خطاب کے دوران جنگ کے جواز کے لیے مذہب کا استعمال کرنے کی مذمت کی اور کہا کہ جنگ کرنے والوں کی دعائیں خدا نہیں سنتا۔دوران خطاب پوپ لیو نے فریقین سے جنگ بندی اور مذاکرات کی اپیل بھی کی۔عرب میڈیا کے مطابق ایران جنگ کے فریق رہنما جنگی اقدامات کو مذہب کے نام پر جائز قرار دینے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے بھی ایران جنگ کو مسیحیوں کی دشمنوں کو شکست دینے کی کوشش کے طور پر بیان کیا۔

یورپی یونین کی سربراہ کی اسرائیل کی طرف سے مذہبی آزادی کی خلاف ورزی پر شدید مذمت

برسیلز، 30مارچ (یو این آئی) یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کالاس نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ اسرائیل نے القدس کے لاطینی پیٹرک کو پام سنڈے کے موقع پر چرچ آف ہولی سیپلچر میں شرکت سے روک دیا، انہوں نے اس فیصلے کو مذہبی آزادی کی خلاف ورزی" قرار دیا۔کالاس نے ایکس 'پر اپنی پوسٹ میں لکھا ہے" :اسرائیلی پولیس کی طرف سے یہ نازیبا اقدام مذہبی آزادی اور مقدس مقامات کے طویل المدتی تحفظات کی خلاف ورزی ہے۔"انہوں نے القدس میں عبادت کی آزادی کو بلا استثنا، تمام

مذاہب کے لیے" مکمل طور پر یقینی بنانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ القدس کے کثیر المذہب کردار کا تحفظ لازم و ملزوم ہے۔اسرائیلی پولیس نے یروشلم کے لاطینی پیٹرک، کارڈینل پیئر باتستا پیزابلا کو پام سنڈے کی عیسائی مذہبی رسم منانے کے لیے چرچ آف ہولی سیپلچر میں داخل ہونے سے روک دیا۔ ایک بیان میں یروشلم کے لاطینی پیٹرک نے کہا کہ یہ واقعہ صدیوں میں پہلی بار ہوا ہے جب چرچ کے رہنماؤں کو ہولی سیپلچر، جو عیسائیت کے انتہائی مقدس مقامات میں سے ایک ہے، وہاں پام سنڈے منانے سے روکا گیا۔گزشتہ جمعہ کے بعد سے، اسرائیلی حکام چوتھے متواتر ہفتے کے لیے القدس کی مسجد الاقصیٰ، جو اسلام میں تیسرا مقدس ترین مقام ہے، میں مسلمانوں کو جمعہ کی نماز ادا کرنے سے روک رہے ہیں، اور اسے ایران کے ساتھ جنگ سے متعلق ہنگامی اقدامات کے تحت فروری کے آخر سے بند رکھا گیا ہے۔

جوہری ہتھیاروں کی تیاری کے خواہش مند نہیں، مگر این پی ٹی سے انخلا زیر غور، ایرانی وزارت خارجہ

تہران/۳۰مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)تہران میں ایرانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ایران اپنے لیے کوئی جوہری ہتھیار تیار نہیں کرنا چاہتا، مگر ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے کی ایرانی رکنیت کا ممکنہ خاتمہ زیر غور ہے۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پیر 30 مارچ کے روز ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے نہ ایسا کبھی کیا ہے اور نہ ہی ابھی تک اس کی ایسی کوئی خواہش ہے کہ اس کے پاس جوہری ہتھیار ہونا چاہییں۔تاہم اس وقت تہران میں ملکی پارلیمان کے ارکان اس بارے میں

جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا ایران کو ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے بین الاقوامی معاہدے (این پی ٹی) کا آئندہ بھی حصہ رہنا چاہیے یا اس سے نکل جانا چاہیے۔وزارت خارجہ کے ترجمان بقائی نے کہا، اس این پی ٹی معاہدے کی رکنیت کے حوالے سے، اور اس بات سے بالکل قطع نظر کہ ایران وسیع پیمانے پر انسانی ہلاکتوں کا باعث بن سکنے والے ہتھیاروں پر پابندی کا حامی ہے، اس موضوع پر ایرانی عوام اور ملکی پارلیمان دونوں سطحوں پر واقعی ایک بھرپور بحث جاری ہے کہ آیا ایران کو این پی ٹی میں اپنی رکنیت ختم کر دینا چاہیے۔

کیوبا کے لیے امریکی پالیسی میں بڑی نرمی، کئی ماہ بعد تیل کی اہم سپلائی ملنے کا امکان

ہوانا، 30مارچ (ایجنسیز) امریکہ نے روسی آئل ٹینکر کو کیوبا جانے کی اجازت دے دی، جس سے کیوبا کو تیل کی اہم سپلائی ملنے کا امکان ہے۔تفصیلات کے مطابق کئی ماہ سے جاری سخت اقتصادی پابندیوں اور تیل کے بحران کے شکار ملک کیوبا کے لیے ایک بڑی ریلیف سامنے آئی ہے۔امریکی اخبار نیویارک ٹائمز ' نے بتایا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے روسی آئل ٹینکر کو کیوبا جانے کی اجازت دے دی ہے، جسے امریکی ناکہ بندی کی پالیسی میں ایک اہم موڑ قرار دیا جا رہا ہے۔روسی آئل ٹینکر 7 لاکھ 30 ہزار بیرل خام تیل لے کر کیوبا کے لیے روانہ ہو چکا ہے، امریکی کوسٹ گارڈ کی جانب سے باقاعدہ اجازت ملنے کے بعد ٹینکر کیوبا کی سمندری حدود کے قریب پہنچ گیا ہے۔ نیویارک ٹائمز کا دعویٰ ہے کہ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے کیوبا کے خلاف سخت گیر ناکا بندی پالیسی' میں بڑی نرمی کو ظاہر کرتا ہے۔ ماہرین اسے خطے میں جاری تناؤ میں کمی کی ایک کڑی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ روسی جہاز منگل تک کیوبا کی اہم ترین بندرگاہ ماتانزاس') پر لنگر انداز ہو جائے گا، اس سپلائی کے بعد کیوبا میں توانائی کے شدید بحران اور بجلی کی قلت میں نمایاں کمی آنے کا امکان ہے۔

آسٹریلیا میں ایندھن کی قیمتوں میں کمی کا بڑا فیصلہ

کینبرا، 30مارچ (یو این آئی)آسٹریلیائی وزیر اعظم انتھونی البانیز نے ملک میں ایندھن کی قیمتوں میں کمی کا بڑا فیصلہ کر لیا۔انتھونی البانیز کا کہنا ہے کہ آسٹریلیائی حکومت 3 ماہ کے لیے پیٹرول اور ڈیزل پر فیول ایکسائز آدھی کر دے گی۔ انہوں نے کہا کہ فیول کی قیمتوں میں کمی کا فیصلہ عوام پر بڑھتے اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے کیا ہے۔ آسٹریلیائی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہیوی وہیکلز کے لیے روڈ یوزر چارج بھی 3 ماہ کے لیے صفر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ ایران جنگ کے حوالے سے واضح حکمت عملی بیان کریں، میں جنگ کے مقاصد کے بارے میں مزید وضاحت اور کشیدگی میں کمی دیکھنا چاہتا ہوں۔

ایران نے اب تک خلیج کے امریکی اڈوں پر ہزاروں ڈرون حملے کیے: رپورٹ

انقرہ، 30مارچ (ایجنسیز)سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ایران نے 28 فروری سے کم از کم 5,471 میزائل اور ڈرون حملے کیے جن کا ہدف امریکی اڈے اور سات عرب ممالک میں اہم مقامات بنے۔ جیسے جیسے ایران پر امریکی-اسرائیلی حملوں کے جواز میں تہران کے جوابی اقدامات جاری ہیں، خلیجی ممالک کے متعدد حساس مقامات کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔متاثرہ ممالک کی وزارتِ دفاع اور سرکاری اطلاعاتی مراکز سے جمع کردہ معلومات کے مطابق متحدہ عرب امارات سب سے زیادہ متاثر ہوا۔امارات کی وزارت دفاع نے کہا کہ حملوں کے آغاز سے اس کے دفاعی نظاموں نے 414 بیلسٹک میزائل، 15 کروز میزائل اور 1,914 ڈرون روک لیے یا ناکارہ بنا دیئے۔کویت نے کہا کہ اس نے 309 بیلسٹک میزائل اور 616 ڈرون روکے۔بحرین کی دفاعی فورس کے جنرل کمانڈ نے کہا کہ اسی عرصے میں 174 میزائل اور 391 ڈرون ناکارہ کیے گئے۔قطر کی وزارتِ دفاع نے رپورٹ کیا کہ ملک کو 206 بیلسٹک میزائل اور 93 ڈرون حملوں کا سامنا رہا۔ اردن کی فوج نے کہا کہ تنازع کے دوران 262 میزائل اور ڈرون حملے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔سعودی عرب نے کہا کہ کم از کم 52 میزائل اور 1,006 ڈرون اس کے علاقے کو نشانہ بنا چکے ہیں۔عمان نے کہا کہ اس پر 19 ڈرون حملے ہوئے۔ علاقائی کشیدگیاں جاری ہیں جب سے اسرائیل اور امریکہ نے 28 فروری کو ایران کے خلاف حملہ شروع کیا، جس سے اب تک 1,340 سے زائد لوگ ہلاک ہوئے، جن میں اس وقت کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای بھی شامل ہیں۔ ایران نے جواب میں ڈرون اور میزائل حملے کیے جن کے اہداف میں اسرائیل، اردن، عراق اور وہ خلیجی ممالک شامل ہیں جن میں امریکی فوجی اڈے موجود ہیں، جن کے نتیجے میں جانی نقصان اور انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا اور عالمی منڈیوں اور ہوابازی میں خلل پیدا ہوا۔

ٹرمپ کا ایران سے یورینیم نکالنے کے آپریشن پر غور

نیویارک، 30مارچ (یو این آئی)وال سٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ایران سے ایک ہزار پاؤنڈ وزنی یورینیم نکالنے کے لیے فوجی آپریشن پر غور کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں سکیورٹی اہلکاروں کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ اس آپریشن میں امریکی فوج کئی دنوں یا طویل عرصے تک 'ایران میں رہ سکتی ہے۔ٹرمپ نے تاحال اس بارے میں فیصلہ نہیں کیا مگر وہ اس پر غور کر رہے ہیں کیونکہ اس سے ایران کو ایٹمی ہتھیار بنانے سے روکنے کا مرکزی ہدف حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق خطے میں تعینات فوجی دستوں کو اصفہان میں جوہری تنصیبات پر موجود افزودہ یورینیم حاصل کرنے کے مشن میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن انہیں جزیرہ خارگ یا آبنائے ہرمز کے تحفظ کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اس ماہ کے اوائل میں رپورٹ کیا تھا کہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ اصفہان کے پہاڑ کے اندر جوہری ہتھیار بنانے کے لیے مواد رکھا گیا ہے جسے ضبط کر کے تباہ کرنے کے امریکی آپریشن پر ٹرمپ غور کر رہے ہیں۔ گزشتہ رات ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ایران یہ مواد حوالے کرنے کے لیے تیار ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو اس کے پاس ملک ہی نہیں بچے گا۔

ایران پر جوہری حملے کی منصوبہ بندی؟ اقوام متحدہ کے سفارتکار کے استعفے نے دنیا کو ہلا کر رکھ دیا

نیویارک رجنیوا، 30مارچ (یو این آئی)اقوام متحدہ سے وابستہ ایک سینئر سفارتکار کے سنسنی خیز دعویٰ نے عالمی سیاست میں تہلکہ مچا دیا ہے۔سفارتکار نے الزام لگایا ہے کہ ایران کے خلاف جاری جنگ میں جوہری آپشن (Nuclear "کے استعمال کی تیاریاں کی جا رہی ہیں، جسے انہوں نے انسانیت کے خلاف بدترین جرم قرار دیا ہے۔مذکورہ سفارتکار، جن کا تعلق اقوام متحدہ کے اہم مشن سے ہے، نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیتے ہوئے بین الاقوامی برادری کو خبردار کیا ہے۔سفارتکار نے کہا کہ انہوں نے ممکنہ جوہری حملے کی منصوبہ بندی اور اس کے تباہ کن اثرات کو دیکھتے ہوئے احتجاجاً اپنی ملازمت چھوڑ دی ہے۔ انہوں نے اس منصوبے کو انسانیت کے خلاف جرم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے کسی بھی اقدام سے کروڑوں جانیں خطرے میں پڑ جائیں گی۔غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق، سفارتکار کے پاس کچھ ایسی معلومات یا دستاویزات تھیں جو اس ہولناک منصوبے کی طرف اشارہ کرتی تھیں۔اس دعویٰ کے سامنے آتے ہی عالمی سطح پر اضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے تاحال اقوام متحدہ کے ترجمان نے اس مخصوص دعویٰ پر کوئی باضابطہ تبصرہ نہیں کیا، تاہم اندرونی ذرائع کے مطابق اس بیان نے یو این ہیڈ کوارٹرز میں کھلبلی مچا دی ہے۔ ذرائع کے مطابق روس اور چین نے اس خبر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل کو کسی بھی غیر

روایتی مہم جوئی" سے باز رہنے کی تنبیہ کی ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور دیگر اداروں نے اس دعوے کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا فوجی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگرچہ جوہری ہتھیاروں کا استعمال آخری حربہ سمجھا جاتا ہے، بعض ماہرین کا خیال ہے کہ ایران کی گہری زیر زمین ایٹمی تنصیبات کو عام بمباری سے تباہ کرنا مشکل ہے، جس کی وجہ سے ٹیکٹیکل نیوکلیئر ویپنز "کے استعمال کی بحث چھڑی ہوئی ہے۔اسرائیل میں نیتن یاہو کے خلاف جاری کرپشن کیسز اور جنگی ناکامیوں کے دباؤ میں ایسے کسی انتہائی اقدام کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ایران کے ایٹمی سائنس دان محمد رضا کیا فضائی حملے میں اہلیہ سمیت جاں

تہران، 30مارچ (ایجنسیز)ایران کے ایٹمی سائنس دان محمد رضا کیا ایک فضائی حملے میں جاں بحق ہو گئے، ان کے ساتھ ان کی اہلیہ اور پاسداران انقلاب کے کئی کمانڈر بھی مارے گئے۔یہ حملہ شمالی ایران کے علاقے کیا شہر کے گاؤں داستاک میں ہوا، جس کی تصدیق ایرانی ٹیلی ویژن نے کی۔محمد رضا کیا ایران کے نمایاں نیوکلیئر فزکس اور اٹامک انجینئرنگ کے ماہر تھے، وہ مختلف سرکاری تحقیقی اداروں سے وابستہ رہے اور ایٹمی ٹیکنالوجی کی تیاری میں اہم کردار ادا کرتے تھے۔

ٹرک اور منی بس میں تصادم، 15 افراد جان سے گئے

نیروبی، 30مارچ (یو این آئی) کینیا کے وسطی علاقے نیری کاؤنٹی میں ایک ٹرک اور منی بس کے درمیان تصادم کے نتیجے میں کم از کم 15 افراد ہلاک ہو گئے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سنٹرل ریجنل ٹریفک انفورسمنٹ آفیسر ازتھ دیوی کا کہنا ہے کہ حادثہ نیری-نیاہورورو روڈ پر پیش آیا جہاں 10 افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ 5 زخمی اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔انہوں نے بتایا کہ لکڑی سے لدا ٹرک سائیکل سواروں کو بچانے کے لیے مڑا جس کے

نتیجے میں سامنے سے آنے والی 14 نشستوں والی منی بس سے اس کا خوفناک تصادم ہو گیا، جس سے شدید تباہی پھیلی۔کینیا کے صدر ولیم روٹو نے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی اور کہا کہ قومی حکومت نیری کاؤنٹی انتظامیہ کے ساتھ مل کر متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ نیشنل ٹرانسپورٹ اینڈ سیفٹی اتھارٹی نے اس واقعے کو ایک بڑا سانحہ قرار دیا ہے۔ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثہ ممکنہ طور پر لاپرواہی سے ڈرائیونگ، تیز رفتاری اور ایک ایسے ٹرک کے باعث پیش آیا جو ممکنہ طور پر فنی طور پر درست حالت میں نہیں تھا اور بے قابو ہو گیا۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER PAMPORE

TENDER NOTICE

For and on behalf of the Government of Jammu and Kashmir, Sealed tenders affixed with revenue stamp of Rs.5 are invited from Govt. Registered and NABL (National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories) Accredited Medical Laboratories preferably from District Pulwama having valid License and GST registration for outsourcing of Laboratory Tests [HPE, FNAC, Swab Culture, Excision Biopsies, Culture/Sensitivity, Cytology and Fluid Analysis] for SDH Pampore which should reach to the office of undersigned within 10 days from the publication of this tender notice. The tenders shall be opened on next day after last date of submission at 2.00 pm in presence of tenderers who should be present on the same date and time. The undersigned reserves the right to accept or reject any tender without assigning any reason thereof.

Eligibility Criteria
1. The laboratory must have valid License & NABL accreditation.
2. Experience of at least 05 years in conducting Histopathology & FNAC tests
3. Must have necessary equipment and qualified personnel to perform the above mentioned tests.
4. Compliance with relevant local and national regulations.

Submission of Bids
Interested laboratories are required to submit their bids in two parts:
Technical Bid:
This should include details of License, NABL accreditation, past experience, list of equipment's required for above mentioned tests, personnel qualifications, and compliance certificates.
Financial Bid:
This should include the cost per test including all charges, and terms of payment for HPE, FNAC, Swab Culture, Excision Biopsies, Culture/Sensitivity, Cytology and Fluid Analysis.
Terms and conditions:
1. Rates should be written both in words and figures for each test. The rates should be sealed by affixing transparent tape to avoid any possibility of tampering.
2. The rates should quote as per GST rules & should be inclusive of all taxes and other charges.
3. Un-sealed tenders shall not be entertained.
4. The tender should be accompanied with CDR of Rs 5000/.
5. The laboratory must adhere to the quality standards as per NABL guidelines. 6. Ensuring accurate, reliable, and timely delivery of test reports is mandatory.
7. The Laboratory must conduct required tests as per the requirements specified.
8. The laboratory must ensure the confidentiality and security of all patient information.
9. The Laboratory must provide necessary reports in both electronic and hard copy formats.
10. The selected Laboratory shall collect samples from SDH Pam re on daily basis.
11. Any breach of terms may lead to termination of the contract.

Sd/-
Block Medical Officer
Pampore

No: - BMO/P/ABPMJAY-SEHAT/ 5861-64 Dated: - 30 /03 /2026
DIPK No:-12257-25 Dated 30-3-2026

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0136040100121121from Muneer Ahmad Kooly M TF Bashir Ahmad Koolyto Maneer Ahmad GojarKoly C/O Bashir Ahmad GojarKoly, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Maneer Ahmad GojarKoly
C/O Bashir Ahmad GojarKoly
R/O KullarSallarSrigufwaraAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0136040100012123from Shah JiMustana to ShahjiMastana, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch SallarAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
ShahjiMastana
C/O GhMohid Din Shah
R/O ShalporaLehandajanAnantnag JNA7780878931

بیادِ گار مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

منگلوار ۳۱ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۱ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

تجربہ وہ کنگھی ہے جو زندگی ہمیں تب دیتی ہے

جب اس کے بال جھڑ چکے ہوتے ہیں۔ولیم شیکسپیئر

دریائے جہلم کے 'بنڈ' کی بگڑتی ہوئی حالت

دریائے جہلم کے کنارے واقع 'بنڈ' کبھی وادی کے حسن کو دوبالا کرتا تھا۔ برسوں تک یہ مقام نہ صرف مقامی شہریوں کے لئے سکون، ٹہلنے اور خنکی کا باعث تھا بلکہ یہاں آنے والے سیاحوں کے لئے بھی یہ بنڈ شہر کے جمالیاتی ذوق کا آئینہ دار تھا۔ مگر افسوس کہ آج یہی بنڈ بدنظمی، بے توجہی اور ناقص منصوبہ بندی کی علامت بنتا جا رہا ہے۔

چند سال قبل 'بنڈ' کی خوبصورتی اور بحالی کا کام اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت شروع کیا گیا تھا۔ دعویٰ کیا گیا کہ جدید طرز پر تعمیر و تزئین سے یہ مقام ایک مثالی بنے گا۔ لیکن کئی برس گزر جانے کے باوجود صورتحال یہ ہے کہ منصوبہ اب تک نامکمل، غیر مربوط اور اپنی حالت پر سوالیہ نشان بن چکا ہے۔ راجباغ کی جانب سے اگرچہ بنڈ کے ایک حصے کو خوبصورت بنایا گیا تاہم باقی حصے خاص طور سے ریذیڈنسی روڑ کی جانب سے بالکل خراب حالت میں ہے۔

'بنڈ' کے کئی حصے اب تک تعمیراتی ملبے، اکھڑے ہوئے ٹائلوں اور ادھوری ساختوں کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ جہاں کام ہوا بھی ہے وہاں ناقص میٹریل اور غیر معیاری کاریگری کے سبب ٹوٹ پھوٹ نمایاں ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے منصوبہ شروع تو کیا گیا، مگر اس کی نگرانی اور تکمیل کا کوئی مؤثر نظام سرے سے موجود ہی نہ ہو۔

وہ راستے جو کبھی شام کے وقت پیدل چلنے والوں، خاندانوں اور سیاحوں سے بھرے رہتے تھے، آج گاڑیوں کی پارکنگ میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ جگہ جگہ غیر قانونی پارکنگ نے نہ صرف 'بنڈ' کی رونق ختم کر دی ہے بلکہ شہری نظم کے فقدان کو بھی اجاگر کر رہی ہے۔

جب سرکاری ادارے اپنی ذمہ داریاں بھول جائیں تو ماحول بھی اپنا توازن کھونے لگتا ہے۔ بنڈ کے کناروں پر پھیلی گندگی، بے ہنگم دکانیں اور جگہ جگہ ٹوٹے ہوئے حصے اس بات کا ثبوت ہیں کہ شہر کے اس اہم ترین خطے کو منظم دیکھ بھال میسر نہیں۔ یہاں روشنیاں مدھم پڑ چکی ہیں، صفائی کا فقدان ہے، اور واٹر فرنٹ کی اصل روح کہیں کھو گئی ہے۔ شہری بجا طور پر سوال اٹھا رہے ہیں کہ اگر شہر کے سب سے نمایاں مقام کا یہ حال ہے، تو پھر دیگر علاقوں کے ترقیاتی منصوبوں کا کیا معیار ہوگا؟

عوام کا یہ حق بنتا ہے کہ ان سے لئے گئے وعدے پورے ہوں۔ متعلقہ اداروں کو جوابدہی کے دائرے میں لانے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی فوری طور سے منصوبے کی ازسرِ نو جانچ کی جائے، غیر معیاری میٹریل کے استعمال کے لئے ذمہ داروں کا تعین اور احتساب کیا جائے، بنڈ کو غیر قانونی پارکنگ سے مکمل طور پر پاک کیا جائے۔ اور سب سے بڑھ کر، اس قدرتی و تاریخی اثاثے کو ہر سطح پر ترجیحی حیثیت دی جائے۔ بنڈ صرف ایک پیدل راستہ نہیں بلکہ سرینگر شہر کی تہذیب، تاریخ اور جمالیات کا حصہ ہے۔ اس کو بہتر اور خوبصورت بنانے کی ضرورت ہے۔

ایران جنگ پر ٹرمپ کے غیر مناسب بیانات
پیچیدہ صورت حال کے لئے ذمہ دار

خصوصی مضمون

اسد مرزا

ایران کے خلاف امریکی جنگی حکمت عملی پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غیر مناسب اور بچکانہ فیصلے خود امریکا اور صدر ٹرمپ کو مہنگے پڑ سکتے ہیں۔ ان کی ذاتی مقبولیت میں کمی کے ساتھ، یہ کانگریس کے وسط مدتی انتخابات کے نتائج اور وہاں ریپبلکن پارٹی کی تعداد کو متاثر کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا، ایران اور امریکہ دونوں جنگ جاری رکھنے پر بھی بضد ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ایران جنگ پر مختلف موقف، مثال کے طور پر ان کے مختلف بیانات جیسے کہ اگر ایران نے 48 گھنٹوں کے اندر آبنائے ہرمز کو نہ کھولا تو مشرق وسطیٰ کے ملک کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر بڑے حملے کی دھمکی سے لے کر ایران میں ایک "اعلیٰ عہدے دار" کے ساتھ "بہت اچھی اور نتیجہ خیز گفتگو" تک نے، خطے میں جاری جنگ میں ایک نیا موڑ پیدا کر دیا ہے۔

صدر ٹرمپ نے اپنے معمول کے غیر متوقع انداز میں، 24 مارچ کو سوشل میڈیا ہینڈل Truth Social کا استعمال کرتے ہوئے ایران کے خلاف پانچ دن کی جنگ بندی کا اعلان کیا، جس کے چند گھنٹے بعد ہی انہوں نے غصے سے کہا، "اگر ایران نے بغیر کسی خطرے کے، آبنائے ہرمز کو اس عین وقت سے 48 گھنٹوں کے اندر مکمل طور پر نہیں کھولا، تو امریکہ ایران کے سب سے بڑے پاور پلانٹ کو نشانہ بنا کر سب سے پہلے تباہ کر دے گا۔" امریکی صدر کے رویے میں اس غیر متوقع انداز نے امریکہ کو بے نقاب کر دیا ہے جس نے ایران میں حکومت کی تبدیلی کے لیے جنگ شروع کی تھی۔ لیکن یہ منظر نامہ منظر عام پر آنے سے بہت دور دکھائی دیتا ہے حالانکہ ایران اپنی اعلیٰ سیاسی اور عسکری قیادت کو کھو چکا ہے اور اس نے امریکہ کی 15 نکاتی تجویز کو بھی ٹھکرا دیا ہے جو جنگ کے خاتمے کے لیے مشروط ہے۔

ایران، امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی مخالفت کرتا ہے

مزید برآں، امریکہ کی حالت پر طنز کرتے ہوئے ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے ہیں۔ اس کے بجائے دنیا کو یہ پیغام دیتے ہوئے کہ ایران کے پاؤں کے پاؤں میں لوہے کی زنجیریں نہیں ہیں، ایرانیوں کا اصرار ہے کہ جنگ تب ختم ہوگی جب تہران فیصلہ کرے گا نہ کہ ٹرمپ کی خواہش کے مطابق۔ تاہم، جنگ امریکہ کو خاصی فوجی اور اقتصادی تکلیف پہنچا رہی ہے۔

بلومبرگ کے مطابق، امریکہ مشرق وسطیٰ کے ملک کے ساتھ تنازع کے دوران کم از کم 16 فوجی طیارے، 10 ریپر ڈرون اور کئی دیگر بڑے ہتھیار کھو چکا ہے۔ مزید برآں، اسے مشرق وسطیٰ میں اپنے فوجی اڈوں پر نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے، فوجی اہلکاروں اور ہتھیاروں کے نقصانات کے لحاظ سے اہم نقصانات، بشمول THAAD، جسے دنیا کے سب سے زیادہ قابل اینٹی بیلسٹک میزائل سسٹم میں سے ایک قرار دیا جاتا ہے۔ ایرانی میڈیا F-18 اور F-35 جیٹ طیاروں کو گرانے کا دعویٰ بھی کرتا ہے، جنہیں دنیا میں امریکہ کی فضائی طاقت کی مثال سمجھا جاتا ہے۔ جنگ کی بڑھتی ہوئی مالی لاگت کے بارے میں عارضی لاگت پر کانگریس کے ارکان کو اپنی بریفنگ کے دوران، امریکی محکمہ دفاع کے حکام نے مبینہ طور پر کہا کہ ایران جنگ کے پہلے چھ دنوں میں 11.3 بلین ڈالر کی لاگت آئی۔ پہلے 12 دنوں کی لاگت 16.5 بلین ڈالر تھی۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، وائٹ ہاؤس اب ایران میں جنگ کی کوششوں کے لیے مزید 200 بلین ڈالر کا مطالبہ کر رہا ہے۔

تاہم، یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ اس طرح کی پیش رفت سے صدر ٹرمپ کی شبیہ پر ایران کے خلاف اچانک یوٹرن لینے پر کتنا اثر پڑا ہوگا۔ بہر حال یہ واضح ہے کہ امریکی صدر ایک ایسے ایرانی رہنما کی تلاش میں نظر آتے ہیں جو امریکہ کے اشارے پر ناچ سکے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ایران کی قیادت کے لیے امریکہ کا منتخب کردہ شخص ملک کے مذہبی رہنماؤں اور طاقتور اسلامی انقلابی گارڈز کور (IRGC)) کے لیے قابل قبول ہوگا؟

امریکہ مشرق وسطیٰ کے ملک کے ممکنہ قائدانہ کردار کے لیے ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر غالب پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق باقر غالباف امریکی حکام سے بات چیت کر رہے ہیں جن میں صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور خصوصی ایلچی سٹیو وٹ کوف بھی شامل ہیں۔ باقر غالب نے اس بات کی تردید کی ہے کہ انہوں نے کبھی امریکی حکام کے ساتھ کوئی بات چیت کی ہے۔ باقر غالب نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "امریکہ کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے، اور جعلی خبروں کا استعمال مالیاتی اور تیل کی منڈیوں میں ہیرا پھیری اور اس دلدل سے بچنے کے لیے کیا جاتا ہے جس میں امریکہ اور اسرائیل پھنسے ہوئے ہیں۔"

ٹرمپ کی مقبولیت میں کمی

اسی کے ساتھ، Reuters/Ipsos کی طرف سے کرائے گئے ایک نئے سروے کے مطابق، 59% امریکیوں نے ایران پر امریکی قیادت میں فوجی کارروائی کو ناپسند کیا ہے۔ ٹرمپ کی اپنی منظوری کی مقبولیت % 36 تک گر گئی ہے، جو کہ 2025 میں وائٹ ہاؤس میں واپسی کے بعد سے کم ترین سطحوں میں سے ایک ہے۔ 28 فروری کو امریکہ کے ساتھ اسرائیل کے حملے کے بعد سے امریکہ میں خوراک اور گیس کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ سروے صدر ٹرمپ کے خلاف امریکیوں کے بڑھتے ہوئے غصے کی عکاسی کرتا ہے۔ لیکن امریکہ میں ایندھن اور خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمت، جنگ کی وجہ سے، ان کی مقبولیت کی شرح کو 4 فیصد تک گرگئی ہے۔ صدر ٹرمپ کی مقبولیت میں کمی کانگریس پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنے کی کوشش کرنے والے ریپبلکنز کے لیے پریشان ثابت ہو سکتی ہے۔ ریپبلکن کو فی الحال امریکی ایوان میں ڈیموکریٹس پر معمولی برتری حاصل ہے۔ خدشہ ہے کہ جب نومبر میں امریکی کانگریس کے لیے اہم وسط مدتی انتخابات ہوں گے تو ریپبلکنز کی طاقت میں ممکنہ طور پر کمی ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، بہت سے مبصرین کا خیال ہے کہ اگر امریکہ ایران میں اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے، خاص طور پر حکومت کی تبدیلی کے لیے کوئی بھی کوشش، تو کانگریس کے وسط مدتی انتخابات کے دوران ریپبلکنز کی خاطر خواہ شکست کے امکانات بہت زیادہ ہوں گے۔

اگر امریکہ ایران پر حملے تیز کرتا ہے تو تہران امریکہ کے مغربی ایشیائی اتحادیوں اور اسرائیل کے خلاف سخت جوابی کارروائی کر سکتا ہے۔ خلیجی ممالک، جو کہ 28 فروری سے ایرانی حملوں کے قہر کا سامنا کرنے والی صف اول کی ریاستیں ہیں، پہلے ہی ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کے روزانہ حملے کو روکنے میں اربوں ڈالر خرچ کر چکے ہیں، جب کہ ان کی معیشتیں بھی منفی طور پر متاثر ہو رہی ہیں۔ تجزیاتی فرم Kpler کے اندازوں کے مطابق، خلیجی ممالک نے جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک توانائی کی آمدنی میں 15.1 بلین ڈالر نقصان کا تخمینہ لگایا ہے۔ آبنائے ہرمز کی بندش نے خلیجی ممالک کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر آبنائے ہرمز کو طویل عرصے تک بند رکھا گیا تو اس کے سنگین بین الاقوامی نتائج ہوں گے۔ آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے برینٹ کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل سے اوپر چلی گئی ہے جس سے توانائی کی عالمی منڈی پر دور رس اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش سے پیدا ہونے والے بحران کو ہندوستان بھی محسوس کر رہا ہے، لیکن وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ ملک کو توانائی کے بحران کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ یو این آئی۔ ام

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایران کی جنگ طول پکڑنے کے باوجود ہندوستان چیلنجوں پر قابو پا لے گا۔ اگر تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے اوپر بڑھتی رہیں تو ہندوستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ ممکنہ طور پر جی ڈی پی کے 3 فیصد تک پہنچ سکتا ہے، جس سے ملک کی معیشت کی مجموعی طور پر متاثر ہوگی۔ اس طرح، جنگ کا فوری خاتمہ ہندوستان اور کئی دوسرے ممالک کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ لیکن اہم سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ اسرائیل اتحاد اور ایران امن کو موقع دینے کے لیے تیار ہیں؟ موجودہ حالات میں جب کہ ایران امریکا کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار نہیں ہے، جب کہ ٹرمپ جزیرہ خرگ پر قبضہ کرنے کے لیے کوشاں ہیں، جو مشرق وسطیٰ کے ملک کی 90 فیصد سے زائد برآمدات کا حصہ ہے، تو ایسا نہیں لگتا کہ دونوں فریق حقیقی معنوں میں جاری مہلک تنازعے کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ بلکہ ایرانی رہنماؤں کے بیانات سے پتہ چلتا ہے کہ تہران ٹرمپ کو مشرق وسطیٰ کے ملک کے خلاف جنگ شروع کرنے کی سنگین غلطی کا احساس دلانے کے لیے پرعزم ہے۔ (یو این آئی)

عالمی موسمیاتی تبدیلی اور سمندری حرارت
ایک بڑھتا ہوا عالمی بحران

خصوصی مضمون: **ظفر اقبال**

انسانی تاریخ میں شاید ہی کبھی ایسا وقت آیا ہو جب زمین کا موسمیاتی نظام اس قدر غیر متوازن اور غیر یقینی صورتحال کا شکار رہا ہو جیسا کہ آج ہے۔ جدید سائنسی تحقیق، خاص طور پر عالمی موسمیاتی رپورٹس اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ہم ایک ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں موسمیاتی تبدیلی محض ایک نظریاتی یا مستقبل کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک واضح اور فوری عالمی بحران بن چکی ہے۔ اس بحران کے مرکز میں گرین ہاؤس گیسوں کا بے تحاشہ اخراج، توانائی کے توازن میں بگاڑ اور سب سے بڑھ کر سمندروں میں بڑھتی ہوئی حرارت شامل ہے۔

زمین کا موسمیاتی نظام بنیادی طور پر توانائی کے توازن پر قائم ہے۔ سورج سے آنے والی توانائی زمین کو گرم کرتی ہے، جبکہ زمین اس توانائی کا ایک بڑا حصہ واپس خلا میں خارج کر دیتی ہے۔ یہ ایک قدرتی عمل ہے جو ہزاروں سال سے جاری ہے۔ تاہم صنعتی انقلاب کے بعد سے انسانی سرگرمیوں، خصوصاً فوسل فیولز کے استعمال، جنگلات کی کٹائی، اور صنعتی پیداوار نے فضا میں گرین ہاؤس گیسوں کی مقدار کو خطرناک حد تک بڑھا دیا ہے۔ یہ گیسیں، جیسے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور میتھین، ایک کمبل کی طرح زمین کے گرد لپٹ جاتی ہیں اور حرارت کو خلا میں واپس جانے سے روکتی ہیں۔ نتیجتاً، زمین پر آنے والی توانائی اور واپس جانے والی توانائی کے درمیان توازن بگڑ جاتا ہے۔ یہی عدم توازن دراصل گلوبل وارمنگ کی بنیادی وجہ ہے۔

سمندر زمین کے موسمیاتی نظام میں ایک کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ نہ صرف زمین کی سطح کے تقریباً 71 فیصد حصے پر پھیلے ہوئے ہیں بلکہ حرارت کو جذب کرنے کی غیر معمولی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ موجودہ سائنسی شواہد کے مطابق زمین پر جمع ہونے والی اضافی حرارت کا تقریباً 91 فیصد حصہ سمندروں میں جذب ہو رہا ہے۔ یہ بظاہر ایک مثبت بات محسوس ہوتی ہے کیونکہ اگر یہ حرارت براہ راست فضا میں رہتی تو زمین کا درجہ حرارت کہیں زیادہ تیزی سے بڑھتا۔ تاہم، حقیقت اس کے برعکس ہے۔ سمندروں میں جمع ہونے والی یہ حرارت ایک خاموش خطرہ بن چکی ہے جو مستقبل میں شدید موسمیاتی اثرات کا سبب بن سکتی ہے۔

حالیہ برسوں میں سمندری حرارت کے ذخیرے میں ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ خاص طور پر 2025 میں سمندروں نے حرارت کی ایسی سطح کو چھوا جو گزشتہ کئی دہائیوں میں کبھی نہیں دیکھی گئی۔ یہ اضافہ محض ایک عددی تبدیلی نہیں بلکہ ایک خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔ سمندروں میں حرارت کی یہ مقدار اتنی زیادہ ہے کہ اسے سمجھنے کے لیے سائنسدان اسے ایٹمی دھماکوں سے تشبیہ دیتے ہیں۔ یعنی ہر لمحہ سمندر میں اتنی توانائی داخل ہو رہی ہے جو متعدد ایٹمی دھماکوں کے برابر ہے۔ یہ تصور ہی اس مسئلے کی سنگینی کو واضح کرنے کے لیے کافی ہے۔ زمین پر جمع ہونے والی اضافی توانائی یکساں طور پر تقسیم نہیں ہوتی۔ اس کا ایک چھوٹا حصہ فضا میں رہتا ہے، کچھ زمین کی سطح میں جذب ہو جاتا ہے، اور ایک حصہ برف کو پگھلانے میں استعمال ہوتا ہے۔ لیکن سب سے بڑا حصہ سمندروں میں جاتا ہے۔

یہ حرارت سمندری پانی کو گرم کرتی ہے، جس کے نتیجے میں کئی اہم تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں:

)۱) سمندری سطح میں اضافہ: گرم پانی پھیلتا ہے، جس سے سمندروں کی سطح بلند ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گلیشیئرز اور قطبی برف کے پگھلنے سے بھی پانی کی مقدار بڑھتی ہے۔

)۲) مرجان کی تباہی: مرجان کی چٹانیں حساس ماحولیاتی نظام ہیں جو درجہ حرارت میں معمولی تبدیلی سے بھی متاثر ہوتی ہیں۔ بڑھتی ہوئی حرارت ان کے لیے مہلک ثابت ہو رہی ہے۔

)۳) سمندری حیات پر اثرات: مچھلیوں اور دیگر آبی جانداروں کے مسکن تبدیل ہو رہے ہیں، جس سے ماحولیاتی توازن متاثر ہو رہا ہے۔

گرم سمندر طوفانوں کی شدت اور تعداد میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ جب سمندری سطح کا درجہ حرارت بڑھتا ہے تو یہ زیادہ توانائی فراہم کرتا ہے، جو طوفانوں کو طاقتور بناتی ہے۔ اسی وجہ سے حالیہ برسوں میں سمندری طوفان، سائیکلون، اور ٹائفون پہلے سے زیادہ شدید اور تباہ کن ہو گئے ہیں۔

یہ طوفان نہ صرف ساحلی علاقوں کو متاثر کرتے ہیں بلکہ اندرون ملک بھی شدید بارشوں، سیلاب، اور تباہی کا باعث بنتے ہیں۔ انسانی جانوں کا ضیاع، معیشت کو نقصان، اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی ان کے براہ راست نتائج ہیں۔

ایک اہم اور تشویشناک پہلو یہ ہے کہ حتیٰ کہ اگر ہم آج ہی گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج مکمل طور پر روک دیں، تب بھی موسمیاتی نظام فوری طور پر مستحکم نہیں ہوگا۔ سمندروں میں جمع شدہ حرارت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ گلوبل وارمنگ کے اثرات کئی دہائیوں بلکہ صدیوں تک جاری رہ سکتے ہیں۔

یہ ایک طرح کا "موسمیاتی بے عملی" (climate inertia) ہے، جہاں ماضی کی آلودگی مستقبل کو متاثر کرتی رہتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کی بنیادی وجہ انسانی سرگرمیاں ہیں۔ توانائی کے لیے کوئلہ، تیل اور گیس کا استعمال، صنعتی پیداوار، زرعی طریقے، اور جنگلات کی کٹائی سب اس بحران میں حصہ ڈال رہے ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک تاریخی طور پر زیادہ اخراج کے ذمہ دار رہے ہیں، جبکہ ترقی پذیر ممالک اس کے اثرات کا زیادہ سامنا کر رہے ہیں۔ یہ عدم مساوات عالمی سطح پر ایک اہم سیاسی اور اخلاقی مسئلہ بھی بن چکی ہے۔

اگرچہ صورتحال سنگین ہے، لیکن مکمل طور پر مایوس کن نہیں۔ کئی اقدامات ایسے ہیں جو اس بحران کو کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں:

)۱) قابل تجدید توانائی کا فروغ: شمسی، ہوا، اور دیگر صاف توانائی کے ذرائع کو اپنانا۔

)۲) توانائی کی بچت: گھروں، صنعتوں، اور ٹرانسپورٹ میں توانائی کے موثر استعمال کو فروغ دینا۔

)۳) جنگلات کا تحفظ: درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں، اس لیے جنگلات کا تحفظ انتہائی ضروری ہے۔

)۴) بین الاقوامی تعاون: موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے جس کے حل کے لیے عالمی سطح پر تعاون ضروری ہے۔

)۵) ٹیکنالوجی کا استعمال: کاربن کیپچر اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز اس مسئلے کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات صرف ماحول تک محدود نہیں بلکہ سماجی اور معاشی نظام کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔ خوراک کی پیداوار، پانی کی دستیابی، صحت عامہ، اور روزگار سب اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔

مثلاً: خشک سالی اور سیلاب زرعی پیداوار کو متاثر کرتے ہیں، جس سے خوراک کی قیمتیں بڑھتی ہیں اور غربت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح شدید گرمی صحت کے مسائل کو بڑھاتی ہے، خاص طور پر بزرگوں اور بچوں میں۔

موجودہ صورتحال ہمیں ایک اہم سبق دیتی ہے: زمین کے وسائل محدود ہیں اور ان کا غیر ذمہ دارانہ استعمال سنگین نتائج کا باعث بنتا ہے۔ ہمیں نہ صرف اپنی طرز زندگی کو بدلنا ہوگا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک محفوظ اور پائیدار ماحول بھی فراہم کرنا ہوگا۔

تعلیم، آگاہی، اور اجتماعی عمل اس سمت میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہر فرد چاہے وہ کسی بھی ملک یا معاشرے سے تعلق رکھتا ہو، اس مسئلے کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔

عالمی موسمیاتی تبدیلی اور سمندری حرارت میں اضافہ ایک پیچیدہ اور کثیر جہتی مسئلہ ہے جس کے اثرات دنیا کے ہر کونے میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہ بحران ہمیں فوری اور مؤثر اقدامات کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ سمندر جو کبھی زمین کے محافظ سمجھے جاتے تھے، اب ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں جہاں ان کی برداشت کی حد ختم ہوتی نظر آ رہی ہے۔ اگر ہم نے بروقت اقدامات نہ کیے تو اس کے نتائج نہ صرف ماحول بلکہ انسانی تہذیب کے لیے بھی تباہ کن ہو سکتے ہیں۔

لہٰذا، یہ وقت ہے کہ ہم اجتماعی طور پر ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، سائنسی تحقیق کو سنجیدگی سے لیں اور ایک ایسے مستقبل کی طرف قدم بڑھائیں جہاں انسان اور فطرت کے درمیان توازن بحال ہو سکے۔ (یو این آئی)

ملک میں آئین کا

ہتھیار تھمائے گئے کیونکہ ریاستی حکومتوں کی رسائی کمزور رہی اور جغرافیائی مشکلات زیادہ تھیں۔ انہوں نے کہا کہ 12 ریاستوں میں "ریڈ کوریڈور" بنا طاقت کے غلط استعمال کی نشانی ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ نکسلیوں کے پاس جدید ہتھیار کیسے آتے رہے۔ مودی حکومت نے ایسے نظام کا خاتمہ کیا جو جمہوریت کی جڑوں پر وار کرتا تھا اور نتیجہ یہ ہے کہ آج ملک میں بایاں بازو انتہا پسندی کا صفایا ہو چکا ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ "ماؤ وادی تشدد کرنے والوں کے دن ختم ہو گئے ہیں۔ یہ نظریاتی لڑائی ہے۔ بائیں بازو کی فکر اپنی بنیاد کھو چکی ہے اور اب قبائلی عوام کو استعمال کر رہی ہے۔ لیکن ان کی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ملک میں آئین کا راج ہے اور اس کے متوازی کچھ نہیں چل سکتا۔" انہوں نے مزید کہا کہ 2014 کے بعد قبائلی علاقوں میں ترقی کی رفتار تیز ہوئی ہے۔ سڑکیں بنیں، موبائل ٹاور لگے، 20 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے گئے، بینک اور ڈاکخانے کھولے گئے، ایکلویہ ماڈل اسکول، آئی ٹی آئی اور ہنر مندی کے مراکز قائم کیے گئے، اسپتال بنے اور قبائلی نوجوانوں کے لیے ترقیاتی پروگرام شروع کیے گئے۔

وندے ماترم

کا ہر شہری ایک ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے لئے خود کو وقف کرے گا تو میرا یقین ہے کہ یہ اجتماعی جذبہ ایک نہ رُکنے والی طاقت بن جائے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر ابھینو تھیٹر جموں میں 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کے موقعہ پر منعقدہ خصوصی مرحلے کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ خصوصی مرحلہ 23 مارچ سے 30 مارچ 2026 تک منایا گیا تا کہ یوم شہداء کی یاد منائی جائے اور آزادی کی جدوجہد کے عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جائے جن کی بے پناہ قربانیوں نے ہندوستان کی آزادی کی راہ ہموار کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر میں وندے ماترم کے تئیں جو جذبہ اور عقیدت پائی جاتی ہے، وہ اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ یہ خطہ ماضی کے دردناک ادوار سے نکل کر ان نظریات کو اپنا رہا ہے جن کے لئے گزشتہ پانچ چھ برسوں میں محنت کی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی جی کی دور اندیش قیادت میں جموں و کشمیر قومی دھارے میں شامل ہوا ہے، ترقی کے نئے معیارات قائم کر رہا ہے اور وندے ماترم اور ہر گھر ترنگا جیسے اہم پروگراموں کے ذریعے گہری حب الوطنی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔" قوم نے وندے ماترم 150 سالہ تقریبات کے گزشتہ مراحل میں جموں و کشمیر کی شاندار شراکت دیکھی۔ پہلے مرحلے (7 سے 14 نومبر 2025) میں ہندوستان کے سرفہرست 10 اضلاع میں سے 9 جموں و کشمیر سے تھے جن میں کشتواڑ پہلے نمبر پر رہا۔ دوسرے مرحلے (19 سے 26 جنوری 2026) میں 6 اضلاع جموں و کشمیر سے تھے جن میں پونچھ سرفہرست رہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وندے ماترم کے پچھلے دو مراحل میں عوام کی بھرپور شرکت اور اس کی اقدار کو اپنانا مستقبل کے لئے ایک تبدیلی کی قوت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا، "میرا پختہ یقین ہے کہ کسی بھی خطے کی سب سے بڑی طاقت اس کے مستقبل کا تصور کرنے کی صلاحیت میں ہوتی ہے اور جموں و کشمیر میں میں اس صلاحیت کو پروان چڑھتے دیکھ رہا ہوں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ یہ پیغام عام کرنا ضروری ہے کہ حقیقی حب الوطنی امن اور ترقی کی بنیاد ہے۔ یہ ذمہ داری کا احساس اور خدمت کا جذبہ ہے جو ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہم مل کر دنیا کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'وندے ماترم' ان خوابوں، مقاصد اور عزم کی علامت ہے جن کے لئے نسلوں نے جدوجہد کی اور یہ خصوصی ہفتہ ہمیں تاریخ اور امنگوں کے سنگم پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جہاں ہم ان بے شمار قربانیوں کو یاد کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں آج کی آزادی، اتحاد اور فخر عطا کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "وندے ماترم ہمیں اپنے ماضی کا احترام کرنے، حال کو مضبوط بنانے اور روشن مستقبل کا عہد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہ ایک یونی سطح کی خود احتسابی تھی جس نے عوامی شرکت کے ذریعے ثقافتی جڑوں کو زندہ کیا اور ہر شہری کو قوم کی تعمیر میں شامل کیا۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں دنیا بھر میں یوکرین سے لے کر مغربی ایشیا تک بحرانوں نے کئی ممالک کو متاثر کیا لیکن وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان مضبوطی کے ساتھ ابھرا ہے اور دنیا کی تیز ترین ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "وزیر اعظم دن رات ملک کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ہمیں ان کے عزم سے طاقت حاصل کرنی چاہیے اور ایک مضبوط اور خوشحال ہندوستان کی جانب کندھے سے کندھا ملا کر آگے بڑھنا چاہیے۔" اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے عظیم مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی تاریخی خدمات کو اجاگر کرنے والی تصویری نمائش کا بھی دورہ کیا۔ تقریب کا ماحول جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے فنکاروں اور کلسٹر یونیورسٹی جموں کے طلباء کی طرف سے حب الوطنی پر مبنی پرفارمنس سے مزید پررونق ہو گیا۔ اس موقعہ پر قانون ساز اسمبلی کے اراکین شری یدھویر سیٹھی، وکرم رندھاوا اور ارویند گپتا، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری شالین کابرا اور شیلندر کمار، پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما، کمشنر سیکرٹری سکولی تعلیم رام نیواس شرما، مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز اور سینئر افسران موجود تھے۔ ثقافت کی جانب سے منعقدہ اس اختتامی تقریب میں پدم شری ڈاکٹر جتیندر اودھمپوری، پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ممتاز شہری اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

کئی بالا علاقوں

میں انتہائی یا غیر معمولی موسم 10 اپریل تک جاری رہے گا جبکہ نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے منگل کی صبح تک جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر گرج چمک کیساتھ تیز بارش کا امکان ظاہر کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق اتوار کو دیر رات موسم نے کروٹ بدلی اور آسمان پر بادل چھائے رہنے کے بیچ خطہ پیر پنچال اور جواہر ٹنل کے آر پار بیشتر مقامات پر ہلکی تو کبھی تیز بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا، جو وقفے وقفے سے پیر کی سہ پہر تک جاری تھا۔ اس دوران نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے منگل کی صبح تک جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر گرج چمک کیساتھ تیز بارش کا امکان ظاہر کیا۔ نجی موسمیاتی گروپ نے پیر کی دوپہر جاری اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ اگلے 12 گھنٹوں کے دوران جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر نے خبردار کیا کہ جموں و کشمیر کے پیارے لوگ اب سے اگلے 12 گھنٹوں کے دوران شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے اضلاع میں شدید بارش کے لئے تیار ہو جائیں۔ گروپ کے مطابق اس دوران بالائی علاقوں میں برفباری متوقع ہے۔ کشمیر ویدر نے پیش گوئی کی کہ رازدان ٹاپ، سنتھن ٹاپ، سادھنا ٹاپ اور زوجیلا پاس پر درمیانی سے بھاری برفباری اور چند مقامات پر بجلی چمکنے اور گرج چمک کیساتھ بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کو جاری اپنی تازہ اور مفصل موسم کاری میں بتایا کہ 30 مارچ یعنی پیر کو دیر شام یا رات تک گرج چمک کے ساتھ اکثر مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے اعتدال پسند بارش، 40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار والی تیز ہوا اور کچھ بالائی علاقوں میں برف باری کا امکان ہے اور اس کے بعد موسم میں بہتری کی توقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید بتایا کہ 31 مارچ سے 2 اپریل دوپہر کے آخر تک چند مقامات پر ہلکی بارش اور برفباری کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا جبکہ 3 اور 4 اپریل کو گرج چمک والی ہواؤں کے ساتھ بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور کچھ بالائی علاقوں میں برفباری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 5 سے 7 اپریل تک مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، جبکہ 8 سے 10 اپریل کے دوران بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور تازہ برف ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں پیر کی شام تک شمالی اور وسطی کشمیر کے چند اونچائی تک بجلی چمکنے اور گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں (40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ) کے ساتھ ہلکی برفباری کے ساتھ چند مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ اور اس دوران چند حساس مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کا امکان ہے۔ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 31 مارچ سے 2 اپریل تک فارم کے تمام کام دوبارہ شروع کریں۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔

اسمبلی میں مختلف

کی اصل دفعات، موجودہ لیز ہولڈرز کے حقوق کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ عوامی زمین مقامی مفادات کی تکمیل کرتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کو کل 33 پرائیویٹ ممبر بلوں کو غور کے لئے درج کیا گیا ہے، جن میں شراب پر پابندی اور ڈاکٹروں کے پرائیویٹ پریکٹس کے ریگولیشن سے لے کر اراضی اصلاحات، نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور مذہبی اداروں کے تحفظ تک وسیع قانون سازی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ الکحل (شراب) سے متعلق بل ایجنڈا کے سیریل نمبر 26 سے 30 کے تحت درج ہیں اور اس سے پہلے پرائیویٹ ممبروں کے اقدامات پر استوار ہیں۔ ان بلوں میں حکمران نیشنل کانفرنس کے قانون ساز علی محمد ساگر کا ایک ہے اور جموں و کشمیر کے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں شراب کی فروخت اور استعمال پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرتا ہے (ایل اے پرائیویٹ ممبرز بل نمبر 31 آف 2025)۔ شیخ احسن احمد پردیسی نے پرائیویٹ ممبرز بل نمبر 29 آف 2025 کے ذریعے خاص طور پر لال چوک حلقہ میں الکوحل (شراب) کے مشروبات کی فروخت اور استعمال پر پابندی لگانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ میر محمد فیاض (پی ڈی پی) نے الکحل مشروبات پر مکمل پابندی کی تجویز پیش کی ہے، جس میں اشتہارات، مینوفیکچرنگ یونٹس، صنعتی سامان کی خریداری پر پابندی پرائیویٹ ممبرز بل نمبر 26 آف 2025 شامل ہے۔ اسی طرح ممبر اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید احمد نے اس کی سماجی، مذہبی اور سلامتی کی حساسیت کا حوالہ دیتے ہوئے وادی کشمیر میں شراب کی فروخت، ملکیت، ذخیرہ کرنے اور نقل و حمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی ایم ایل اے پون گپتا کے پاس بھی اپنا بل ہے جس میں جموں و کشمیر ایکسائز ایکٹ میں ترمیم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ 5 شراب پر پابندی کے بل اسمبلی میں پیش کیے جانے والے 33 بلوں کی فہرست کی خاص بات ہیں۔ یہ مطالبات جموں و کشمیر کی شراب کی پالیسی پر جاری بحث کے درمیان سامنے آئے ہیں جو فی الحال بعض علاقوں میں باقاعدہ فروخت کی اجازت دیتی ہے۔ ثقافتی اور سماجی عوامل کی وجہ سے وادی میں سخت کنٹرول یا سراسر پابندی لگانے کا طویل عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ماہرین نوٹ کرتے ہیں کہ ایک ہی دن متعدد ممنوعہ بلوں کا کلسٹرنگ الکحل (شراب) کے ضوابط پر نظر ثانی کرنے میں فریقین کی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک اہم بل بھی درج کیا گیا ہے جس میں سرکاری ڈاکٹروں کی پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی کا مطالبہ کیا گیا ہے، جس کا مقصد پبلک ہیلتھ کیئر ڈلیوری کو مضبوط بنانا اور سرکاری اداروں میں طبی پیشہ ور افراد کی کل وقتی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ زمین سے متعلق قانون سازی ایجنڈے کا ایک اہم حصہ ہے۔ ایک بل جموں و کشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ 1960 کو بحال کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے، اس کے ساتھ 2022 کی ترامیم سے

پہلے کی اصل دفعات، موجودہ لیز ہولڈرز کے حقوق کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ عوامی زمین مقامی مفادات کو پورا کرتی ہے۔ ایک اور بل ریاستی زمین پر طویل مدتی قابضین کو ملکیت کے حقوق دینے، سیاحت سے متعلقہ اراضی کو ریگولرائز کرنے اور زمین کی ملکیت کی منتقلی میں شفافیت کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اسمبلی ایک بل بھی پیش کرے گی جس کا مقصد کشمیری ہندو عبادت گاہوں اور یونین ٹیریٹری میں مذہبی مقامات کے بہتر انتظام، تحفظ اور نظم و نسق کا مقصد ہے، جس میں مذہبی ورثے کے تحفظ سے متعلق خدشات کو اجاگر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ خوراک کی حفاظت کے خدشات کو دور کرنے کے لیے 2 بل پیش کیے گئے ہیں۔ ایک مقامی صنعت اور صحت عامہ کے تحفظ کے لیے جموں و کشمیر کے باہر سے منجمد اور ٹھنڈا کھانے کی اشیاء کی درآمد پر پابندی کا مطالبہ کرتا ہے، اور دوسرا غیر صحت بخش، بوسیدہ یا غیر منظور گوشت کی فروخت کے خلاف سخت کارروائی کی تجویز کرتا ہے۔ روزگار اور سماجی بہبود کو بھی قانون سازی کے ایجنڈے میں جگہ ملی ہے۔ آرام دہ اور روزمرہ کی درجہ بندی کرنے والے کارکنوں کو ریگولرائز کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی تحفظ اور بے روزگار نوجوانوں کے لیے الاونس کیلئے بلز کو بحث کے لئے درج کیا گیا ہے۔ ایک اور تجویز میں ہلاک ہونے والے سرکاری ملازمین، سیکورٹی اہلکاروں اور دہشت گردی یا دشمن کی کارروائی سے متاثر ہونے والے شہریوں کے لواحقین کے لیے ہمدردانہ تقرریوں کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ نے اب تک 72 پرائیویٹ ممبرز بلز کو منظور کیا ہے، جن میں 30 مارچ اور یکم اپریل کو ان پر غور کے لیے رکھا گیا ہے۔ جبکہ 33 بل آج درج ہیں، بقیہ بحث کے لیے دستیاب وقت کے لحاظ سے، اگلے مقررہ دن پر اٹھائے جانے کی توقع ہے۔

پرائیویٹ ممبرز

پیش کیا تھا، جس میں سول سروسز میں روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ بل کی مخالفت پر تبصرہ کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ کبھی کبھار بحث کے دوران یہ تاثر پیدا ہو سکتا ہے کہ بلوں کو پڑھا نہیں جاتا اور انہیں بغیر غور کے رد کر دیا جاتا ہے، جو کہ "جزوی طور پر غیر منصفانہ" ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ایسا نہیں ہے کہ ہم کسی کاغذ کے ٹکڑے پر مخالفت ٹھکرا کر کھڑے ہوں اور بل کو مسترد کر دیں۔ ہر تجویز، چاہے اسمبلی کے ذریعے آئے یا کسی اور ذریعے سے، تفصیل سے جانچی جاتی ہے۔ ہم اس کی عملی حیثیت، فوائد اور نقصانات کا وزن کرتے ہیں۔ اگر فوائد نقصانات سے زیادہ ہوں تو ہم اس کی مخالفت نہیں کرتے۔" جموں و کشمیر اسمبلی میں درج 33 پرائیویٹ ممبرز بلوں میں سے تقریباً ایک درجن بل پیش کیے گئے، جن میں سے اکثر بعد میں اپنے اسپانسرز کی جانب سے واپس لے لیے گئے اور کچھ بل حکومت کے جواب کے بعد صوتی ووٹ کے ذریعے مسترد کر دیے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے نظام الدین بھٹ کے بل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جانچ پڑتال کے بعد یہ بل زیادہ تر نقصانات اور ممکنہ مشکلات رکھتا ہے، جبکہ اس کے فوائد محدود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر بھرتی پایو سنگر کو محدود کرنا انتظامی مشکلات پیدا کرے گا، جس میں اضافی کیڈرز، بلاک سطح پر مناسب امیدواروں کی کمی، اور ریلیکیشن کی ضرورت شامل ہے، جو کسی حد تک خودسرانہ فیصلوں کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس بل کے تحت چھوٹے بلاکس میں پروموشن کے مواقع محدود ہو جائیں گے، جس سے ایک ہی وقت میں بھرتی ہونے والے ملازمین کے درمیان ناہمواری پیدا ہو سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ رکن اسمبلی کی تشویش جائز ہے، لیکن موجودہ بل مناسب حل نہیں، اور اسے واپس لینے کی درخواست کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت اس مسئلے کے حل کے لیے متبادل اقدامات پر غور کرے گی تاکہ مقامی بھرتیوں اور ملازمت کے مواقع کو منصفانہ طور پر یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کی پالیسی شفاف اور منصفانہ ہے، اور ہر بل کو اس کی عملی افادیت کے مطابق پرکھا جاتا ہے۔ انہوں نے اسمبلی کے ارکان کو یقین دلایا کہ مستقبل میں بھی پرائیویٹ ممبرز بلوں پر غور و فکر جاری رہے گا تاکہ عوامی مفاد اور انتظامی کارکردگی میں توازن قائم رہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

وزیر اعلیٰ نے بھارت کے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی سات رپورٹس پیش کیں جو مختلف شعبوں اور آڈٹ کی اقسام پر مشتمل ہیں۔ ان میں عوامی صحت کے بنیادی ڈھانچے اور صحت خدمات کے انتظام سے متعلق رپورٹ (مارچ 2022 تک کی مدت، رپورٹ نمبر 2 آف 2025، کارکردگی آڈٹ۔ سول)، یونیورسٹی آف جموں کے کام کاج سے متعلق رپورٹ (مارچ 2022 تک، رپورٹ نمبر 3 آف 2025، کارکردگی آڈٹ۔ سول)، جموں و کشمیر میں جھیلوں کے تحفظ اور انتظام سے متعلق رپورٹ (مارچ 2022 تک، رپورٹ نمبر 4 آف 2025، کارکردگی آڈٹ۔ سول)، رپورٹ برائے مدت اختتام مارچ 2022 (رپورٹ نمبر 05 آف 2025، کمپلائنس آڈٹ۔ ریونیو اور پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز)، رپورٹ برائے مدت اختتام مارچ 2022 (رپورٹ نمبر 06 آف 2025، جامع آڈٹ رپورٹ۔ سول)، رپورٹ برائے مدت اختتام مارچ 2022 (رپورٹ نمبر 7 آف 2025، کمپلائنس آڈٹ۔ سول۔1) اور رپورٹ برائے مدت اختتام مارچ 2022 (رپورٹ نمبر 1 آف 2026۔ یوٹی ریونیو) شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے مالی برس 2024-25 کے لئے فائنانس اکاؤنٹس (جلد اول اور دوم) اور اختصاصی اکاؤنٹس بھی ایوان میں پیش کیے۔

5 آئی اے ایس

سپلائیز وامور صارفین، زراعت کی پیداوار، اور اطلاعات ورابطہ عامہ کیلئے نئے افسران کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر جاری گورنمنٹ آرڈر کے مطابق ناظم زئی خان آئی اے ایس کو ڈائریکٹر محکمہ خوراک، شہری سپلائیز وامور صارفین کشمیر تعینات کیا گیا ہے، جبکہ ساکرڈ وبلو دے دتاترے آئی اے ایس کو ایچ اے ڈی پی اور جے کے سی آئی پی سمیت اہم پروگراموں کے اضافی چارج کے ساتھ محکمہ زراعت کی پیداوار میں ایڈیشنل سیکرٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ شریا سنگھل آئی اے ایس موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ یکم اپریل 2026 سے ڈائریکٹر انفارمیشن جموں و کشمیر کا اضافی چارج سنبھالیں گی، اور امیت گپتا آئی اے ایس کو سب ڈویژنل مجسٹریٹ پہلگام تعینات کیا گیا ہے۔ ایک اور اقدام میں راجیش کمار شاون جے کے اے ایس کو ڈائریکٹر فوڈ، سول سپلائیز وامور صارفین جموں مقرر کیا گیا ہے جبکہ قیصر محمود جے کے اے ایس کو اس ذمہ داری سے فارغ کر کے مزید احکامات تک کیلئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے منسلک رہیں گے۔ سرکاری حکمنامے کے مطابق مس مہا مدن آئی اے ایس ایڈیشنل سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو ایڈیشنل سیکرٹری ریذیڈنٹ کمشنر دہلی کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔

ملک میں کھاد

دلایا ہے کہ سپلائی کو برقرار رکھا جائے گا اور کسانوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مغربی ایشیا کی صورتحال پر پیر کو ہونے والی بین وزارتی بریفنگ میں متعلقہ وزارتوں کے حکام نے کہا کہ ملک میں کھادوں کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے اور کسانوں کو پہلے کی طرح پرانی قیمتوں پر ہی سپلائی فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوریا یونٹوں کو گیس کی فراہمی کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں اور کھادوں کی درآمد کے لیے کئی دوسرے ممالک سے بھی رابطے کیے جا رہے ہیں تاکہ ذرائع کو متنوع بنایا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی کھادوں کی غیر قانونی ترسیل، ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری پر بھی سخت نظر رکھی جا رہی ہے۔ رسوئی گیس (ایل پی جی) کے محاذ پر کمپنیاں گھریلو اور تجارتی پی این جی کنکشنز کو فروغ دینے کے لیے مراعات دے رہی ہیں، جبکہ صنعتی سطح پر آن لائن ایل پی جی بکنگ میں تقریباً 95 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ ایک ہفتے میں 5 کلوگرام والے 2.6 لاکھ سے زیادہ ایف ٹی ایل سلنڈر فروخت کیے گئے ہیں، جن میں سے گزشتہ 2 دنوں میں 88,000 سے زیادہ سلنڈر نقل مکانی کرنے والے مزدوروں کو دیے گئے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں 2,500 سے زائد چھاپے مار کر 2,000 سے زائد غیر قانونی سلنڈر ضبط کیے گئے ہیں۔ مغربی ایشیائی ممالک سے پروازوں کی صورتحال میں بہتری آ رہی ہے اور 28 فروری سے اب تک تقریباً 5,50,000 مسافر وطن واپس لوٹ چکے ہیں۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ خلیجی خطہ کھاد کی درآمد کا ایک اہم ذریعہ ہے، جہاں سے ہندوستان اپنی ضرورت کا 20 سے 30 فیصد یوریا اور 30 فیصد ڈی اے پی درآمد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ملک کی ایل این جی درآمد کا تقریباً 50 فیصد حصہ بھی اسی خطے سے آتا ہے، جو یوریا کی تیاری کے لیے ایک بنیادی خام مال ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کی وجہ سے یوریا کی ملکی پیداوار متاثر ہوئی ہے اور محکمہ کھاد اس اثر کو کم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کر رہا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ آئندہ 'خریف 2026' کے سیزن کے لیے کل ضرورت کا تخمینہ تقریباً 390 لاکھ ٹن لگایا گیا ہے، جبکہ خریف 2025 میں اصل فروخت 361 لاکھ ٹن تھی۔ انہوں نے واضح کیا کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں اس وقت وافر ذخائر موجود ہیں۔ حکام کے مطابق اس وقت کل اسٹاک تقریباً 180 لاکھ ٹن ہے، جبکہ گزشتہ سال یہ 147 لاکھ ٹن تھا۔ حکومت نے بتایا کہ یوریا پلانٹس کو گیس کی فراہمی، جو شروع میں تقریباً 60 فیصد تک کم ہو گئی تھی، اسے بتدریج بڑھا کر 65 فیصد اور پھر متبادل انتظامات کے ذریعے 75 سے 80 فیصد تک کر دیا گیا ہے۔ اس سے یوریا کی پیداوار میں یومیہ 12,000 سے 15,000 ٹن کا اضافہ ہوا ہے اور ماہانہ پیداواری نقصان 9 سے 10 لاکھ ٹن سے کم ہو کر تقریباً 6 سے 7 لاکھ ٹن رہ گیا ہے۔ ان اقدامات سے یوریا یونٹوں کو گیس کی فراہمی کے تسلسل کو یقینی بنایا گیا ہے اور مناسب حکمت عملی اپنانے کے لیے وقت مل گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ مارچ میں یوریا کی ملکی پیداوار تقریباً 18 لاکھ ٹن اور 'پی اینڈ کے' کھادوں کی پیداوار 9 سے 10 لاکھ ٹن رہی، جبکہ گزشتہ مارچ میں یہ بالترتیب 24.78 لاکھ ٹن اور 11.90 لاکھ ٹن تھی۔ حکومت نے عالمی سطح پر دستیابی کا جائزہ لینے، سپلائی کے ذرائع کی نشاندہی کرنے اور یوریا کی وافر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے درآمدی منصوبہ بندی کی خاطر ایک خصوصی ورکنگ گروپ تشکیل دیا ہے۔ کل 13.07 لاکھ ٹن یوریا کی درآمد کے لیے عالمی ٹینڈر فروری کے وسط میں ہی جاری کیا جا چکا ہے۔ سپلائی کے انتظامات میں روس سے 'کیپ آف گڈ ہوپ' کے راستے تقریباً 28 لاکھ ٹن کی آمد بھی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روس، مراکش، آسٹریلیا، انڈونیشیا، ملائیشیا، اردن، کینیڈا، الجزائر، مصر، فن لینڈ اور ٹوگو سمیت کئی ممالک سے درآمدی ذرائع کو متنوع بنایا جا رہا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ کھاد کی دستیابی کے حوالے سے کسی بھی قسم کی سراسیمگی سے نمٹنے کے لیے ریاستوں کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ کیمیکل اور کھاد کے وزیر نے اس موضوع پر 10 وزرائے اعلیٰ اور 12 ریاستی وزرائے زراعت سے بات چیت کی ہے۔ اس کے علاوہ ضروری اشیاء ایکٹ 1955 کے تحت کھادوں کی غیر قانونی ترسیل، کالا بازاری اور ذخیرہ اندوزی پر سخت نظر رکھی جا رہی ہے۔ محکمہ کھاد عالمی قیمتوں کے رجحانات کی نگرانی کر رہا ہے اور آئندہ خریف سیزن کے لیے سبسڈی کی شرحوں پر مناسب فیصلہ کرے گا۔ اس وقت ملک میں تمام اقسام کی کھادوں کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور اگلے ڈھائی ماہ تک کھاد کی کسی بڑی مقدار کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی، کھاد کی دستیابی، پیداوار اور نقل و حمل کی نگرانی کے لیے ایک بین الوزارتی "وار روم" قائم کیا گیا ہے۔ حکومت نے یقین دلایا ہے کہ سپلائی برقرار رکھی جائے گی اور کسانوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایندھن کے محاذ پر حکومت نے کہا ہے کہ تمام ریفائنریاں اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہی ہیں، ملک میں خام تیل کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور پیٹرول و ڈیزل کے اسٹاک بھی کافی ہیں۔ ملک بھر میں تمام ریٹیل آؤٹ لیٹس (پیٹرول پمپ) معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ ملکی مارکیٹ میں ایندھن کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے ڈیزل پر 21.5 روپے فی لیٹر اور ایوی ایشن ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) پر 29.5 روپے فی لیٹر ایکسپورٹ ڈیوٹی (برآمدی ڈیوٹی) عائد کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ کچھ علاقوں میں افواہوں کی وجہ سے 'پینک بائنگ' (گھبراہٹ میں خریداری) کے واقعات دیکھے گئے ہیں، جس سے پیٹرول پمپوں پر غیر معمولی رش بڑھ گیا ہے۔ تاہم، ملک بھر کے تمام پمپوں پر پیٹرول اور ڈیزل کا وافر اسٹاک دستیاب ہے۔ حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور ریاستی حکومتوں سے درخواست کی ہے کہ وہ پریس بریفنگ کے ذریعے صحیح معلومات عام کریں۔ گھریلو ایل پی جی اور سی این جی کی نقل و حمل کو 100 فیصد سپلائی کے ساتھ ترجیح دی گئی ہے۔

جموں وکشمیر میں

بے روزگاری کے باعث کچھ نوجوان منشیات کی لت اور خودکشی کے رجحان جیسے سنگین سماجی مسائل کی طرف بھی راغب ہو رہے ہیں، تاہم اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے حکومت کی جانب سے کئی بڑے اور منظم اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے اہم اقدام "مشن یووا" ہے، جو جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو ہنر، رہنمائی، مالی معاونت اور کاروباری مواقع سے جوڑنے کے لیے شروع کیا گیا ایک جامع پروگرام ہے۔ مشن یووا کی بنیاد ایک بڑے ڈیٹا سروے پر رکھی گئی، جس میں 24 لاکھ گھرانوں اور 1.1 کروڑ افراد کا احاطہ کیا گیا۔ اس سروے کے ذریعے پورے جموں و کشمیر میں 5.5 لاکھ نوجوانوں میں کاروباری صلاحیت کی نشاندہی کی گئی۔ پروگرام کا ہدف 1.37 لاکھ نئے کاروبار قائم کرنا اور آئندہ پانچ برسوں میں 4.25 لاکھ ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔ پروگرام کے تحت نیو انٹرپرائز کے تصور کو متعارف کرایا گیا ہے، جس سے نوجوان کم سرمایہ میں مقامی سطح پر قابل عمل کاروبار شروع کر سکیں۔ انہیں سرمایہ سبسڈی، سود میں رعایت اور مسلسل رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔ اب تک مشن یووا کے تحت 76 ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں خواتین کی تعداد تقریباً 25 فیصد ہے، جبکہ 15,794 نوجوانوں کو قرض فراہم کیا جا چکا ہے۔ لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے ضلع و تحصیل سطح پر مخصوص ادارہ جاتی ڈھانچہ قائم کیا ہے، جس میں ڈسٹرکٹ لیول ایمپلیمنٹیشن کمیٹیاں، اسمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس اور بزنس ہیلپ ڈیسک شامل ہیں۔ یہ ڈھانچہ نوجوانوں کو بیداری، ڈی پی آر تیاری، قرض کی منظوری، تربیت اور کاروبار کے قیام کے تمام مراحل میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ نوجوانوں میں کاروباری ذہن سازی کے لیے دو ہزار سے زائد یووا دوت تعینات کیے گئے ہیں جنہوں نے مختلف دیہی و شہری علاقوں میں پانچ ہزار سے زائد بیداری کیمپ منعقد کیے۔ تربیت کے لیے ہائبرڈ ماڈل اختیار کیا گیا ہے، جس میں ڈیجیٹل اسکول، مالیاتی خواندگی، کاروباری تربیت اور مصنوعی ذہانت جیسے موضوعات شامل ہیں۔ اب تک 14 ہزار افراد تربیت مکمل کر چکے ہیں جبکہ مزید ہزاروں نوجوان زیر تربیت ہیں۔ مارکیٹ سے جوڑنے کے لیے حکومت نے او این ڈی سی پلیٹ فارم پر جموں و کشمیر اسٹور اپ لانچ کی ہے، جس کے ذریعے 140 سے زائد دکانیں قومی سطح کے خریداروں تک رسائی حاصل کر رہی ہیں۔ جدید کاروباری ماحول کو فروغ دینے کے لیے آئی آئی ایم جموں سمیت مختلف جامعات میں 14 انکیوبیشن مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ حکومت نے نوجوانوں کی رہنمائی اور ملازمت تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے جاب فیئرز، کیریئر کونسلنگ، اسکل ڈیولپمنٹ، اور آن لائن روزگار پورٹل کو بھی مضبوط بنایا ہے۔ اس وقت 3.49 لاکھ نوجوان ڈسٹرکٹ ایمپلائمنٹ اینڈ کونسلنگ سینٹرز میں رجسٹرڈ ہیں، جہاں انہیں سرکاری و نجی شعبوں کی خالی آسامیوں کی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ محکمہ نے واضح کیا کہ بے روزگاری سے نمٹنے، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور معاشی ترقی کو رفتار دینے کے لیے حکومت جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، جس میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خود روزگاری کو نچلی سطح تک فروغ دینا اولین ترجیح ہے۔

محکمہ سکولی

کا مسئلہ رکن اسمبلی نذیر احمد خان (گریزی) کی جانب سے اٹھایا گیا۔ وزیر تعلیم نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اقدام ان علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو ہموار بنانے اور طلباء کو مساوی تعلیم کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے اٹھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر کو پہلے ہی ہدایت دی جا چکی ہے کہ وہ بالخصوص بارہمولہ، باندی پورہ اور سری نگر اضلاع میں ڈیپوٹیشن کا عمل مکمل کریں اور متعلقہ عملے کو پوسٹنگ کی اصل جگہ پر تعینات کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ تعلیم میں تبادلوں کے حوالے سے کسی بھی فریق کی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا سوائے میڈیکل ایمرجنسی یا شادی کی بنیادوں پر۔

حکومت نجی یونیورسٹی

لیے حکومت کی کوششوں کا حصہ ہے۔ نجی یونیورسٹیوں کے قیام سے مقامی طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے زیادہ مواقع میسر آئیں گے اور تعلیمی شعبے میں مقابلہ بڑھنے سے معیار بھی بلند ہو سکتا ہے۔ حکومت کی جانب سے بل کے حتمی ہونے اور پالیسی کی شفاف تشہیر کے بعد نجی یونیورسٹیوں کے قیام کے لیے واضح فریم ورک فراہم کیا جائے گا تاکہ سرمایہ کاروں اور تعلیمی اداروں کے لیے عمل درآمد آسان ہو۔

حکومت نے ویٹ لینڈ

اقدامات کے بارے میں اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ یونین ٹیریٹری میں آبی ذخائر کے تحفظ اور بحالی کے لئے خاطر خواہ مالی وسائل مختص کئے گئے ہیں۔ وزیر جل شکتی نے بتایا کہ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران مرکزی معاونت والی سکیم نیشنل پلان فار کنزرویشن آف ایکواٹک ایکوسسٹمز (این پی سی اے)" کے تحت وولر جھیل کے تحفظ اور انتظام کے لئے 900.00 لاکھ روپے بھی منظور کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوٹیفائیڈ ویٹ لینڈز اور آبی ذخائر کے تحفظ و انتظام کے لئے متعدد اقدامات کئے جا رہے ہیں جن میں بین الاقوامی اہمیت کے حامل پانچ رامسر سائٹس بھی شامل ہیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ یونین ٹیریٹری میں کل 1,810 آبی ذخائر کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں ڈل جھیل، آنچار جھیل، وولر جھیل، خوشحال سر اور سرکو سر شامل ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے مزید وضاحت کی کہ اہم تحفظاتی اقدامات میں ویٹ لینڈز سے ڈی ویڈنگ، بندوں کی مضبوطی اور تعمیر، آبی گزرگاہوں کی بحالی، نگرانی کے ڈھانچے کی ترقی، کچرا روکنے کے آلات کی تنصیب اور اضافی آبی پودوں کی باقاعدہ صفائی شامل ہیں۔ محکمے نے وولر جھیل کے اطراف سے سالڈ ویسٹ کی ڈمپنگ کو روکنے اور اس کی ماحولیاتی صحت کو بہتر بنانے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں جن میں جھیل کے قریب ڈمپنگ سائٹس کی بندش، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے اقدامات، عوامی بیداری مہمات، باؤنڈری ڈیمارکیشن، جھیل کی بحالی کے لئے ڈریجنگ، دلدل رستوں کی کٹائی اور پانی کے معیار کی مسلسل نگرانی شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ماحولیات اور ریموٹ سنسنگ ونگ نے ریموٹ سنسنگ ڈیٹا کی مدد سے ایک ہیکٹر سے زائد رقبے پر مشتمل ویٹ لینڈز کا تفصیلی سروے اور نقشہ سازی کی جس کے بعد زمینی تصدیق اور حدود کی حد بندی، ریونیو، وائلڈ لائف اور جنگلات محکموں کے اشتراک سے کی گئی۔ اس عمل کے دوران 170 ویٹ لینڈز کو جی آئی ایس سے درست کر کے اے ایم ایل فارمیٹ میں نیشنل ویٹ لینڈ پورٹل پر اپ لوڈ کیا گیا جس سے شفافیت اور قانونی تحفظ میں اضافہ ہوا ہے۔ جبر تحفظاتی ویٹ لینڈز کے مختصر دستاویزات تیار کئے گئے ہیں جن میں سے چار کو جموں و کشمیر ویٹ لینڈ اتھارٹی کو نوٹیفکیشن کے لئے جمع کئے گئے ہیں جبکہ دو تکنیکی جانچ کے مرحلے میں ہیں۔ وزیر جل شکتی نے مزید کہا کہ یہ سائنسی نقشہ سازی اور دستاویزات جموں و کشمیر میں ویٹ لینڈز کی باضابطہ نوٹیفکیشن، ریگولیشن اور طویل مدتی انتظام میں معاون ثابت ہوں گی۔ انہوں نے مزید اقدامات کا بھی ذکر کیا جن میں مٹی کے تحفظ کے کام، کٹاؤ کو کم کرنے کے اقدامات، انحطاط شدہ کیچمنٹ علاقوں میں شجرکاری، مٹی کے بہاؤ کو روکنے کے لئے چیک ڈیمز اور کنٹین ڈھانچے کی تعمیر، دریا بیز کے استعمال کو فروغ دینا اور مربوط واٹرشیڈ مینجمنٹ کے لئے متعلقہ محکموں کے درمیان ہم آہنگی شامل ہے۔

مردم شماری 2027

استعمال نہیں کیا جائے گا، ٹیکنالوجی کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جا رہا ہے، جس میں لوگ سیلف اینومریشن (خود شماری) بھی کر سکیں گے۔ اس کے لیے لوگوں کو اپنے علاقے میں مردم شماری شروع ہونے سے 15 دن پہلے ڈیجیٹل ذرائع سے اپنی معلومات درج کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے، لیکن ہر صورت میں مردم شماری کا عملہ ہر گھر میں ذاتی طور پر جا کر معلومات جمع کرے گا۔ مردم شماری کمشنر نے کہا کہ دنیا کی یہ سب سے بڑی مردم شماری دو مرحلوں میں منعقد کی جائے گی، جس کا پہلا مرحلہ یکم اپریل 2026 سے شروع ہوگا۔ پہلی بار مردم شماری ڈیجیٹل شکل میں ہوگی اور پہلی بار 'خود شماری' کا آپشن بھی دستیاب ہوگا۔ یکم اپریل سے انڈمان اور نکوبار جزائر، دہلی، گوا، کرناٹک، لکشدیپ، میزورم، اوڈیشہ اور سکم میں 1 سے 15 اپریل تک خود شماری اور 16 اپریل سے 15 مئی 2026 تک مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی گنتی کا کام مکمل کیا جائے گا۔ مردم شماری کا عمل مردم شماری ایکٹ 1948 اور مردم شماری رولز 1990 (وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ) کی دفعات کے تحت کیا جاتا ہے۔ آخری مردم شماری سال 2011 میں مکمل ہوئی تھی۔ مردم شماری 2027 اس سلسلے کی 16 ویں اور آزادی کے بعد 8 ویں مردم شماری ہوگی۔ حکومت نے مردم شماری 2027 منعقد کرنے کے ارادے کا نوٹیفکیشن 16 جون 2025 کو ہندوستان کے گزٹ میں جاری کیا تھا۔ مردم شماری 2027 کی حوالہ جاتی تاریخ یکم مارچ 2027 کی رات 00:00 بجے ہوگی (لداخ، جموں و کشمیر، اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش کے برفانی علاقوں کے لیے حوالہ جاتی تاریخ یکم اکتوبر 2026 کی رات 00:00 بجے ہوگی)۔ مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلے میں مکانات کی فہرست سازی اور گنتی (ایچ ایل او) اپریل سے ستمبر 2026 کے دوران ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی سہولت کے مطابق 30 دنوں کی مدت میں منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، مکانات کی فہرست سازی کے کام سے پہلے 15 دنوں کی 'خود شماری' کی سہولت بھی دستیاب ہوگی۔ اس مرحلے میں مکانات کی حالت، خاندانوں کو دستیاب سہولیات اور ان کے پاس موجود اثاثوں سے متعلق معلومات جمع کی جائیں گی۔ پہلے مرحلے کے سوالات جنوری 2026 میں مشتہر کیے جا چکے ہیں۔ اس کے بعد دوسرے مرحلے میں آبادی کی گنتی فروری 2027 میں کی جائے گی (لداخ، جموں و کشمیر، اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش کے برفانی علاقوں میں یہ ستمبر 2026 میں ہوگی)۔ کابینہ کے فیصلے کے مطابق، اس مرحلے میں ذاتوں کی گنتی بھی کی جائے گی۔ اس مرحلے میں ہر فرد سے آبادیاتی، سماجی و اقتصادی، تعلیم، نقل مکانی اور افزائش نسل وغیرہ سے متعلق معلومات اکٹھی کی جائیں گی۔ آبادی کی گنتی کی درست تاریخیں اور سوالنامہ وقت کے مطابق جاری کیا جائے گا۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق، انڈمان و نکوبار، دہلی، گوا، کرناٹک، لکشدیپ، میزورم، اوڈیشہ اور سکم میں مکانات کی فہرست سازی اور گنتی 16 اپریل سے 15 مئی 2026 کے درمیان ہوگی، جبکہ یکم اپریل سے 15 اپریل 2026 تک خود شماری کی سہولت میسر ہوگی۔ مدھیہ پردیش، آندھرا پردیش، اروناچل پردیش، چنڈی گڑھ، چھتیس گڑھ اور ہریانہ میں یہ کام یکم مئی سے 30 مئی 2026 تک ہوگا اور خود شماری کی مدت 16 اپریل سے 30 اپریل 2026 رہے گی۔ حکومت نے مردم شماری 2027 کے لیے 11,718.24 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے، جس میں شمار کنندگان کے اعزازیہ، تربیت، آئی ٹی انفراسٹرکچر اور لاجسٹکس وغیرہ کے لیے خاطر خواہ رقم رکھی گئی ہے۔ مردم شماری 2027 ڈیجیٹل ذرائع سے انجام دی جائے گی۔ شمار کنندگان موبائل ایپ کے ذریعے اپنے اسمارٹ فون سے براہ راست ڈیٹا جمع اور پیش کریں گے۔ اس کے علاوہ، دونوں مراحل میں خود شماری کے لیے آن لائن سہولت دستیاب ہوگی۔ موبائل ایپ اور خود شماری کا پورٹل ہندی اور انگریزی سمیت 16 زبانوں میں دستیاب ہوگا۔

دھلی پولیس نے

یہ کامیابی دو ماہ کی سخت تگ و دو اور تلاش کے بعد ملی، جس کی نگرانی خود دہلی پولیس کے کمشنر ستیش گولچا کر رہے تھے۔ ایڈیشنل کمشنر پرمود کشواہا، اسسٹنٹ کمشنر للت نیگی اور انسپکٹر سنیل راجین کی قیادت میں تشکیل دی گئی خصوصی ٹاسک فورس لون کی سرگرمیوں پر اس وقت سے ہی باریک بینی سے نظر رکھے ہوئے تھی، جب خفیہ معلومات سے یہ اشارہ ملا تھا کہ وہ دہلی، کولکتہ اور تمل ناڈو میں نوجوانوں کو انتہا پسند بنانے اور انہیں تنظیم میں بھرتی کرنے میں ملوث ہے۔ اس سے قبل دہلی پولیس نے اسے 2007 میں دہشت گردی کے الزامات میں گرفتار کیا تھا لیکن 2019 میں ضمانت ملنے کے بعد وہ ملک سے فرار ہو کر بنگلہ دیش چلا گیا تھا۔ تب سے وہ ایک مسلسل خطرہ بنا ہوا تھا اور اس نے ایک ایسا دہشت گرد نیٹ ورک کھڑا کر لیا تھا جس نے دارالحکومت کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ اور دیگر مرکزی سکیورٹی ایجنسیوں کو ہمیشہ ہائی الرٹ پر رکھا۔ تاہم، لون اس بڑی پہیلی کا صرف ایک حصہ ہے۔ سکیورٹی ایجنسیاں ساتھ ہی ایک اور مفرور دہشت گرد سرغنہ شیخ سجاد گل کا پتہ لگانے کی کوششیں تیز کر رہی ہیں، جس کے تار بھی دارالحکومت سے جڑے ہوئے ہیں۔ گل کو پہلی بار 2002 میں دہلی کے نظام الدین اسٹیشن پر پکڑا گیا تھا اور 2003 میں سزا پانے کے بعد اس نے تہاڑ جیل میں ایک دہائی سے زیادہ وقت گزارا۔ دس سال کی سزا پوری کرنے کے بعد اسے 2017 میں رہا کر دیا گیا تھا اور مانا جاتا ہے کہ اس وقت وہ پاکستان فرار ہو گیا تھا۔ اب خفیہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گل لشکر کی ایک خفیہ شاخ 'دی ریزسٹنس فرنٹ' میں ایک اہم عہدے پر پہنچ گیا ہے۔ اس تنظیم پر کئی حملوں کی سازش رچنے کا الزام ہے، جن میں پہلگام کا مشہور دہشت گردانہ حملہ بھی شامل ہے۔

تین برس میں 6

ٹورزم کو دنیا کے سامنے پیش کرتا تھا۔ اس کے علاوہ محکمہ سیاحت نے پیرس، لندن، سنگاپور، میڈرڈ، جے پور، کولکتہ، بنگلورو، احمد آباد اور دیگر بڑے شہروں میں ٹریول مارٹس میں حصہ لیکر جموں و کشمیر کی بھرپور تشہیر کی۔ محکمہ نے بتایا کہ بڑے ایئر پورٹس۔ خصوصاً چنئی اور کولکتہ۔ پر ہائی امپیکٹ اشتہاری مہم چلائی گئی تاکہ وادی کو سال بھر کی منزل کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ حکومت نے مزید کہا کہ سدھ مہادیو۔ منتلائی۔ پتنی ٹاپ ٹورازم سرکٹ کے تحت سوادیش درشن اسکیم میں بڑے ترقیاتی کام مکمل کیے گئے ہیں۔ منتلائی میں اسپورٹس چول اور ویلنیس ٹورزم کے لیے بنیادی ڈھانچہ تیار کیا جا چکا ہے جبکہ سدھ مہادیو میں جدید کیفے ٹیریا قائم کر کے عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔

لال قلعہ

سے ہے۔ این آئی اے کے مطابق 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر کار بم دھماکہ کی منصوبہ بندی عمر نبی نے کی تھی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ دھماکے میں 15 افراد ہلاک اور درجن کے قریب زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے این آئی اے کو اس معاملے کی جانچ کے لیے مزید 45 دن کی مہلت دی ہے۔ این آئی اے نے 90 دن کی توسیع کی درخواست کی تھی۔ عدالت نے اس معاملے میں چھ ملزمان کی عدالتی تحویل میں بھی 13 مارچ تک توسیع کرنے کا حکم دیا۔ واضح رہے کہ این آئی اے نے ملزم دانش کو سری نگر سے گرفتار کیا تھا۔ این آئی اے کے مطابق دانش نے ڈرون میں تکنیکی ترمیم کی تھی اور کار بم دھماکے سے قبل راکٹ تیار کرنے کی کوشش کی تھی۔ این آئی اے کے مطابق دانش نے عمر نبی کے انتہائی کرپوری سازش کو انجام دینے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ این آئی اے کے مطابق، دانش جو کہ پولیٹیکل سائنس کے گریجویٹ ہیں، کو عمر نے خودکش بمبار بننے کے لیے برین واش کیا تھا۔ انہوں نے اکتوبر 2024 میں کولگام کی ایک مسجد میں ڈاکٹر ماڈیول سے ملنے پر اتفاق کیا، جہاں سے انہیں فرید آباد، ہریانہ میں الفلاح یونیورسٹی میں قیام کے لیے لے جایا گیا۔ 10 نومبر 2025 کو لال قلعہ کے قریب ایک آئی 10 کار میں دھماکہ ہوا۔ یہ گاڑی عامر رشید علی کے نام پر تھی۔

اسمبلی نے مندروں

اور موجودہ حکومتوں، بشمول عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت، نے ہمیشہ مندروں، مساجد، گوردواروں اور گرجا گھروں کے تحفظ کو یقینی بنایا ہے۔ بی جے پی رکن بلونت سنگھ منکوٹیا نے بل پیش کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ وادی میں دہشت گردی کے دوران بے دخلی اور بدامنی کے نتیجے میں مندروں اور دیگر مذہبی مقامات کو نقصان پہنچا اور کئی مقامات پر قبضے ہوئے، اس لیے ایک جامع قانونی انتظام ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بل کا مقصد مندروں کی مرمت، بحالی اور ناجائز قبضے کے خلاف مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچہ فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایوان میں کھڑے ہو کر بل کی مخالفت کی اور کہا کہ موجودہ قوانین اور ریاستی انتظامات پہلے ہی تمام مذہبی مقامات کے تحفظ کے لیے کافی ہیں۔ اس دوران منکوٹیا نے اعتراض کیا کہ چونکہ وزیر اعلیٰ نے بل کی مخالفت کی ہے، اس لیے انہیں جواب دینا چاہیے، تاہم اسپیکر کی مداخلت پر انہوں نے ڈپٹی چیف منسٹر کی وضاحت قبول کی۔ ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری نے کہا، "میں اس حکومت کا حصہ ہوں جس کی قیادت عمر عبداللہ کر رہے ہیں۔ ہمارا ورثہ یہ ہے کہ فاروق عبداللہ سمیت ہماری قیادت نے ہمیشہ ہر مذہب کے ساتھ برابری اور احترام کا رویہ رکھا۔ جہاں بھی وہ گئے، لوگوں نے انہیں اپنا سمجھا۔" انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی مذہب یا برادری کسی دوسرے مذہب کے مقدس مقام پر قبضہ کرنے کا حق نہیں رکھتی اور نہ ہی کبھی کسی حکومت نے اس کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں وقف بورڈ، گوردوارہ پربندھک بورڈ اور دھرم ارتھ ٹرسٹ جیسے مضبوط ادارے پہلے سے موجود ہیں، جو متعلقہ مذہبی مقامات کا انتظام سنبھالتے ہیں۔ چودھری نے کہا کہ "رہنما اصول قوانین اور ادارہ جاتی میکانزم پہلے ہی کافی ہیں، اور حکومت تمام مذہبی مقامات کے احترام اور تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ اگر کہیں قبضہ ہوا ہے تو کارروائی کی جائے گی۔" بلونت سنگھ منکوٹیا نے بل واپس لینے سے انکار کیا، جس کے بعد اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے معاملہ صوتی ووٹ پر رکھا اور ایوان نے اکثریتی آواز سے بل کو مسترد کر دیا۔

بڈگام میں بی ایس ایف

سائیکوٹروپک سبسٹنسز ایکٹ (این ڈی پی ایس) کی دفعہ 8/20 کے تحت درج کی گئی۔ یہ کارروائی بی ایس ایف کشمیر فرنٹیئر ہیڈ کوارٹر، ہمہامہ کی جانب سے دی گئی ایک رسمی شکایت کی بنیاد پر کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 28 مارچ کی شام کو بی ایس ایف کے سینئر افسران کی ایک ٹیم نے اطلاع کی بنیاد پر 112 بٹالین کے ایک کانسٹیبل (جنرل ڈیوٹی) کی ہمہامہ میں واقع رہائش گاہ پر تلاشی مہم چلائی۔ تلاشی کے دوران احاطے سے تقریباً 2.3 کلوگرام گانجا اور ایک سم کارڈ سمیت اینڈرائیڈ موبائل فون برآمد ہوا۔ حکام نے بتایا کہ تلاشی کارروائی ملزم کی موجودگی میں کی گئی۔ برآمدگی کے بعد بی ایس ایف حکام نے جموں و کشمیر پولیس سے رابطہ کیا، جس کے بعد پولیس نے معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ملزم کانسٹیبل ضلع بارہمولہ کے اوڑی علاقے کے واڑگام کا رہنے والا ہے۔ پولیس اب اس بات کا پتہ لگانے میں مصروف ہے کہ منشیات کہاں سے آئی اور کیا اس معاملے میں کوئی دوسرا شخص بھی ملوث ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

اقدامات منظور شدہ منصوبوں اور بجٹ کے مطابق مرحلہ وار انجام دیئے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے خصوصی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ سیاحت کی جانب سے ترال اور بھوانی میں دو سیاحتی کیفے ٹیریا اس وقت زیر تعمیر ہیں تاکہ مقامی سیاحتی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ ثقافت نے جموں و کشمیر میں ثقافتی ورثے اور مذہبی سیاحت کے فروغ، تحفظ اور ترقی کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں جن میں حلقہ ترال بھی شامل ہے۔ یہ کام کیپکس بجٹ کے تحت مرحلہ وار اور مقررہ مدت میں مکمل کئے جا رہے ہیں جن میں تعمیراتی اور دوبارہ جاتی ڈھانچوں کی بحالی، مرمت، تحفظ اور تھیمیٹک کی سکیمیں بھی شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ان اقدامات کا مقصد علاقے کے بھرپور ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کو محفوظ بنانا اور منصوبہ بندی اور مربوط طریقے سے ثقافتی اور مذہبی سیاحت کو فروغ دینا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ محکمہ سیاحت، جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن کے ساتھ سیاحت کے کچھ اثاثے لیز پر لینے کے عمل میں ہے، جس میں شکارگاہ میں جاری ایکو لاگ ہٹس اور ایک فورسٹ سیلیبریشن سینٹر شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اثاثوں کو باضابطہ طور پر حاصل کرنے کے بعد مرحلہ وار بحال کر کے فعال بنایا جائے گا۔

پھلگام حلقہ میں

20 ایم وی اے، 33/132 کے وی پاور ٹرانسفارمر نصب کیا گیا اور جنگی بنیادوں پر کام شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا، "انجینئروں اور فیلڈ عملے کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں اس ٹرانسفارمر کو 4 فروری 2026 کو کامیابی کے ساتھ فعال کر دیا گیا، جس سے بجلی کی معمول کی فراہمی بحال ہوگئی۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ 4 فروری 2026 کے بعد سے جی ایس ایس متن سے کسی بھی قسم کی لوڈ پابندیاں عائد نہیں کی جا رہی ہیں اور تمام فیڈرز کو بجلی کی فراہمی معمول کے مطابق ہو چکی ہے۔ خراب شدہ 50 ایم وی اے ٹرانسفارمر جو وارنٹی کے تحت ہے، اس کی مرمت اصل ساز و سامان تیار کرنے والی کمپنی (او ای ایم) کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ ٹرانسفارمر کو اٹھانے کا عمل شروع ہو چکا ہے اور توقع ہے کہ اسے تین ماہ کے اندر دوبارہ نصب اور فعال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ جی ایس ایس متن سے چار 33 کے وی فیڈرز نکلتے ہیں جن میں پہلگام اور اقبال آباد (سب ڈویژن سرنل)، جبکہ اچھ بل اور گوپال پورہ (سب ڈویژن اننت ناگ) شامل ہیں۔ اس وقت گرڈ کی مجموعی صلاحیت 70 ایم وی اے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ مدت کے دوران 33 کے وی اچھ بل اور گوپال پورہ سے منسلک 11 کے وی فیڈرز پر 8 فروری 2026 تک روزانہ 17 گھنٹے تک بجلی کی کٹوتی کی گئی۔ اس وقت اقبال آباد، اچھ بل اور گوپال پورہ فیڈروں سے منسلک علاقوں کو لوڈ کرٹیلمنٹ پروگرام (ایل سی پی) کے مطابق بجلی فراہم کی جا رہی ہے جبکہ 33 کے وی پہلگام فیڈر کے تحت آنے والے علاقوں میں نظامی مسائل کے باعث اضافی کٹوتی کی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "تاہم موجودہ حالات میں بہتری اور بجلی کی فراہمی میں اضافے کے ساتھ 33 کے وی پہلگام فیڈر کے تحت علاقوں کے لئے بجلی کی کٹوتی اب کم کر کے 8 گھنٹے (6 گھنٹے ایل سی پی کے تحت اور 2 گھنٹے اضافی) کر دی گئی ہے۔"

کشمیر میں پی ایم پیکیج

(کپواڑہ) اور ویروان (بارہمولہ) ڈویژن میں قائم کی گئی ہیں تاکہ وزیر اعظم کے پیکیج کے تحت تعینات کئے گئے مائیگرنٹ ملازمین کو نوکری اور محفوظ رہائش فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صلاحیت بڑھانے کیلئے تقریباً 6000 اضافی ٹرانزٹ رہائشیں مرحلہ وار تعمیر کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں کیمپوں اور بستیوں میں رہنے والے مائیگرنٹس کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کر رہی ہے جن میں رہائش، پینے کا پانی، بجلی، صفائی، صحت کی سہولیات، تعلیم، راشن اور سیکورٹی شامل ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ جگتی ٹاؤن شپ جگتی کے رہائشی کوارٹرز میں پینے کے پانی کی سپلائی، بجلی، صفائی ستھرائی، راشن، تعلیم، صحت کی سہولیات اور سیکورٹی کے انتظامات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیکھ بھال، مرمت، تجدید، پینے کے پانی کی سپلائی اور بجلی کی خرابیوں سے متعلق شکایات وقتاً فوقتاً موصول ہوتی رہتی ہیں اور ان کا فوری طور پر ازالہ کیا جاتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں میں مائیگرنٹس کیمپس کی مرمت اور تجدید کیلئے ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کی گئی ہے جس کی لاگت 8490.15 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام رہائش گاہوں کی سالانہ تجدید اور دیکھ بھال کیلئے وقتاً فوقتاً موصول ہونے والی شکایات کو ترجیحی بنیاد پر متعلقہ محکموں کے ذریعے حل کیا جاتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ تمام مہاجر کیمپوں میں رہائشی حالات کو بہتر بنانے کیلئے ایک جامع اور ٹائم باؤنڈ منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔

ڈل اور نگین جھیل

فردوس کے سوال کے جواب میں بتائی۔ سوال براری نمبل کی خوبصورتی سے متعلق تھا۔ وزیر موصوف نے اسمبلی کو بتایا کہ اے ایم آر یو ٹی کے تحت براری نمبل لاگون کی بحالی اور احیاء کیلئے 876.02 لاکھ روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ اس میں مختلف کام شامل ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ براری نمبل لاگون میں سیاحتی سہولیات کے مربوط ترقیاتی کاموں کیلئے مختلف اقدامات کے تحت 627.12 لاکھ روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جموں و کشمیر لیک اینڈ واٹر ویز کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (جے اینڈ کے ایل سی ایم اے) نے براری نمبل کی مزید ترقی اور خوبصورتی کیلئے ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کرنے کی تجویز دی ہے جس کے لئے آر ایف پی تیار کی جا رہی ہے اور اگلے مالی برس میں اسے جاری کیا جائے گا۔ وزیر صحت نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ ڈل جھیل کے ماحولیاتی نظام کو متاثر کرنے والے آلودگی اور ناجائز قبضے کے مسائل سے نمٹنے کیلئے جموں و کشمیر پولیوشن کنٹرول کمیٹی (جے کے پی سی سی) ڈل جھیل کے پانی کے معیار کی ماہانہ بنیاد پر نگرانی کرتی ہے۔ نمونے اکٹھے کر کے مختلف فزیکو کیمیکل اور حیاتیاتی پیرامیٹرز جیسے ڈی او، بی او ڈی، سی او ڈی، پی ایچ، فیکل اور ٹوٹل کولی فارم کی جانچ کی جاتی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اپریل 2025 سے دسمبر 2025 کے دوران ڈل جھیل کے 21 مانیٹرنگ مقامات میں سے کوئی بھی مقام بی او ڈی کے لحاظ سے کلاس بی، پرائمری واٹر کوالٹی کرائیٹیریا پر پورا نہیں اترا جبکہ 19 مقامات فیکل کولی فارم کے لحاظ سے پرائمری واٹر کوالٹی کرائیٹیریا پر پورا اترتے ہیں۔ یہ مزید بتایا گیا کہ ڈل جھیل کے اندر سے تقریباً 310 خاندانوں کو شفٹ کر کے نامزد ہاؤسنگ کالونیز میں بحال کیا گیا ہے، جو ایک تحفظی اقدام ہے۔ اس کے علاوہ ڈل جھیل کے تحفظ کیلئے سال بھر جاری اور مشینی طور پر مسلسل ویڈنگ (گھاس نکالنا) اور صفائی کا کام جاری ہے۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ ڈل جھیل کے گرد و نواح علاقوں سے نکلنے والے گھریلو سیوریج کیلئے 36.73 ایم ایل ڈی کی کل صلاحیت کے ساتھ پانچ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس تعمیر کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈل۔ نگین جھیل میں موجود 721 ہاؤس بوٹس موجودہ ایس ٹی پیز سے منسلک کئے گئے ہیں تاکہ سیوریج براہ راست جھیل میں نہ گرے۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ تیل بل علاقے میں سائنسی طریقے سے سیوریج کے انتظام کیلئے پائلٹ بنیاد پر 100 بائیو ڈائجسٹر نصب کئے گئے ہیں، جبکہ براری نمبل اور نالہ امیر خان میں دو ایس ٹی پیز کی اپ گریڈیشن این جی ٹی کے معیار کے مطابق اے ایم آر یو ٹی 2.0 کے تحت جاری ہے۔ قانون ساز مبارک گل اور تنویر علی صادق نے اس موضوع پر ضمنی سوالات اٹھائے۔

گھریلو صارفین

میں رعایت دینے سے متعلق کوئی بھی تجویز سرکار کے غور و فکر میں شامل نہیں۔ ہیرانگر اور دیگر سرحدی علاقوں کے کسان عرصے سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ پاکستان کی جانب سے وقفے وقفے سے ہونے والی فائرنگ اور شیلنگ کے باعث وہ اپنی زمینوں پر کاشت نہیں کر پاتے، جس کے نتیجے میں ان کے بجلی بل جمع ہوتے جا رہے ہیں۔ تاہم حکومت کے تازہ جواب کے بعد یہ واضح ہو گیا ہے کہ کسانوں کیلئے خصوصی بجلی معافی اسکیم فی الحال حکومتی پالیسی کا حصہ نہیں۔ حکومت نے یقین دلایا کہ گھریلو صارفین کیلئے جاری سود معافی اسکیم اپنی مدت تک بدستور جاری رہے گی، اور بجلی صارفین کو اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔

بڈگام پولیس نے

دوران تقریباً 9.940 کلوگرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا اور قانونی طریقہ کار کے مطابق منشیات بھی برآمد کر لی۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 35/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت پولیس اسٹیشن چاڈورہ میں درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات جاری ہے۔ بڈگام پولیس عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کے بارے میں کسی بھی معلومات کو شیئر کر کے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے میں مدد کریں۔

اسمبلی میں ریزر ویشن

فیصد غریب جموں میں اور صرف 10 فیصد کشمیر میں ہیں۔ لون نے کہا کہ حالیہ کے اے ایس اور عدالتی خدمات کے نتائج اس فرق کو ظاہر کرتے ہیں اور ضروری ہے کہ غربت کی تعریف یکساں ہو۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ای ڈبلیو ایس معیار کی وجہ سے مستقبل میں کشمیری امیدواروں کے ساتھ "بڑے پیمانے پر ناانصافی" ہوگی، کیونکہ 30,000 نوکریوں میں سے ای ڈبلیو ایس کے تحت کشمیر کے لیے صرف 100 سے کم مواقع آئیں گے، حالانکہ فوڈ ڈیٹا کے مطابق کشمیر کے لیے 60 فیصد اور جموں کے لیے 40 فیصد مواقع ہونے چاہئیں۔ لون نے مطالبہ کیا کہ ای ڈبلیو ایس کے معیار کو بدل کر پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کے ڈیٹا سے منسلک کیا جائے، تاہم بی جے پی کے رکن نرندر سنگھ کھلسہ نے کہا کہ پی ڈی ایس ڈیٹا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اسپیکر نے بی جے پی رکن کو کہا کہ یہ معاملہ صرف ان کے اور لون کے درمیان ہے۔

اجتماعی کوششیں

متعلق ایک سوال کے "اطمینان بخش اور تفصیلی" جواب کے لیے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ستائش کی۔ "آج میں نے اسمبلی کا دورہ کیا اور اچھا محسوس کیا۔ مجھے خاص طور پر اپنے والد (مفتی محمد سعید) کی یاد دلائی۔ ہماری اسمبلی ایک بہت اہم ادارہ ہے۔ تاہم، اس کی قدر اور اختیار، ایک یا دوسرے طریقے سے، 2019 سے کم ہو گیا ہے۔" مفتی نے اس سال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جب مرکز نے جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو منسوخ کر کے ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کیا تھا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کی پارٹی ادارے کی بتدریج تعمیر نو کی کوششوں کی حمایت کرے گی، انہوں نے کہا، "یقینی طور پر اپنا کردار ادا کرے گی، لیکن حکمران جماعت (NC) کی بھی ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ حکومت اور اپوزیشن دونوں کی اجتماعی کوششوں کے ذریعے، جموں و کشمیر اسمبلی کی کھوئی ہوئی طاقت کو بحال کیا جا سکتا ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ پی ڈی پی نے ایوان میں کئی بل پیش کیے ہیں جن کے لیے ضروری نہیں کہ ریاست کا درجہ دیا جائے، کیونکہ وہ "موجودہ یونین فریم ورک کے اندر" منظور کیے جا سکتے ہیں، جس میں نئے ڈویژنوں اور اضلاع کی تشکیل اور کئی سالوں سے زمین کے چھوٹے ٹکڑوں پر رہنے والے غریب لوگوں کو مالکانہ حقوق دینے جیسے بلوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ پی ڈی پی صدر نے نیشنل کانفرنس کے انتخابی وعدوں کا حوالہ دیا اور کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو پورا کرے، خاص طور پر ملازمتوں، ریزرویشن اور ریگولرائزیشن سے متعلق۔ "اپنے دور میں، ہم نے اس مسئلے (ڈیلی ویجر) کو کسی حد تک حل کیا تھا۔ حکومت کو اس فریم ورک پر نظر ثانی کرنی چاہیے اور اس کا مطالعہ کرنا چاہیے جو ہم نے اس وقت متعارف کرایا تھا۔ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے کارکنوں کی حالت انتہائی خراب ہے۔ وہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں،" انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس مسئلے کو سیاسی نہیں بلکہ انسانی مسئلہ کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ مغربی ایشیا کے بحران پر، مفتی نے کہا کہ ایران قربانی کے جذبے کے ساتھ لڑ رہا ہے، اور ان کے لوگ اپنی جانیں دینے کے لیے تیار ہیں۔ دوسری طرف، یہ کہا جا رہا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل جیسے ممالک کے فوجی لڑنے سے گریزاں ہیں۔ اس لیے مجھے یقین ہے کہ ایران فتحیاب ہوگا۔"

شدید برفباری کے

متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام پھنسے ہوئے افراد کو فوری طور پر محفوظ نکالا جائے۔ مکینیکل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور بارڈر روڈز آرگنائزیشن کی ٹیموں کے ساتھ جوتیر انجینئر زبیر احمد بھی متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور صفائی کے کام میں شامل ہوئے۔ ایک اہلکار نے بتایا، "مسلسل برف باری اور خطرناک حالات کے باوجود ٹیموں نے نہ تھکنے والی محنت کے ساتھ برف اور ملبہ ہٹایا اور راستے کھولے۔ بھاری مشینری کے ذریعے راستے صاف کیے گئے اور محفوظ گذرگاہیں

بنا کر ہر مرحلہ وار گاڑیوں کو متاثرہ زون سے نکالا گیا۔ تمام سیاحوں اور مسافروں کو بحفاظت نکالا گیا اور جہاں بھی ضرورت پیش آئی، امداد بھی فراہم کی گئی۔ [illegible]

کولگام کے کئی علاقوں

[illegible]

جموں و کشمیر میں تین

[illegible]

ڈیلی ویجرس

[illegible]

پارم پورہ سرینگر

[illegible]

مجدد دین امام

[illegible]

کامراج فارسٹ

[illegible]

پلوامہ پولیس نے

[illegible]

جموں میں توی

[illegible]

پارس ہیلتھ سرینگر

[illegible]

وادی میں عالمی

[illegible]

اننت ناگ میں تین

میں درج کیا گیا ہے۔ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Tuesday 31 March 2026

31 مارچ 2026ء، 11 شوال 1447ھ منگلوار

کھیل کی خبریں

پنجاب کنگز کی توجہ ہوم گراؤنڈ پر واپسی پر مرکوز، گجرات کا سیزن کا آغاز جیت کے ساتھ کرنے کا عزم

مولان پور، 30 مارچ (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 کے چوتھے میچ میں پنجاب کنگز کا مقابلہ گجرات ٹائٹنس سے منگل کے روز مہاراجہ یداویندرا سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ یہ مقابلہ دو مختلف انداز کی ٹیموں کے درمیان ہوگا، جہاں پنجاب کنگز اپنی مضبوط بیٹنگ پر انحصار کر رہی ہے، جبکہ گجرات ٹائٹنز متوازن اور منظم کھیل کے لیے جانی جاتی ہے، جس میں انفرادی کارکردگی فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔ پنجاب کنگز کے لیے اس سیزن کا آغاز ایک واضح ہدف کے ساتھ ہو رہا ہے - اپنے ہوم گراؤنڈ پر دوبارہ برتری حاصل کرنا۔ ٹیم کی بیٹنگ لائن اپ، جو جارحانہ انداز اور گہرائی رکھتی ہے، اس حکمتِ عملی کا مرکزی حصہ ہے۔ کپتان شریس ایئر اس بیٹنگ یونٹ کی قیادت کر رہے ہیں، جن سے توقع ہے کہ وہ اننگز کو سنبھالیں گے، دباؤ کو برداشت کریں گے اور اچھی شروعات کو بڑے اسکور میں تبدیل کریں گے۔ ٹاپ آرڈر میں پریانش آریہ اور پربھسمرن سنگھ جارحانہ آغاز دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جو پاور پلے میں تیز رنز بنا کر حریف بولرز پر دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ مڈل آرڈر میں نہال وڈھیرا لچک فراہم کرتے ہیں، جبکہ مارکس اسٹوئنس اپنی آل راؤنڈ کارکردگی سے کسی بھی وقت میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ پنجاب کی ٹیم کی خاص بات اس کی لوئر مڈل آرڈر میں گہرائی ہے، جہاں ششانک سنگھ اور عظمت اللہ عمرزئی جیسے کھلاڑی آخر میں تیز رنز بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایسی پچ پر جہاں شاٹس کھیلنے میں آسانی متوقع ہے، یہ بیٹنگ گہرائی ایک بڑا فرق پیدا کر سکتی ہے، چاہے ٹیم ہدف دے رہی ہو یا اس کا تعاقب کر رہی ہو۔ تاہم پنجاب کنگس کے لیے اصل چیلنج ان کی گیند بازی میں تسلسل برقرار رکھنا ہے۔ ارشدیپ سنگھ پاور پلے اور ڈیتھ اوورز دونوں میں اٹیک کی قیادت کر رہے ہیں، جبکہ لوکی فرگوسن کی تیز رفتار گیند بازی ان کا ساتھ دے رہی ہے۔ اسپن شعبے میں چہل کلیدی کردار ادا کریں گے، جو مڈل اوورز میں رنز روکنے اور وکٹیں لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان تمام باؤلرز کی اجتماعی کارکردگی ہی طے کرے گی کہ پنجاب اپنی مضبوط بیٹنگ کو مکمل برتری میں بدل پاتا ہے یا نہیں۔ دوسری جانب گجرات ٹائٹنس کے کپتان شبھمن گل کی قیادت میں ٹیم زیادہ متوازن اور منظم حکمتِ عملی کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے۔ گل کی قیادت کا انداز پُرسکون اور مستقل مزاجی پر مبنی ہے، جس سے ٹاپ آرڈر کو اعتماد ملتا ہے اور دیگر بلے باز آزادی سے کھیل سکتے ہیں۔ ٹاپ آرڈر میں سائی سدرشن اپنی مستقل مزاجی سے استحکام فراہم کرتے ہیں، جبکہ جوز بٹلر کی شمولیت ٹیم کو جارحانہ انداز دیتی ہے، جو پاور پلے میں میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ یہ دونوں مل کر ایک متوازن بیٹنگ لائن اپ بناتے ہیں جو حالات کے مطابق رفتار بڑھا یا کم کر سکتی ہے۔ مڈل اور لوئر آرڈر میں شاہ رخ خان اور راہل تواتیا فنشنگ کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ جیسن ہولڈر اور واشنگٹن سندر اپنی آل راؤنڈ کارکردگی سے ٹیم کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ اس امتزاج کی بدولت گجرات ہر مرحلے میں خود کو ڈھال سکتی ہے۔ گجرات کی اصل طاقت ان کی باؤلنگ ہے۔ راشد خان مڈل اوورز میں کنٹرول قائم رکھنے اور شراکتیں توڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ تیز گیند باز محمد سراج اور ربادا نئی گیند سے جلد وکٹیں لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کرشنا بھی اپنی اچھال اور لائن و لینتھ سے وکٹیں حاصل کرنے کی اضافی صلاحیت فراہم کرتے ہیں، جس سے یہ اٹیک لیگ کے مضبوط ترین باؤلنگ یونٹس میں شمار ہوتا ہے۔ یہ مقابلہ دراصل ایک حکمتِ عملی اور اعصابی جنگ کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ پنجاب کی جارحانہ بیٹنگ اور گہرائی بمقابلہ گجرات کی منظم باؤلنگ اور کنٹرول۔ اس میچ کے مرکز میں دو کپتان ہیں: ایئر، جو اپنی ٹیم کو ہوم گراؤنڈ پر کامیابی دلانے کے خواہاں ہیں، اور شبھمن گل، جو اپنی ٹیم کو سیزن کے آغاز میں تسلسل اور مضبوطی دینا چاہتے ہیں۔

انگلینڈ کے کھلاڑی کاؤنٹی کرکٹ کم کھیلتے ہیں
سیف جیسے کھلاڑیوں کو نظر انداز کرنا افسوسناک: ڈیرن لیہمن

لندن، 30 مارچ (یو این آئی) نارتھمپٹن شائر کے ہیڈ کوچ ڈیرن لیہمن نے کہا ہے کہ انگلینڈ کے کھلاڑی کاؤنٹی کرکٹ کافی نہیں کھیلتے اور سلیکٹرز نے ڈومیسٹک سطح کے ٹیلنٹ کو نظر انداز کیا ہے۔ لیہمن نے امید ظاہر کی کہ حالیہ ایشز سیریز میں بدترین شکست کے بعد ای سی بی اس سیزن میں فرسٹ کلاس کاؤنٹی ٹیموں کے ساتھ بہتر رابطہ قائم کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے انگلینڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر روب کی اور ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس سے بھی بات کی، کیونکہ اپنے پہلے سال میں انہوں نے کسی انگلش سلیکٹر کو نہیں دیکھا تھا۔ نارتھمپٹن شائر کے 27 سالہ بلے باز سیف زیب گزشتہ سیزن میں 1,425 رنز کے ساتھ ملک کے ٹاپ اسکورر رہے، جن کی اوسط تقریباً 65 رہی اور انہوں نے چھ سنچریاں بھی بنائیں، اس کے باوجود انہیں انگلینڈ لائنز کے سرمائی دورے کے لیے نظر انداز کیا گیا۔ لیہمن نے کہا، "میرے خیال میں ای سی بی اس معاملے میں بہتری لانے کی کوشش کرے گا، لیکن کھلاڑی کاؤنٹی کرکٹ کم کھیلتے ہیں اور انہیں زیادہ کھیلنا چاہیے، اگرچہ یہ فیصلہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ای سی بی کاؤنٹی ٹیموں کے قریب آنا چاہتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ تمام کاؤنٹیوں کی آواز سنی جائے۔ ان کے مطابق کئی ایسے باصلاحیت کھلاڑی ہیں جنہیں موقع مل سکتا تھا اگر ان پر زیادہ توجہ دی جاتی۔ گزشتہ ایشز سیریز میں، جس میں انگلینڈ کو 4-1 سے شکست ہوئی، ٹیم کے زیادہ تر کھلاڑیوں نے 2025 میں محدود کاؤنٹی میچز کھیلے۔ صرف چند کھلاڑی ہی چار سے زیادہ میچ کھیل سکے، جبکہ کچھ نے ایک یا دو میچ ہی کھیلے اور بعض کھلاڑی انجری کے باعث بالکل نہیں کھیل سکے۔

منیکا بترا اور مانو ٹھکر آئی ٹی ٹی ایف ورلڈ کپ میں اپنے پہلے میچ ہار گئے

مکاؤ (چین)، 30 مارچ (یو این آئی): آئی ٹی ٹی ایف ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑیوں کا آغاز مایوس کن رہا؛ پیر کے روز مکاؤ میں منیکا بترا اور مانو ٹھکر اپنے اپنے پہلے گروپ میچ ہار گئے۔ آج یہاں خواتین کے سنگلز مقابلے میں، عالمی درجہ بندی میں 47ویں نمبر پر موجود منیکا بترا کو گروپ 4 میں جاپان کی میوا ہاری موتو کے ہاتھوں 0-3 (16-18، 11-6، 11-4، 11-6) سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 30 سالہ منیکا بترا نے پہلے گیم میں عالمی نمبر 5 ہاری موتو کے خلاف زبردست مقابلہ کیا۔ ایک وقت میں 8-5 سے پیچھے رہنے کے بعد منیکا نے شاندار واپسی کی اور اپنی اعلیٰ رینکنگ والی جاپانی حریف کو سخت ٹکر دی، جس کی وجہ سے پہلا گیم 34 پوائنٹس تک کھنچ گیا۔ تاہم، آخر میں ہاری موتو ہی فاتح رہیں اور انہوں نے اگلے دونوں گیمز میں بھی اپنا غلبہ برقرار رکھا۔ منیکا بترا منگل کو اپنے آخری گروپ میچ میں عالمی نمبر 42 اور امریکی اولمپین للی ژانگ کا سامنا کریں گی۔ واضح رہے کہ صرف ٹاپ 16 گروپ فاتح ہی 'راؤنڈ آف 16' مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ اس سے قبل، مردوں کے سنگلز میں ہندوستان کے واحد نمائندے اور ایشین گیمز کے میڈلسٹ مانو ٹھکر جنوبی کوریا کے پارک گینگ ہیون سے 0-3 (11-7، 11-6، 11-8) سے ہار گئے۔

تنزانیہ اور گھانا آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 کوالیفائر کے اگلے مرحلے میں پہنچ گئے

اکرا (گھانا)، 30 مارچ (ایجنسیز) تنزانیہ اور گھانا نے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 کے کوالیفائنگ مرحلے میں اگلے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دونوں ٹیمیں 2026 کے افریقہ سب ریجنل کوالیفائر بی میں ناقابلِ شکست رہیں۔ چھ ٹیموں کے اس ٹورنامنٹ میں دونوں ٹیموں نے آخری میچ سے پہلے ہی ٹاپ دو پوزیشنز حاصل کر لی تھیں، تاہم آخری روز بارش کے باعث ان کے درمیان میچ مکمل نہ ہو سکا۔ تنزانیہ نے فیورٹ ٹیم ہونے کے ناطے شاندار کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے پہلے میچ میں ملاوی کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی اور پھر 158 رنز کی بڑی جیت کے ساتھ اپنے نیٹ رن ریٹ کو مضبوط کیا۔ سیچلز اور سینٹ ہیلینا کے خلاف بھی یکطرفہ کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے وہ پوائنٹس ٹیبل پر سرِفہرست رہے اور ٹائی بریکر پر گھانا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ تنزانیہ کے نوجوان کھلاڑی خالد جُما اور لکش بکرانیا نے گیند کے ساتھ عمدہ کارکردگی دکھاتے ہوئے آٹھ، آٹھ وکٹیں حاصل کیں۔ یہ بولنگ جوڑی، جسے افریقی کرکٹ میں "دی اسٹورم" کہا جاتا ہے، کو یالندے نکانیہ اور رائلی کموٹے (دونوں چھ، چھ وکٹیں) کی بھی بھرپور حمایت حاصل رہی۔ ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں ممکنہ 40 میں سے 39 وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری جانب گھانا کی ٹیم نے ملاوی کے خلاف آخری گیند پر سنسنی خیز فتح حاصل کر کے دوسرے نمبر پر اپنی جگہ یقینی کی، جو کوالیفکیشن کی دوڑ میں فیصلہ کن ثابت ہوئی۔

روہت شرما کی شاندار بلے بازی، ممبئی انڈینز نے 13 سال بعد افتتاحی میچ جیت لیا: ہاردک پانڈیا

نئی دہلی، 30 مارچ (ایجنسیز) ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا نے اپنی ٹیم کی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سابق کپتان روہت شرما کی شاندار اننگز کو سراہا، جس کی بدولت ٹیم نے انڈین پریمیئر لیگ کے افتتاحی میچ میں 13 سال بعد کامیابی حاصل کی۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں ممبئی انڈینز نے 221 رنز کا ہدف باآسانی حاصل کرتے ہوئے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ ہدف کے تعاقب میں روہت شرما نے 78 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ ریان رکلٹن نے 81 رنز بنائے۔ دونوں نے مل کر 148 رنز کی اہم شراکت قائم کی، جس کی بدولت ممبئی نے 19.2 اوورز میں 224/4 بنا کر میچ جیت لیا۔ میچ کے بعد ہاردک پانڈیا نے کہا: "یہ طویل انتظار تھا۔ ہم ہمیشہ سیزن کا آغاز جیت کے ساتھ کرنا چاہتے تھے، اور پوری ٹیم اس کامیابی پر خوش ہے۔" انہوں نے جدید ٹی 20 کرکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اب بڑے سے بڑا اسکور بھی قابلِ تعاقب ہوتا ہے، تاہم بولرز نے کولکاتا کو 240-250 تک جانے سے روک کر اہم کردار ادا کیا۔ پانڈیا نے روہت شرما اور رکلٹن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں نے شاندار کارکردگی دکھائی اور ٹیم نے ان پر اعتماد برقرار رکھا، جو کامیاب ثابت ہوا۔ انہوں نے روہت شرما کے بارے میں کہا" :جب بھی میں روہت کو کھیلتے دیکھتا ہوں تو ان کے شاٹس سب کو حیران کر دیتے ہیں۔ وہ غیر معمولی اور شاندار کھلاڑی ہیں۔" اس کے علاوہ انہوں نے آل راؤنڈر شاردل ٹھاکر کی بھی تعریف کی، جنہوں نے 3/39 کی عمدہ بولنگ کر کے کولکاتا کے اسکور کو محدود رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔

آئی پی ایل 2026: کیمرون گرین اگلے 10 سے 12 دنوں تک گیند بازی نہیں کریں گے، کرکٹ آسٹریلیا کی وضاحت

ممبئی، 30 مارچ (یو این آئی): (کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے واضح کر دیا ہے کہ اسٹار آل راؤنڈر کیمرون گرین اگلے 10 سے 12 دنوں تک گیند بازی نہیں کریں گے۔ یہ وضاحت ان قیاس آرائیوں کے بعد سامنے آئی ہے جو کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے آئی پی ایل 2026 کے افتتاحی میچ میں ان کے کردار کو لے کر کی جا رہی تھیں۔ اتوار (29 مارچ) کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے خلاف کھیلے گئے میچ میں گرین تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آئے اور 10 گیندوں پر 18 رنز بنائے۔ تاہم، کولکتہ کے کپتان اجنکیا رہانے نے انہیں چھ بولنگ آپشنز میں شامل نہیں کیا، جبکہ ممبئی انڈینز نے 221 رنز کا بڑا ہدف 5 گیندیں قبل ہی حاصل کر لیا۔ میچ کے بعد جب رہانے سے گرین کی گیند بازی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے مختصر جواب دیا، "کرکٹ آسٹریلیا سے پوچھیں۔" کرکٹ آسٹریلیا کے ترجمان نے اب تصدیق کی ہے کہ 26 سالہ گرین کمر کی معمولی تکلیف سے چھٹکارا حاصل کر رہے ہیں، اسی لیے وہ مختصر مدت کے لیے گیند بازی سے دور رہیں گے۔ یاد رہے کہ گرین 2024 کے آخر میں کمر کی ایک بڑی سرجری کروا چکے ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ، "کیمرون اس وقت انڈیا میں اپنے بولنگ لوڈ کو دوبارہ ترتیب دے رہے ہیں اور امید ہے کہ وہ 10-12 دنوں میں واپسی کریں گے۔ کے کے آر کو اس بارے میں مکمل طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔" کیمرون گرین آئی پی ایل کی تاریخ کے مہنگے ترین غیر ملکی کھلاڑی ہیں جنہیں 25.20 کروڑ روپے میں خریدا گیا، اسی لیے ان کے کردار پر سب کی نظریں جمی ہوئی ہیں۔ اس بار آئی پی ایل میں آسٹریلوی کھلاڑیوں کے ورک لوڈ اور انجری مینجمنٹ پر کافی بحث ہو رہی ہے۔ جوش ہیزل ووڈ رائل چیلنجرز بنگلورو کے ساتھ جڑ چکے ہیں لیکن پہلے میچ کے لیے فٹ نہیں تھے۔ مچل اسٹارک کندھے اور کہنی کی انجری کی وجہ سے ٹورنامنٹ کے ابتدائی مرحلے میں دستیاب نہیں ہیں۔ پیٹ کمنز: کمر کی تکلیف کی وجہ سے فی الحال باہر بیٹھے ہیں۔ نیتھن ایلس اور جیک ایڈورڈز انجری کے باعث پورے ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکے کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے یہ صورتحال تشویشناک ہے کیونکہ انہوں نے گرین پر بھاری رقم خرچ کی ہے، اور ٹیم کو ان کی آل راؤنڈر خدمات کی سخت ضرورت ہے۔

بطور کپتان واپسی پر اپنی کارکردگی سے خوش ہوں: تہلیا میک گراتھ

سینٹ کٹس، 30 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیائی کرکٹر تہلیا میک گراتھ کا کہنا ہے کہ وہ آسٹریلیائی ٹیم کے نئے دور میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہیں، چاہے وہ میدان کے اندر ہو یا میدان سے باہر۔ اتوار کو ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میچ میں میک گرا کو باقاعدہ کپتان سوفی مولینیو کی جگہ پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا تھا۔ مولینیو کمر کی تکلیف کے باعث اس میچ سے باہر تھیں، جس کی وجہ سے وہ اس پورے دورے میں اب تک گیند بازی بھی نہیں کر سکی ہیں۔ سیریز کے پہلے میچ سے باہر رہنے والی جنوبی آسٹریلیا کی اس کھلاڑی نے قائم مقام کپتان کے طور پر ٹیم کی بہترین قیادت کی اور سیاحوں کو 90 رنز سے فتح دلا کر سیریز میں فیصلہ کن برتری دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ میچ کے بعد میک گراتھ نے کہا، "مجھے اس ٹیم کے لیے کھیلنا بہت پسند ہے اور جب بھی مجھے قیادت کا موقع ملتا ہے، میں اس سے لطف اندوز ہوتی ہوں۔ امید ہے کہ سوفی جلد ہی میدان میں واپس آئیں گی، لیکن مجھے آج رات ملنے والے موقع سے بہت خوشی ہوئی۔" انہوں نے مزید کہا کہ بطور کپتان ان کی سوچ میں زیادہ تبدیلی نہیں آتی، وہ ہمیشہ اپنا 'کرکٹ مائنڈ' متحرک رکھتی ہیں تاکہ جہاں ضرورت ہو سوفی کی مدد کر سکیں۔ آسٹریلیا کے نئے ترتیبی ڈھانچے میں میک گراتھ اور ایشلے گارڈنر دونوں کو مولینیو کا نائب مقرر کیا گیا ہے۔ تاہم، یہ سمجھا جاتا ہے کہ مولینیو کی عدم موجودگی میں میک گراتھ کو ان کے تجربے کی بنیاد پر قیادت کے لیے ترجیح دی جاتی ہے۔ اتوار کے میچ میں 30 سالہ میک گرا نے پہلے بلے بازی میں 24 رنز کا تعاون دیا اور پھر گیند بازی میں شاندار مظاہرہ کیا۔ انہوں نے جارجیا ویرہیم کے ساتھ مل کر ویسٹ انڈیز کے ٹاپ آرڈر پر دباؤ بڑھایا اور اپنے 7 اوورز میں صرف 15 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ میک گراتھ کے لیے گزشتہ 12 ماہ کافی چیلنجنگ رہے ہیں۔ ایک وقت میں وہ ٹیم کا مستقل حصہ اور نائب کپتان تھیں، لیکن گزشتہ اکتوبر کے ون ڈے ورلڈ کپ اور ڈبلیو بی بی ایل میں مایوس کن کارکردگی کے باعث ان کی ٹیم میں جگہ خطرے میں پڑ گئی تھی۔ اینابیل سدرلینڈ اور نکولا کیری جیسی کھلاڑیوں کی فارم نے ان پر دباؤ مزید بڑھا دیا تھا۔ اپنی موجودہ صورتحال پر بات کرتے ہوئے میک نے کہا، "میں صرف ٹیم کی مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہوں، چاہے وہ ساتھی کھلاڑیوں کو پانی پلانا ہو، پیغامات پہنچانا ہو یا اپنے مشورے دینا۔ ٹیم کو جس چیز کی ضرورت ہوگی، میں وہی کروں گی۔ میرا کردار ہر میچ میں مختلف ہو سکتا ہے، لیکن میں اپنا تعاون دینے کے لیے تیار ہوں۔" انہوں نے سوفی مولینیو کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ٹیم کو صحیح سمت لے جا رہی ہیں اور وہ اور ایشلے گارڈنر مل کر ان کے وژن کو آگے بڑھانے میں مدد کر رہی ہیں۔

پی ایس ایل 11: لاہور قلندرز سکیورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی کے الزام میں تنازعے کا شکار

لاہور، 30 مارچ (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 11 میں دفاعی چیمپئن لاہور قلندرز کی ٹیم سیکیورٹی پروٹوکول کی مبینہ خلاف ورزی پر تنازعے کی زد میں آ گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق پنجاب پولیس نے لاہور قلندرز پر سنگین سیکیورٹی خلاف ورزی کا الزام عائد کرتے ہوئے ایک خط جاری کیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی اور غیر ملکی کھلاڑی سکندر رضا نے مبینہ طور پر سیکیورٹی ہدایات کو نظر انداز کرتے ہوئے چار غیر مجاز افراد کو ہوٹل کے اس فلور تک رسائی دی جہاں ٹیم قیام پذیر تھی۔ رپورٹ کے مطابق یہ افراد ایک کھلاڑی کے کمرے میں تقریباً تین گھنٹے تک موجود رہے۔ پولیس کے مطابق پہلے ٹیم کے لائژن افسر نے ان افراد کے داخلے کے لیے اجازت طلب کی جو سیکیورٹی خدشات کے باعث مسترد کر دی گئی۔ بعد ازاں فرنچائز انتظامیہ کی جانب سے بھی اجازت لینے کی کوشش کی گئی مگر کامیابی نہ ہو سکی۔ اس کے باوجود مبینہ طور پر کھلاڑیوں نے سیکیورٹی عملے کی مزاحمت کے باوجود مہمانوں کو اندر لے جانے میں کامیابی حاصل کی، جس پر پولیس نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے پروٹوکول کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ دوسری جانب ٹیم انتظامیہ کا کہنا ہے کہ معاملے پر لیگ حکام سے رابطہ جاری ہے اور جلد وضاحت پیش کی جائے گی۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں سکندر رضا نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی نے کوئی من مانی نہیں کی بلکہ ان کی درخواست پر ان کے اہلِ خانہ کو اندر آنے دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اور شاہین نئے سیکیورٹی پروٹوکول سے لاعلم تھے، کیونکہ گزشتہ چار سیزنز میں ایسا کوئی مسئلہ پیش نہیں آیا تھا۔

جیری لیہیکا کو ہرا کر یانک سنر نے جیتا میامی اوپن کا خطاب

فلوریڈا (امریکہ)، 30 مارچ (یو این آئی): (یانک سنر نے جیری لیہیکا کو 6-4، 6-4 سے ہرا کر میامی اوپن مردوں کا سنگلز خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی سنر پہلے ایسے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے 'سن شائن ڈبل' مکمل کیا ہے۔ انہوں نے کیلیفورنیا میں انڈین ویلز اور فلوریڈا کے ہارڈ کورٹ پر بغیر کوئی سیٹ ہارے دونوں ٹرافیاں جیتی ہیں۔ اٹلی کے سنر کی بارش سے متاثرہ میامی فائنل میں چیک جمہوریہ کے 21ویں سیڈ کھلاڑی جیری لیہیکا پر 6-4، 6-4 سے شاندار جیت نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ وہ اور الکاراز باقی کھلاڑیوں سے کتنے آگے ہیں۔ دنیا کے دوسرے نمبر کے کھلاڑی سنر نے اب ماسٹرز ٹورنامنٹ میں لگاتار 34 سیٹ جیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ نوواک جوکووچ اور رافیل نڈال کے ساتھ ان منتخب کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے گرینڈ سلیم کے بعد کے درجے کے ٹورنامنٹس میں لگاتار تین خطاب جیتے ہیں۔ خطاب جیتنے کے بعد سنر نے کہا، "یہ میرے لیے ایک شاندار دور رہا ہے اور میں اس مقام تک پہنچنے کے لیے ہم نے جو محنت کی ہے، اس سے میں بے حد خوش ہوں۔ انڈین ویلز سے پہلے ہم نے مشق کے لیے کچھ اچھے دن گزارے تھے۔ اس طرح کے نتائج دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوتی ہے، اور ساتھ ہی جس سطح کا کھیل ہم دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور جس طرح کا کھلاڑی ہم بننے کی کوشش کر رہے ہیں، اسے دیکھ کر بھی مجھے خوشی ہوتی ہے۔

بال ٹیمپرنگ کیس میں فخر زمان پر پابندی لگ سکتی ہے

لاہور، 30 مارچ (یو این آئی) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 2026 میں گیند سے چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں پاکستان کے اسٹار کھلاڑی فخر زمان پر کم از کم ایک میچ کی پابندی لگ سکتی ہے۔ فخر زمان نے اتوار کے روز پی ایس ایل 2026 کے میچ میں لاہور قلندرز کی کراچی کنگز کے ہاتھوں چار وکٹ سے شکست کے دوران گیند سے چھیڑ چھاڑ کی یہ واردات سامنے آئی تھی۔ یہ واقعہ کنگز کی جانب سے ہدف کے تعاقب کے دوران آخری اوور کے آغاز میں پیش آیا۔ اس وقت میدان میں موجود امپائر فیصل آفریدی نے حارث رؤف سے گیند معائنے کے لیے لے لی تھی، کیونکہ گیند شاہین شاہ آفریدی اور فخر کے درمیان ایک دوسرے کو پاس کی گئی تھی۔ فیصل نے دوسرے آن فیلڈ امپائر شرف الدولہ کے ساتھ طویل مشاورت کی اور دونوں نے گیند سے چھیڑ چھاڑ ہونے کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے اسے بدل کر نئی گیند لانے کا فیصلہ کیا۔ کنگز کو پانچ پنالٹی رنز دیے گئے اور ان کے بلے باز خوشدل شاہ اور اعظم خان کو دوسری گیند منتخب کرنے کی اجازت دی گئی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے ایک بیان کے مطابق قلندرز کے اس کھلاڑی پر لیول تھری کا جرم کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پی ایس ایل سیزن میں پہلی بار خلاف ورزی کرنے پر کم از کم ایک میچ اور زیادہ سے زیادہ دو میچوں کی پابندی لگ سکتی ہے۔ میچ ریفری روشن مہانامہ اگلے دو دنوں میں اس معاملے کی سماعت کریں گے اور فخر زمان اس الزام کا دفاع کریں گے۔ پانچ پنالٹی رنز کنگز کے لیے اہم ثابت ہوئے، کیونکہ انہوں نے آخری چھ گیندوں پر 14 رنز کے ہدف کو چھ گیندوں پر نو رنز تک کر دیا۔ عباس آفریدی نے رؤف کو ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر میچ صرف دو گیندوں میں جیت لیا۔

مذاکرات جاری، تاہم آبنائے ہرمزنہ کھلی تو جاتے جاتے
ایران میں بجلی گھر اور تیل کے کنویں تباہ کر دیں گے: ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن/۳۰مارچ/امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران میں اپنی فوجی کارروائیاں ختم

کرنے کے لیے امریکہ ایک نئی اور زیادہ مناسب حکومت کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہے۔اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری پیغام میں ٹرمپ کا کہنا ہے کہ پیش رفت بہترین ہو رہی ہے۔تاہم انھوں نے یہ دھمکی بھی دی کہ اگر معاہدے میں تاخیر ہوئی اور آبنائے ہرمز نہ کھولی گئی تو وہ ایران کے بجلی گھر، تیل کے کنویں اور (ممکنہ طور پر) پانی صاف کرنے والے مراکز بھی تباہ کر دیں گے۔انھوں نے لکھا: اگر کسی وجہ سے معاہدے میں تاخیر ہوتی ہے اور آبنائے ہرمز کھولی نہیں جاتی تو ہم ایران میں اپنی موجودگی کا اختتام ان کے برقی توانائی کے تمام پلانٹس، تیل کے کنوؤں اور خارگ آئی لینڈ کو مکمل طور پر تباہ کر کے کریں گے۔ٹرمپ نے یہ دھمکی بھی دی کہ آبنائے ہرمز نہ کھلنے کی صورت، ایران سے جاتے جاتے ممکنہ طور پر ایران میں کھارے پانی کو قابل استعمال بنانے والے تمام پلانٹس بھی اڑا دیے جائیں گے، جنھیں دانستہ طور پر ابھی چھوا تک نہیں ہے۔ٹرمپ کے مطابق یہ قدم ان بے شمار فوجیوں اور دیگر افراد کا بدلہ ہو گا جنھیں ایران کی پرانی حکومت کے 47 سالہ دورِ دہشت میں ذبح اور ہلاک کیا گیا۔ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ براہ راست اور بالواسطہ طور پر بات چیت کر رہا ہے۔انہوں نے واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کا حوالہ دیتے ہوئے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم ان کے ساتھ براہ راست اور بالواسطہ طور پر بات چیت کر رہے ہیں"۔ٹرمپ نے مزید کہا کہ ملاقاتوں کے دوران دونوں فریق بہت اہم امور پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔

جاسوسی کا الزام: روس کا برطانوی سفارتکار کو ملک چھوڑنے کا حکم
برطانوی حکومت کا شدید ردعمل، روسی اقدام کی مذمت

ماسکو، 30مارچ (یواین آئی) روس نے جاسوسی کے الزام میں برطانوی سفارت کار کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق روسی سیکیورٹی ادارے ایف ایس بی کا کہنا ہے کہ برطانوی سفارت کار کی ایکریڈیٹیشن منسوخ کر دی گئی ہے۔روسی سیکیورٹی ادارے کے مطابق برطانوی سفارت کار کو 2 ہفتوں میں روس چھوڑنا ہوگا۔روسی سیکیورٹی ادارے کا کہنا ہے کہ برطانوی سفارت کار نے اپنی معلومات کے حوالے سے غلط بیانی کی، برطانوی سفارتکار نے روسی معیشت سے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔روسی سیکیورٹی ادارے کے مطابق برطانوی سفارت کار کی سرگرمیوں میں جاسوسی کے شواہد بھی ملے ہیں۔برطانوی وزارتِ خارجہ نے ایک ہنگامی بیان جاری کرتے ہوئے روسی اقدامات کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔برطانیہ نے اپنے سفارتکار پر لگائے گئے جاسوسی کے الزامات کو "من گھڑت" اور "مکمل طور پر ناقابلِ قبول" قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔وزارتِ خارجہ نے واضح کیا کہ روس میں موجود برطانوی سفارتی عملے اور ان کے اہلِ خانہ

کو ہراساں کیا جانا کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔لندن نے خبردار کیا ہے کہ وہ اس روسی اقدام کا مناسب جواب دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔دوسری جانب روسی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ ملک بدر کیے جانے والے برطانوی سفارتکار ایسی سرگرمیوں میں ملوث تھے جو ان کے سفارتی آداب کے منافی اور روس کی قومی سلامتی کے خلاف تھیں۔برطانوی سفارتکار کو فوری طور پر روس چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایران جنگ اور یوکرین کے معاملے پر برطانیہ کی سخت پالیسیوں کی وجہ سے روس اب سفارتی دباؤ بڑھا رہا ہے۔

اسپین نے امریکی جنگی طیاروں کیلئے اپنی فضائی حدود بند کر دی
برطانوی وزیر اعظم کا ایران جنگ کا حصہ بننے سے صاف انکار

میڈرڈ، 30مارچ (ایجنسیز) اسپین نے ایران پر حملے کرنے والے امریکی جنگی طیاروں کیلئے اپنی فضائی حدود بند کردی۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس سے پہلے اسپین مشترکہ فوجی اڈے کے استعمال کی اجازت سے بھی انکار کر چکا ہے۔اسپین کے وزیر دفاع

کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ایران کیخلاف اپنے اڈے، فضائی حدود استعمال نہیں ہونے دینگے۔واضح رہے کہ اردن کے فرماں رواشاہ عبداللہ دوم نے ایران کے معاملے پر سیاسی حل تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ ہم اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیں گے اور نہ ہی جنگ کا میدان بنیں گے۔شاہ عبداللہ دوم نے عمان کے قصرِ الحسینیہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا خطے کو مزید کشیدگی سے بچانے کا واحد راستہ مذاکرات اور سیاسی حل ہی ہے، اور دوٹوک الفاظ میں اپنی بات کا اعادہ کیا کہ اردن اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہرگز اجازت نہیں دے گا، نہ ہی جنگ کا میدان بنے گا، مملکت کی سیکیورٹی اور اس کے شہریوں کا تحفظ ہر چیز پر مقدم ہے۔ادھر برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ ایران جنگ ہماری نہیں اس کا حصہ نہیں بنیں گے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کا کہنا تھا کہ اپوزیشن کے پاس جنگ کے اثرات سے نمٹنے کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔اپوزیشن کی ناقص حکمت عملی ملک کو بڑی آفت میں ڈال سکتی تھی۔واضح رہے کہ اس سے قبل پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کنزرویٹو پارٹی (ٹوری پارٹی) کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ٹوری پارٹی کو صرف مسلمانوں سے مسئلہ ہے، جبکہ دیگر مذاہب کے تہواروں پر کبھی اعتراض نہیں کیا جاتا۔اُن کا کہنا تھا کہ ٹریفالگر اسکوائر میں ہندو، سکھ، عیسائی اور دیگر مذاہب کے تہوار بھی باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں، لیکن ٹوری پارٹی صرف اس وقت تنقید کرتی ہے۔

پاکستان اور افغانستان کے مابین شدید سرحدی فائرنگ کا تبادلہ
دونوں جانب سے توپ خانے اور بھاری ہتھیاروں کا استعمال

اسلام آباد/۳۰مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک مرتبہ پھر سرحد پر شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا ہے، جس کی دونوں ممالک کی جانب سے تصدیق کی گئی ہے۔یہ پیش رفت ایسے وقت پڑی جب چند روز قبل دونوں جانب سے عارضی جنگ بندی کا اعلان کیا گیا تھا اور اسی دوران اسلام آباد نے امریکہ اور ایران کے مابین ممکنہ

مذاکرات کی میزبانی کی امید بھی ظاہر کی۔یہ سرحدی جھڑپیں اتوار کو اس وقت ہوئیں، جب پاکستان نے مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کم کرنے کے لیے علاقائی طاقتوں سعودی عرب، ترکی اور مصر کے وزراء خارجہ کی اپنے وفاقی دارالحکومت میں میزبانی کی اور اعلان کیا کہ آئندہ دنوں میں امریکہ اور ایران کے مذاکرات بھی اسلام آباد میں ہی ہو سکتے ہیں۔حکام کے مطابق دونوں جانب سے توپ خانے اور بھاری ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے افغانستان کے صوبے کنڑ اور پاکستان کے سرحدی ضلع باجوڑ میں اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔کابل میں طالبان حکومت کے نائب ترجمان حمداللہ فطرت کے مطابق پاکستانی فائرنگ سے کم از کم ایک شخص ہلاک اور 16 زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔پاکستانی سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے صرف افغانستان کی جانب سے ہونے والی گولہ باری کا جواب دیا اور کسی شہری مقام کو نشانہ نہیں بنایا۔پاکستانی حکومت کے ایک اہلکار نے افغان دعوؤں کو مبالغہ آمیز قرار دیتے ہوئے کہا، افغان جانب سے کچھ معمولی خلاف ورزیاں ہوئیں، جن کا ہم نے اسی علاقے میں جواب دیا۔دونوں ممالک کے حکام نے میڈیا سے بات کرنے کے لیے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط رکھی، جبکہ پاکستانی فوج نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا کوئی جواب نہ دیا۔گزشتہ ماہ دونوں ممالک کے درمیان حالیہ برسوں کی بدترین لڑائی ہوئی تھی، جس میں دونوں جانب بھاری جانی نقصان ہوا تھا۔کابل نے دعویٰ کیا تھا کہ اس ماہ افغان دارالحکومت میں منشیات کے عادی افراد کے ایک بحالی مرکز پر پاکستانی فضائی حملے میں 400 سے زائد افراد ہلاک ہوئے، جس کے بعد دونوں ممالک نے لڑائی معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔پاکستان نے طالبان کے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس نے درست نشانے کے ساتھ فوجی تنصیبات اور دہشت گردوں کے ڈھانچے کو نشانہ بنایا۔

اسرائیل میں فلسطینیوں کیخلاف سزائے موت کا بل، یورپ کا اظہارِ تشویش
ہم خاص طور پر بل کے اصل امتیازی کردار کے بارے میں فکرمند ہیں ا

برسلز/۳۰مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) یورپی ممالک کے وزرائے خارجہ نے اسرائیل میں سزائے موت کے بل پر گہری تشویش" کا اظہار کیا ہے جس میں کسی بھی اسرائیلی شہری کیخلاف غلطی سے یا قصداً پرتشدد اقدام پر سزائے موت یا عمر بھر قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اس بل کے بارے میں انسانی حقوق کی تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ یہ بل فلسطینیوں کے خلاف غیر متناسب طور پر استعمال کیا جائے گا۔انتہائی دائیں بازو کے قانون سازوں کی طرف سے پیش کیا جانے والا یہ سزائے موت کا بل، نومبر میں اپنی پہلی ریڈنگ سے پاس ہوا تھا جس کے بعد اب اسے حتمی ووٹنگ کیلئے کنیسٹ میں آج پیش کیے جانے کا امکان ہے۔گزشتہ روز برطانیہ، جرمنی، فرانس اور اٹلی کے وزرائے خارجہ نے اس بل کے خلاف ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ یہ بل

اسرائیل میں سزائے موت کے فوری نفاذ کے خطرے کو بڑھا دے گا۔انہوں نے کہا، "ہم خاص طور پر بل کے اصل امتیازی کردار کے بارے میں فکر مند ہیں۔" "اس بل کی منظوری سے اسرائیل کے جمہوری اصولوں کے وعدوں کا دعویٰ کمزور ہوگا۔"

اسرائیلی صدر کا نیتن یاہو کو بڑا جھٹکا: کرپشن کیس میں معافی کی درخواست واپس

تل ابیب/ واشنگٹن، 30مارچ (یواین آئی) اسرائیل کے سیاسی افق پر اس وقت ہلچل مچ گئی جب صدر آئزک ہرزوگ نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی جانب سے دائر کردہ معافی کی درخواست پر فوری فیصلہ کرنے کے بجائے اسے وزارتِ انصاف کو واپس بھیج دیا۔اس اقدام کو نیتن یاہو کے لیے ایک بڑے قانونی دھچکے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔اسرائیلی صدر کے قانونی مشیر کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس حساس معاملے پر کوئی بھی حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے جاری عدالتی کارروائی کے دوران معافی دینے کے اختیارات سے متعلق ماضی کی مثالوں اور اضافی قانونی پہلوؤں کو سمجھنا اہم ہے، خاص

طور پر ایسے کیسز میں جہاں سیکیورٹی اور سفارتی عوامل بھی شامل ہوں۔حکام کا کہنا ہے کہ درخواست کی واپسی کا مقصد صرف قانونی عمل کو مکمل کرنا ہے، اسے ابھی حتمی انکار" تصور نہ کیا جائے۔اسی دوران امریکی سیاسی منظر نامے کے معروف مبصر ٹکر کارلسن نے نیتن یاہو کی مبینہ کرپشن پر ایک دستاویزی فلم جاری کر کے جلتی پر تیل کا کام کر دیا ہے۔اس فلم میں اسرائیلی پولیس کی تحقیقات سے حاصل کردہ 1,000 سے زائد آڈیو اور ویڈیو ٹیپس شامل کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔رپورٹس کے مطابق اس فلم کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے اسرائیل میں اس کی نمائش پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔بین الاقوامی سطح پر اس دستاویزی فلم نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے، جس سے نیتن یاہو پر سیاسی دباؤ میں شدید اضافہ ہوا ہے۔

ایران کی امریکا کیساتھ براہِ راست مذاکرات کی تردید

تہران، 30مارچ (یواین آئی) ایران نے امریکا کے ساتھ براہ راست مذاکرات کی تردید کر دی۔اس حوالے سے ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ امریکا کے ساتھ کوئی براہ راست بات چیت نہیں ہوئی، پیغامات ثالثوں کے ذریعے پہنچائے گئے۔انہوں نے کہا کہ ایران کو بھیجی گئی تجاویز زیادہ تر غیر حقیقت پسندانہ، غیر معقول اور حد سے زیادہ تھیں، خوش آئند ہے کہ علاقائی ممالک امن کی کوشش کر رہے ہیں۔اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ صورتِ حال کو حقیقت پسندانہ انداز میں دیکھنا ضروری ہے۔ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ یوکرین تنازع کو امریکا اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ سے جوڑنا تباہ کن غلط فہمی ہے، لبنان میں ایرانی سفیر بیروت میں اپنے فرائض انجام دیتے رہیں گے۔

ایران جنگ کا اصل مقصد کیا ہے؟
آسٹریلیائی وزیر اعظم کا صدر ٹرمپ سے وضاحت کا مطالبہ

کینبرا / واشنگٹن، 30مارچ (یواین آئی) آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے مشرقِ وسطیٰ کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور ایران کے ساتھ جاری تنازع پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے جنگی مقاصد کی وضاحت طلب کر لی ہے۔آسٹریلیائی قیادت کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں فوجی نقل و حرکت اپنے عروج پر ہے۔آسٹریلیائی وزیر اعظم انتھونی البانیز نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو یہ جاننے کا حق ہے کہ امریکہ اس جنگ کے ذریعے اصل میں کیا حاصل کرنا چاہتا ہے۔وزیر اعظم البانیز نے کہا کہ انہیں امریکی صدر کی جانب سے جنگ چلانے کی حکمت عملی سمجھ نہیں آ رہی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ واشنگٹن کو ایران کے خلاف جاری کارروائیوں کے حتمی اہداف کے بارے میں مزید شفافیت "دکھانی چاہیے۔آسٹریلوی وزیر اعظم کا کہنا تھا، "میں اس معاملے میں مزید وضاحت چاہتا ہوں اور خطے میں جاری شدید تناؤ میں کمی دیکھنا چاہتا ہوں۔رپورٹس کے مطابق، انتھونی البانیز نے امریکی صدر کی پالیسیوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں کہ ٹرمپ کس بنیاد پر اس جنگ کا مقدمہ چلا رہے ہیں۔آسٹریلیا، جو روایتی طور پر امریکہ کا قریبی اتحادی رہا ہے، کی جانب سے اس طرح کا بیان واشنگٹن کے لیے ایک غیر معمولی سفارتی دباؤ تصور کیا جا رہا ہے۔یہ مطالبہ ایک ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب عالمی سطح پر ایران اور امریکہ کے درمیان براہ راست تصادم کے خدشات بڑھ چکے ہیں۔

امریکہ، اسرائیل نے ایران میں یتیم خانے پر حملہ کر دیا، 2 افراد جاں بحق، 5 زخمی

تہران، 30مارچ (یواین آئی) ایرانی دارالحکومت تہران کے مغرب میں ایک یتیم خانے پر امریکی و اسرائیلی حملوں میں 2 افراد جاں بحق اور 5 زخمی ہوگئے۔امریکی نشریاتی ادارے نے ایران کی فارس نیوز ایجنسی کے حوالے سے بتایا کہ فاردیس میں نوتعمیر یتیم خانہ امریکی و اسرائیلی حملوں کا نشانہ بنا ہے، یہ کمپلیکس حال ہی میں تعمیر کیا گیا تھا اور ایک فلاحی ادارے کے تحت چل رہا تھا۔ایرانی نیوز ایجنسی کے مطابق ایران پر امریکی و اسرائیلی حملوں میں اب تک 230 بچے شہید جبکہ 1800 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس جنگ میں بڑھتی ہوئی شہری ہلاکتوں، خصوصاً بچوں کی اموات، پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔رپورٹس کے مطابق ایران میں اب تک سیکڑوں بچوں کی اموات رپورٹ ہو چکی ہیں، ہزاروں افراد زخمی ہوئے ہیں، اسکولوں، رہائشی علاقوں اور طبی مراکز کو بھی نشانہ بنائے جانے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔

عالمی توانائی بحران: ایران امریکہ جنگ
کے باعث تیل کی قیمت 115 ڈالر سے متجاوز

نیویارک، 30مارچ (ایجنسیز) ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی نے عالمی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔پیر کی صبح عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اچانک بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس نے توانائی کے ایک بڑے عالمی بحران کا خطرہ

پیدا کر دیا ہے۔جنگ کے آغاز سے اب تک عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں مجموعی طور پر 60 فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔عالمی بینچ مارک برینٹ کروڈ کی قیمت 3 فیصد اضافے کے ساتھ 115 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئی ہے۔ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ، امریکی خام تیل کی قیمت 1.57 فیصد اضافے کے بعد 101.19 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہے۔اس سے قبل 19 مارچ کو قیمتیں مختصر وقت کے لیے 119 ڈالر تک پہنچی تھیں، جس کے بعد یہ موجودہ قیمت اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔قیمتوں میں اس حالیہ تیزی کی سب سے بڑی وجہ آبنائے ہرمز کی موثر بندش ہے۔ماہرین کے مطابق دنیا بھر میں تیل اور ایل این جی کی سپلائی کا پانچواں حصہ (20%) اسی راستے سے گزرتا ہے جو فی الحال معطل ہو چکا ہے، جس نے دنیا کو دہائیوں کے سب سے بڑے توانائی بحران میں دھکیل دیا ہے۔ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے امریکہ کو سخت لہجے میں خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ امریکی افواج کی آمد کے منتظر ہیں تاکہ انہیں آگ کے حوالے" کر سکیں اور ان کے علاقائی اتحادیوں کو سزا دی جا سکے۔پہلی بار ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں نے اسرائیل پر براہ راست میزائل داغے ہیں۔اسرائیل نے جوابی کارروائی کے طور پر جنوبی لبنان میں اپنی جارحیت کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔اب یہ خطرہ صرف خلیج تک محدود نہیں رہا بلکہ بحیرہ احمر اور باب المندب جیسے اہم تجارتی راستے بھی جنگ کی زد میں آ چکے ہیں۔

جامعات پر حملوں کے جواب میں ایران کا امریکا کو سخت انتباہ جاری
جارحیت اور قبضے کا نتیجہ امریکی فوجیوں کی ذلت آمیز قید ہوگی: ترجمان خاتم الانبیا فورس

تہران، 30مارچ (ایجنسیز) ایرانی پاسداران انقلاب نے خطے میں قائم تمام امریکی اور اسرائیلی یونیورسٹیوں کو اپنے لیے جائز اہداف قرار دیتے ہوئے وہاں موجود طلبہ اور عملے کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت جاری کر دی ہے تاکہ کسی بڑے جانی نقصان سے بچا جا سکے۔پاسداران انقلاب کا یہ بیان تہران یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور اصفہان یونیورسٹی پر ہونے والی حالیہ بمباری کے بعد سامنے آیا ہے۔ایرانی حکام نے ان حملوں کا ذمہ دار امریکی اور اسرائیلی افواج کو ٹھہراتے ہوئے اسے تعلیمی مراکز کے خلاف کھلی جارحیت قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر امریکا اپنی علاقائی جامعات کو محفوظ رکھنا چاہتا ہے تو اسے پیر کی دوپہر تک ایرانی جامعات پر ہونے والے حملوں کی باضابطہ مذمت کرنا ہوگی۔بصورت دیگر، ایران کی جانب سے جوابی کارروائی کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا جس کے نتائج بہت سنگین ہو سکتے ہیں۔پاسداران انقلاب نے مزید کہا کہ خطے میں موجود امریکی جامعات کے اساتذہ، طلبہ اور مقامی رہائشیوں کو چاہیے کہ وہ اپنی جانوں کے تحفظ کے لیے ان مقامات سے کم از کم ایک کلومیٹر دور رہیں۔یہ دھمکی تب تک برقرار رہے گی جب تک اتحادی افواج تعلیمی مراکز پر حملے نہیں روکتی۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ان واقعات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ امریکا اور اسرائیل کا اصل مقصد ایران کی سائنسی اور ثقافتی بنیادوں کو تباہ کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جوہری پروگرام کا بیانیہ محض ایک بہانہ ہے جس کا مقصد اپنے گھناؤنے عزائم کو چھپانا ہے۔اسماعیل بقائی نے یہ بھی کہا کہ جامعات اور تحقیقی مراکز کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ ملک کی علمی

ترقی کو روکا جا سکے۔ایران نے واضح کیا کہ وہ اپنی سائنسی اور تعلیمی روایات کے تحفظ کے لیے کسی بھی حد تک جانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔حکام کے مطابق ایرانی جامعات کو نشانہ بنانا دراصل ملک کی ترقی یافتہ نسل کو کمزور کرنے کی ایک منظم کوشش ہے۔تہران نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ تعلیمی اداروں پر ہونے والی ان کارروائیوں کا نوٹس لے تاکہ خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکا جا سکے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com